طبی دنیا کے حیرت انگیز کرشمات
علاج الانسان
باجزاء الحیوان
حیوانات اور اُن کے اجزاء کے ذریعہ
انسان کی جملہ بیماریوں کا علاج
تالیف
عالی جناب فخر الاطباء حکیم محمود علی خان ماہر
نظر ثانی و اضافہ جات
استاذ الحکماء حکیم سلطان علی

هوالشافی وبیدہ الخیر

علاج الانسان باجزاء الحیوان

حیوانات اور ان کے اجزاء کے ذریعہ انسان کی جملہ بیماریوں کا علاج

تالیف

عالی جناب فخر الاطباء حکیم محمود علی خان صاحب ماہر

نظر ثانی و اضافہ جات

استاذ الحکماء حکیم سلطان علی

مکتبہ اخوت

اخوت سنٹر، نزد حسن مارکیٹ (مچھلی منڈی) نیو اردو بازار، لاہور

اے انسان وحیوان کے خالق

تو شافی مطلق اور قادر برحق ہے۔ مرض اور شفا تیرے ہی قبضہ قدرت ہے۔ کُن سے تو نے جہاں رچایا۔ فیکون میں فنا کا راز مضمر رکھا، تو سمیع وبصیر ہے۔

میرے ارادے تجھ پر عیاں ہیں! میرے قلم کی گردش میں بھی تو ہی کام کرتا ہے۔ یہ کتاب بھی تو نے ہی پایہ تکمیل کو پہنچا دی ہے۔ اس لیے اس کتاب کو تیرے ہی مبارک اور مقدس نام پر **معنون** کرتا ہوں۔

تو مستجاب الدعوات ہے، تو سب کے دلوں کی سچی خواہشات کو پورا کرتا ہے۔ اس کتاب کے نسخوں میں بھی سچی تاثیر عطا فرما! اور تمام دنیا کے اطبا کو توفیقِ رفیق بخش! کہ وہ اپنی حقیقی ذمہ داریوں کو سمجھ کر تیری مخلوق کی دل سے خدمات انجام دیں۔ ان کے دماغوں سے غرور وانانیت، ہوا وہوس مٹا دے اور اپنے بندوں پر رحم کر۔

خدایا جہاں بادشاہی تراست
زما خدمت آید خدائی تراست

ناچیز خادم الناس

(حکیم) محمود۔ ماہر
اکبرآبادی ثم دہلوی

فہرست

علاج الانسان

باجزاء الحیوان

اے خدا، تیری قدرت کے نثار! تیری صناعیوں کے صدقے! تو نے اپنی قدرت کاملہ سے ارض وسما کو بنایا، پھر اپنی حکمت بالغہ سے ایک کو نور قمر سے اور دوسرے کو ضیائے شمس سے جگمگا دیا۔ سچ ہے۔

ستاروں سے دی زیب افلاک کو
بشر سے مشرف کیا خاک کو

اگلے حکماء کا خیال تھا کہ اس فضائے محیط میں اٹھارہ ہزار عالم ہیں۔ اس دعوے سے انکار نہیں۔ لیکن یہ قیاس تاریخی زمانہ سے بہت قبل کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ تحقیقات جدید سے ہر عالم کے اندر ہزاروں شاخیں پائی جاتی ہیں۔ جس پر احاطہ کرنا قوتِ بشری سے باہر ہے۔

یہ عالم ارضی، جو ہمارا گہوارہ ہے، صرف اسی کو نظر غور سے دیکھئے! تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا آغاز وانجام ناقابل ادراک ہے۔

علمائے جغرافیہ نے اس کرۂ بسیط کو سات اقلیموں پر تقسیم کیا ہے۔ اگرچہ یہ تقسیم ایک حد تک صحیح ہے۔ لیکن اس کی وسعت کا اندازہ ہنوز نہیں ہوا۔ قطب شمالی اور جنوبی کی تحقیقات میں علمائے یورپ اب تک سرگرداں ہیں۔ کہیں برف کے پہاڑ ہیں جو سمندروں پر تیرتے پھرتے ہیں۔ بعض جھیلیں، ایسی تاریکی میں ہیں جہاں سورج کی روشنی کبھی نہیں جاتی۔ ان کی مچھلیاں سب اندھی ہیں اور حیوانات دوسری اقلیموں سے بالکل مختلف ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ!

اس کرۂ زمین پر تین چوتھائی پانی ہے اور ایک حصہ خشکی کا ہے، اس میں بھی پہاڑ جنگل اور سمندر بھرے پڑے ہیں، ہر اقلیم کے حیوانات جداگانہ ہیں اور چرند، پرند، کیڑے مکوڑے اس بہتات سے ہیں، جن کا شمار محال ہے۔

کیا خدا نے یہ مخلوقات محض زمین کی زیب و زینت کے لئے پیدا کی ہیں! ہرگز نہیں، اگر ہم چشم بصیرت سے دیکھیں تو صاف نظر آئے گا کہ خدا نے مخلوق کے یہ عوالم محض ہمارے لئے پیدا کئے ہیں اور حیات انسانی کی تکمیل، بہت کچھ ان پر منحصر ہے۔

حیوانات میں بیل سے ہم زراعت کا کام لیتے ہیں۔ اونٹ کے بالوں اور کھالوں سے خیمے اور رسیاں بناتے ہیں اور ریگستانی ممالک میں یہی ہمارا جہاز ہے۔ گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں۔ بکریاں، بھیڑیں، دنبے اور مینڈھے کا گوشت غذائے لطیف میں داخل ہے۔ لیکن یہ سطحی فوائد ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان حیوانات کی ہڈیاں، سینگ، دانت، بال، خون، بول و براز، گوشت اور پوست بھی فوائد سے لبریز ہیں اور ان کے ہر جزو میں قدرت نے لاتعداد خواص و فوائد مضمر کر دیئے ہیں۔

سانپ، ایک موذی اور زہریلا رینگنے والا کیڑا ہے۔ لیکن اس کا زہر، متعدد امراض کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ اسی بناء پر یہ مثل ہے کہ "داشتہ آید بکار گرچہ باشد سرِ مار"۔

دریائی مچھلیاں انسانی غذا ہیں، لیکن وہیل مچھلی کو دیکھو۔ اس کے روغن سے کیا کیا کام لئے جاتے ہیں۔ گھڑیال کے بچے جو سقنقور (۱) کہلاتے ہیں، اس کی طاقت کا

(۱) نوٹ۔ گھڑیال جس کو عربی میں تمساح اور فارسی میں نہنگ کہتے ہیں یہ مشہور دریائی حیوان ہے۔ اس کی مادہ دریا کے کنارے ریگ میں انڈے دیتی ہے۔ چنانچہ جو بچے ریگ سے علیحدہ ہو کر دریا میں چلے جاتے ہیں۔ وہ گھڑیال کہلاتے ہیں اور جو بچے ریگ کی تہہ میں چلے جاتے ہیں اور وہیں پرورش پاتے ہیں۔ ان کا نام سقنقور ہے۔ جس کو ریگ ماہی، سمہور، اور بن روہو بھی کہتے ہیں۔

ہندوستان کے علاوہ گھڑیال دریائے نیل میں بھی بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ جس کے حالات مورخین مصر نے تفصیل سے لکھے ہیں اور کتب طبیہ میں تحفۃ المؤمنین اور محیط اعظم میں تحت مادہ تمساح و سقنقور کے تفصیلی حالات درج ہیں۔ ماہر

اندازہ کرنا ہے تو مستند طبی کتابوں کو پڑھو۔

شہد کی مکھی، کس قدر حقیر ہے۔ لیکن کبھی یہ بھی غور کیا ہے کہ وہ پھولوں کے رس سے جو شربت بناتی ہے وہ کس درجہ مفرح اور مفید ہوتا ہے۔ یہی تو وہ فرحت انگیز دارو ہے۔ جس کی نسبت قرآن شریف ناطق ہے کہ ''فیہ شفاءٌ للناس'' اور بعض امراض کا علاج الہامی طریقہ سے حیوانات ہی سے اخذ کیا گیا ہے۔ مثلاً حقنہ وغیرہ۔

طب جدید کے ابتدائی دور میں خوردبین کی ایجاد سے قبل علاج بالحیوانات کے لئے یہ طریقہ مروج تھا کہ وہ بھی جانوروں کے اعضاء سے امراض کا"علاج کرتے تھے۔ مثلاً دماغ کی کمزوری کے لئے بھیجے کھلاتے، گردوں کی کمزوری کے لئے گردے استعمال کراتے، جگر کی کمزوری اور خون کی کمی کے لئے جگر کا استعمال اور دق کے مریضوں کو مچھلی کا تیل استعمال کراتے تھے۔ اسی طرح ہر حصہ جسم کے عوارض دور کرنے اور ان ماؤف اعضاء کو تقویت پہنچانے کے لئے جانوروں کے ان ہی اعضاء کا مختلف طریقوں سے استعمال کرایا جاتا تھا۔

خوردبین کی ایجاد کے بعد محققین یورپ نے ہر مرض میں اجرام کا ہونا ثابت کر دیا اور ان کی تعداد تین سے زائد بتائی اور ساتھ ہی یہ تفریق بھی کر دی کہ ان میں بعض اجرام نباتی ہیں (جیسے گنج کا کیڑا) اور بعض اجرام حیوانی ہیں مثلاً (ملیریا بخار کا کیڑا)

اسی طریقہ علاج کو آجکل اس صورت میں ترقی دی گئی ہے کہ ان سے لمف Lymph (لاطینی زبان کا لفظ ہے) اور سیرم Serum (لاطینی زبان کا لفظ ہے) تیار کر کے ازالہ مرض کے لئے بذریعہ جلدی پچکاری مریض کے جسم میں اجزائے صحت داخل کئے جاتے ہیں۔

لمف تیار کرنے کا طریقہ بہت پہلے تحقیق ہو چکا تھا۔ جو چیچک کے علاج کے لئے گائے کے تھنوں کے دانوں سے حاصل کر کے استعمال میں لایا جاتا تھا۔

آج کل بھی ضرورت کے لئے ایک تندرست انسان کا تازہ خون ایک کمزور اور مریض انسان کے جسم میں اس لئے داخل کیا جاتا ہے کہ وہ اس تدبیر سے بہت جلد تقویت حاصل کر سکے۔

یورپ کے اکثر ڈاکٹر گریلا (۱) کے غدود سے سو برس کے بوڑھے کو جوان بنا دیتے ہیں۔ یہ طریقہ علاج بھی اسی نظریہ کے ماتحت ہے۔

طب یونانی کا ذخیرہ، عہد خلفائے عباسیہ میں یونانی سے عربی میں منتقل ہوا۔ لیکن حکماء اور اطبائے اسلام نے اس پر غیر معمولی اضافہ کر کے اس کو اپنا کر لیا اور اسی بناء پر ہم طب یونانی کو طب اسلامی کہتے ہیں۔

یہ شریف فن سینکڑوں شاخوں پر منقسم ہے۔ جس کا ایک حصہ حیوانات پر بھی مشتمل ہے۔ چنانچہ علامہ دمیری (۲) نے حیاۃ الحیوان، اور علامہ جاحظ نے کتاب الحیوان لکھ کر اس کمی کو کسی قدر پورا کیا ہے۔ ان کے مطالعہ سے برائے العین معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے حیوانات کے ہر رگ و ریشہ میں کیا تاثیر بخشی ہے اور انسان کس قدر ان حیوانات، ان کے اجزاء، ان کی ہوا اور ان کے منہ کی بھاپ وغیرہ سے مستفید ہو سکتا ہے۔

اگر ہمارے اطباء طب اسلامی کے دائرہ کو وسیع کرنا چاہتے ہیں تو اُن کو طب کی اس شاخ پر خاص توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اسلاف کا تجربہ شاہد ہے کہ جانوروں کے ہر ایک عضو کا مزاج اور اس کی تاثیر جداگانہ ہے۔ جب یہ معلوم ہو گیا کہ فلاں عضو کی یہ تاثیر ہے، تو ہم بے تکلف اُن امراض کے دفعیہ کے لئے (جن کے لیے ان کے اکسیری خواص مخصوص ہیں) ان کو

(۱) افریقہ کے جنگلوں میں جو بندر سب سے قوی ہیکل ہوتا ہے اس کا نام گریلا ہے۔ یہ زور و قوت میں انسان سے بدرجہا فائق ہے اور اس کے اعمال و حرکات بھی انسان سے مشابہ ہیں۔ ماہر

(۲) علامہ شیخ کمال الدین الدمیری

استعمال کرا سکتے ہیں۔ البتہ زہریلے جانوروں کے اجزاء جن میں زہر مخلوط رہتا ہے، ان کا استعمال بہت احتیاط سے کرنا چاہئے۔ بلکہ ایسے اجزاء کے کھلانے پلانے سے حتی الامکان اجتناب لازم ہے۔

تمام دنیا کے اطباء آج بھی جانوروں اور ان کے خشک و تر اجزاء کو مختلف شکلوں میں استعمال کراتے ہیں اور وحشی قبائل (عرب کے بدو، افریقہ اور امریکہ کے وحشی اور خانہ بدوش اور ہندوستان کے گونڈ و بھیل وغیرہ) تو اکثر و بیشتر انہی اجزاء سے امراض کا علاج کر لیتے ہیں۔

ان اکسیر صفت اجزاء کو کامل کیمیائی تحقیقات اور تجارب کے بعد اطبائے ہند کو بھی اپنے دستور علاج میں شامل کر لینا چاہئے۔ گو کہ وہ اب بھی ان میں سے چند اجزاء مثلاً بعض جانوروں کی چربی، سینگ، ناخن، بال، گوشت، پوست، خون، انڈے وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں۔ مگر میرا مقصد یہ ہے کہ جانور اور ان کے اجزاء فی نفسہ مفید ہیں اور وہ آسانی سے بہم پہنچتے ہیں تو ہندوستان کے اطباء کو دوسری دواؤں سے زیادہ نہیں تو اس سے کم و بیش ضرور اس کا استعمال کرنا چاہئے۔ ایک عرصہ سے خاکسار کا ارادہ تھا کہ اس موضوع پر ایک مختصر اور مفید کتاب لکھے جس میں اپنے بزرگوں اور نیز ذاتی تجارب کو جو اس صنف میں ہیں بلاکم و کاست ہدیہ ناظرین کر دے۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر اور احسان ہے کہ آج اس نے احقر کی دیرینہ آرزو کو پورا کیا ہے۔ اب شافی مطلق سے آخری التجاء ہے کہ وہ اس کتاب کے طریقہ علاج کو مقبول فرمائے اور ان ادویہ میں سچی تاثیر ارزانی کرے۔ آمین ثم آمین۔

خادم الناس

(حکیم) محمود علی خان ماہر

اکبر آبادی ثم الدہلوی

هوالشافی

علاج الانسان

باجزاء الحیوان

سر اور پٹھوں کی بیماریاں

دردسر اور درد نیم سر (شقیقہ) (آدھے سر کا درد)

دوا۔ دردسر نزلہ کی وجہ سے ہو اس کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ کچی سیپ بقدر ضرورت سرکہ میں گھس کر ماتھے اور کان کی لووں پر لگائیں۔

دوا۔ نئے پرانے اور ہر قسم کے دردسر کے لئے مفید ہے۔ ص۔ ہاتھی کی لید خشک ۶ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ خوب باریک کر کے شہد بقدر ضرورت ملا کر جوار کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلائیں۔

دوا۔ دردسر یبسی (دماغ کی خشکی اور کمزوری) کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گائے کا تازہ دودھ اس طرح نکالیں کہ مٹی کے برتن پر باریک کپڑا باندھ کر اس پر مصری باریک پیس کر چھڑک کر اس پر دودھ دوھیں اور تازہ تازہ پلائیں۔

دوا۔ آدھے سر کے درد (شقیقہ) کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ آدمی کے سر کی ہڈی ۲ ماشے، مرمکی ۲ ماشہ کچے تاگے کے سات تار بنا کر اس میں باندھ کر سر سے باندھیں آرام ہونے پر کھول دیں۔

دوا۔ آدھے سر کے درد کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ چرک مگس (مکھی کا پیخانہ)

(ذیل مگس) مرچ سیاہ ہم وزن لے کر ایسی عورت کے دودھ میں جولڑکے کو دودھ پلاتی ہو حل کر کے دو تین قطرے کانوں کے اندر ٹپکائیں اور تھوڑی سی اس میں سے سلائی میں بھر کر آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دھونی۔ (بخور) آدھے سر کے درد کو اور اس درد سر کو جو ناک میں کیڑوں کے سبب ہوتا ہے۔ آرام کرتی ہے۔ ص۔ کتے کی ہڈی جلا کر اس کا دھواں ناک کے اندر پہنچائیں۔

سعوط۔ (پتلی دوا ناک میں ٹپکانا) اس درد سر کو جو نزلہ کی رطوبت رکنے سے ہو اس کو آرام کرتا اور زکام کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ عورت کے دودھ ایک تولہ میں سمندر پھل چار رتی گھس کر ناک کے اندر ٹپکائیں۔

سعوط۔ درد سر کو آرام کرتا دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھاتا ہے۔ ص۔ گائے کا تازہ گھی ناک کے اندر ڈالیں (اگر موسم سرما ہو تو گرم کر کے ڈالیں)

سعوط۔ ہر قسم کے درد سر کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ ایسی عورت کا دودھ جولڑکی کو پلاتی ہو ۲ تولے، شہد ۲ ماشہ، ادرک کا تازہ رس ۶ ماشہ سب کو ملا کر ناک کے اندر ٹپکائیں۔

سعوط۔ ہر قسم کے درد سر کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ زعفران ۴ رتی کو پہلے گائے کے گھی ایک کوڑی میں برابر بھونیں۔ اس کے بعد بکری کا دودھ دو تین تولہ میں حل کر کے مصری چار رتی ملا کر ناک کے اندر ٹپکائیں۔

سعوط۔ آدھے سر کے درد کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ عورت کا دودھ، کریلے کا تازہ رس، دونوں ہم وزن ملا کر درد کے خلاف سمت ناک کے نتھنے کے اندر ٹپکائیں۔

سعوط۔ آدھے سر کے درد کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گائے کا تازہ گھی ۱ تولہ میں کالی مرچیں دو تین باریک پیس کر ملا کر ناک میں درد کے خلاف سمت ٹپکائیں۔

طلا۔ (پتلی دوا لگانا) درد سر سردی کے سبب ہو اس کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ مگر کی چربی گرم کر کے ماتھے پر طلا کریں۔

طلا۔ دردسر گرمی کی وجہ سے ہو اس کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مرغی کے انڈے کی سفیدی ایک عدد، روغن گل ۴ تولہ ملا کر لگائیں۔

طلا۔ دردسر دماغ کی خشکی اور کمزوری سے ہو اس کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مرغی کی چربی، تیتر کی چربی دونوں ملا کر یا ان میں سے تنہا لے کر ماتھے اور دماغ پر ملیں۔

لیپ۔ دردسر گرمی کے باعث ہو اس کو آرام کرتا ہے۔ص۔ انڈے کی سفیدی ایک عدد میں دھنیا خشک دو تین ماشہ باریک پیس کر ماتھے پر لیپ کریں۔

لیپ۔ آدھے سر کے درد کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مرغی کی بیٹ تازہ ۳ تولہ، مرچ سیاہ ۵ دانے پیس کر ملا کر درد کی جگہ لیپ کریں۔

ماءاللحم۔ دردسر دماغ کی خشکی اور کمزوری سے ہو اس کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بکری کے دودھ پیتے ہوئے بچے کو ذبح کر کے آلائش صاف کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے الائچی لونگ وغیرہ ڈال کر بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کر کے بقدر ضرورت پلائیں۔

دماغ کو طاقت دینے اور حافظہ بڑھانے والی دوائیں اور غذائیں

دوا۔ دماغ کو طاقت دیتی اور فرحت بخشتی ہے۔ مشک آدھی رتی، عنبر آدھی رتی، باریک پیس کر شہد ۲ تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ (مگر یہ دوائیں موسم سرما میں استعمال کرائیں اور بوڑھے ہر موسم میں کھا سکتے ہیں)

دوا۔ مقوی اور مفرح دماغ ہے۔ص۔ جاڑوں کے موسم میں مشک سونگھنا اور موسم گرما میں عنبر سونگھنا چاہئے۔

دوا۔ مقوی دماغ ہے۔ص۔ ہُدہُد کا دل تازہ تازہ شکر میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) مقوی دماغ ہے۔ص۔ تیتر کے دو تین بھیجے، روغن بادام میں بھون کر نمک مرچ سیاہ ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) مقوی دماغ ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ص۔ گائے کے تازہ مکھن میں مغز بادام مقشر ۵ دانہ پیس کر ملا کر مصری چھڑک کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) دماغ کو طاقت دیتی اور حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ص۔ بکرے کے گردن کے گوشت کا قیمہ آدھی چھٹانک، بکرے کا بھیجا ایک عدد، مرغی کے انڈوں کی زردی ۳ عدد، گھی، پیاز، ادرک مصالحہ ڈال کر اچھی طرح بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) دماغ کو طاقت دیتی اور حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ص۔ چکور کے ایک دو بھیجے گائے کے گھی میں بھون کر نمک مرچ سیاہ ڈال کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ص۔ چکور کے گوشت کا گھی مصالحہ ڈال کر قورمہ پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ اور منی کو بڑھاتی ہے۔ص۔ تیتر کا گوشت گھی مصالحہ ڈال کر قورمہ پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) مقوی دماغ ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ص۔ تیتر کا گوشت گھی مصالحہ ڈال کر بھون کر کھلائیں۔

دورانِ سَر

حَب۔ (گولی) ہر قسم کے سر کے چکروں (دوران سر) کو آرام کرتی ہے۔

ص۔ دودھ پیتے بچے کے پیشاب پانچ تولہ میں گڑ ۲۵ تولہ ملا کر آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر اوپر سے چاندی کا ورق لپیٹ کر گائے کے دودھ کے ہمراہ ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلائیں۔

سرسَام

دوا۔ سرسام گرم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکری کا تازہ دودھ اگر ممکن ہو تو اس طرح سر پر ڈالیں کہ بکری کے تھن سے تالو پر دھار ڈالیں۔

دوا۔ سرسام سرد کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مرغ چیر کر تازہ تازہ سر پر باندھیں۔

دوا۔ سرسام سرد کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ کبوتر چیر کر تازہ تازہ سر پر باندھیں۔

دوا۔ سرسام کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ مور کا پتہ ایک عدد، روہو مچھلی کا پتہ ایک عدد، سیاہ سانپ کا پتہ ایک عدد، بھینس کا پتہ ایک عدد، پارہ مصفی ایک ماشہ، گندھک آملہ سار ایک ماشہ، بکرے کا پتہ ایک عدد بچھناک ا ماشہ، سیسے کا کشتہ ا ماشہ سب کو سرمہ کی طرح باریک کر کے شیشی یا سونے کی ڈبیہ میں رکھیں۔ نصف چاول کے برابر ادرک کے رس میں کھلائیں۔ اگر سرسام کی شدت ہو تو اسی قدر دوا تالو پر لیپ لگا کر مالش کریں۔

سعوط۔ سرسام کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ عورت کا دودھ ناک کے اندر ٹپکائیں۔

کاجل۔ سرسام کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ کچھوے کی آنت خشک ایک تولہ، مکڑی کا جالا جلا کر ایک تولہ، گدھے کے بچے کی وہ لید جو وہ پیدا ہوتے ہی پہلی مرتبہ کرتا ہے ٦ ماشہ، بکری کا گھی تین تولہ، افیون تین ماشہ، سب دوائیں تانبے کے بے قلعی برتن میں ڈال کر تانبے کی بے قلعی موصلی سے خوب حل کر کے کاجل بنالیں۔ ضرورت کے وقت آنکھوں کے اندر اس طرح ایک ایک سلائی لگائیں یعنی پہلے دائیں اور پھر بائیں آنکھ میں۔

سکتہ

نفوخ۔ (خشک دوا نلکی یا اور کسی ذریعہ سے ناک کان وغیرہ کے اندر پھونکنا) سکتہ کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ جند بیدستر بہت باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ ناک کے اندر پھونکیں۔

نفوخ۔ سکتہ کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ مشک بہت باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ ناک کے اندر پھونکیں (اگر ممکن ہو تو اس میں بوٹی دونا مروا کا عرق اور ملائیں)

سبات (نیند کی زیادتی)

دوا۔ نیند کی زیادتی کے مرض کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ گھوڑے کے منہ کی

جھاگ میں دو تین کالی مرچیں حل کر کے سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

سہر (بیخوابی) (نیند کا نہ آنا یا کم آنا)

دوا۔ نیند لاتی ہے۔ص۔ بکری کے دودھ میں بھنگ ا تولہ پیس کر ٹکیاں بنا کر گائے کے گھی چھٹانک میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ ٹکیاں جل کر سیاہ ہو جائیں۔ چھان کر اس گھی میں سے بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

دوا۔ بے خوابی کو دور کرتی ہے۔ص۔ بکری کا تازہ دودھ دماغ اور ہاتھوں پیروں کی ہتھیلی اور تلوؤں پر ملیں۔

دوا۔ بیخوابی کی شکایت کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکری کے دہی کی ملائی یا مکھن دماغ پر ملیں (اگر بکری کے دہی کی ملائی دستیاب نہ ہو تو گائے کے دہی کی ملائی یا مکھن کام میں لائیں)

دوا۔ (بطور غذا) بیخوابی کی شکایت کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مچھلی ایسے پانی کی جس کی تہ میں کنکر زیادہ ہوں۔ گھی مصالحہ ڈال کر پکا کر کھلائیں۔

کاجل۔ نیند لاتا اور بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ص۔ مکڑی کا جالا ٦ ماشہ، سیہہ کی آنت خشک ٦ ماشہ، سون مکھی ٦ ماشہ، افیون ٦ ماشہ، ارنڈی کا تیل ٢ تولہ، گائے کا گھی ٢ تولہ، گدھے کی لید کا تازہ پانی ٢ تولہ سب کو مضبوط پتھر کے کھرل میں حل کر کے کاجل بنا کر ضرورت کے وقت ایک ایک سلائی آنکھوں کے اندر لگائیں۔

نطول۔ (تریڑا) (کسی دوا کے جوشاندہ کو لوٹے میں بھر کر اس کی ٹونٹی کے ذریعہ دھارنے کو تریڑا کہتے ہیں)۔ بے خوابی کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ص۔ بکری کی اوجھڑی پانی میں جوش دے کر چھان کر لوٹے میں بھر کر نطول کریں۔

کابوس

سفوف۔ کابوس (خوفناک خواب دیکھنا اور اسی حالت میں دم گھٹنا وغیرہ) کو

آرام کرتا ہے۔ص۔ ہدہد کی ہڈیاں جلا کر اس کے ہم وزن مصری ملا کر باریک پیس کر سفوف بنا کر تین ماشہ تک کھلائیں۔

جنون، مالیخولیا، عشق

دوا۔ جنون کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چرک مگس (مکھیوں کا پیخانہ) (ذیل مگس) ایک رتی ذرا سے گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا۔ جنون، توحش، مالیخولیا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکری کا تازہ دودھ میٹھا کیوڑے کا عرق ملا کر خاکسی تین ماشہ تک ٹھنڈے پانی سے دھو کر اس پر چھڑک کر پلائیں۔

دوا۔ جنون؛ مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بچھو کا ڈنگ ایک عدد باز کا ناخن ایک عدد، شیر کا ناخن ایک عدد، تینوں کو اونٹ کے چمڑے کے ٹکڑے میں بطور تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں پہنا دیں (بعض اطبا کے تجربہ میں کتے کا ناخن بھی آیا ہے)

دوا۔ جنون، عشق کو آرام کرتی ہے۔ص۔ عورت کے سر کے بال جلا کر اس کی راکھ مٹی کی کوری صراحی میں ڈال کر پانی بھر دیں اور مریض کو اس میں سے تھوڑا تھوڑا پانی پلائیں۔

دوا۔ مالیخولیا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گائے کی دہی ایک پاؤ میں پھٹکڑی تین ماشہ باریک پیس کر ملا کر کھلائیں اور اس کے بعد گائے کا مکھن زیادہ کھلائیں۔

سعوط۔ جنون، وسواس، مالیخولیا کو آرام کرتا ہے۔ص۔ الو کا بھیجا تین ماشہ، کوے کا تازہ خون ساڑھے تین ماشہ، کافور ۳ ماشہ، الو کا بھیجا آگ پر پگھلا کر کافور اور کوے کا خون ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر ضرورت کے وقت ایک گولی تلسی کے عرق میں گھس کر ناک کے اندر ٹپکائیں۔

سعوط۔ جنون کو آرام کرتا ہے۔ص۔ آدمی کے سر کے بال جلا کر اس کی راکھ بکری کے دودھ یا روغن گل میں ملا کر ناک کے اندر ٹپکائیں۔

مرگی، ام الصبیاں (بچوں کی مرگی) سوکھ (مسان)

چھلا۔ بڑوں اور بچوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گدھے کے سُم کا چھلا بنا کر مریض کی انگلی میں پہنائیں۔

چھلا۔ بڑوں اور بچوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ حمارالوحشی کے سُم کی انگوٹھی بنا کر مجنون اور مرگی والے کے گلے میں اول تاریخ ماہ میں آویزاں کریں تو عارضہ مذکور سے شفا ہو جائے گی۔

چھلا۔ بڑون اور بچوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گائے کا سینگ بائیں طرف کا لے کر اس کا چھلا بنا کر مریض کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنائیں۔

چھلا۔ بڑوں اور بچوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ خنزیر جنگلی (جنگلی سور) کے کھر کا چھلا بنا کر مریض کی بڑی انگلی میں پہنائیں۔

حب۔ مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چھچھوندر مار کر اس کے ہم وزن پُرانا گڑ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر سات روز تک کھلائیں۔

حب۔ بڑوں اور بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کچھوے کا تازہ خون ۲ تولہ، شہد ۲ تولہ، اس میں جو کا آٹا اس قدر ملائیں کہ گولیاں بننے کے قابل ہو جائے، چنے کے برابر کی گولیاں بنا کر آدھی گولی سے ۲ گولی تک صبح شام کھلائیں۔

حب۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کھٹمل ۶ عدد، بوٹی ہاتھی سونڈی ۶ ماشہ، اجوائن خراسانی ۶ ماشہ باریک پیس کر مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام ماں کے دودھ یا عرق بادیان میں گھس کر پلائیں۔

دوا۔ بچوں اور بڑوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مکھی کے سر سات عدد، اجوائن ۲ ماشہ باریک پیس کر ملا کر کھلائیں (یہ عمل ایک ہفتہ تک کریں)

دوا۔ بچوں اور بڑوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ آدمی کے سر کی ہڈی خشک کر کے باریک پیس کر عمر کے لحاظ سے ایک تولہ تک کھلائیں۔

دوا۔ بچوں اور بڑوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔گلہری کے کباب بنا کر بقدر ضرورت کھلائیں۔ (دوتین تولہ تک)

دوا۔ بڑوں اور بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کتے کی چچڑی سیاہ رنگ گڑ میں لپیٹ کر ایک دو ہفتہ تک کھلائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔گرگٹ مار کر مٹی کے آبخورے میں بند اور گل حکمت کر کے چار پانچ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر اس کی راکھ ضرورت کے وقت عمر کے لحاظ سے مثلاً ایک سال کی عمر کے بچے کو ایک رتی دو سال کی عمر کے بچے کو دو رتی اسی طرح بڑھا کر ماں کے دودھ یا شہد میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ٹیٹری کا انڈا بھون کر اس کی زردی آدھی رتی تک کھلائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ کچھوے کا خون دو تین قطرہ تک ماں کے دودھ یا عرق بادیان میں گھول کر پلائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔خرگوش کے خون کے دو تین قطرے ماں کے دودھ یا عرق بادیان میں ملا کر پلائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔اونٹ کی ناک کا کیڑا خشک کر کے ایک رتی سے دو رتی تک ماں کے دودھ یا عرق بادیان میں حل کر کے پلائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بھیڑیئے کی خشک ہڈی بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گدھے کے سُم کا ٹکڑا بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بھیڑیے کے دانت بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ بھیڑیے کا پاخانہ خشک، وہ مٹی جہاں سور نے پیشاب کیا ہو، دونوں ہم وزن لے کر ایک جھرجھرے کپڑے میں باندھ کر بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چوہے کا خشک ہونٹ بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

دوا۔ بچوں اور بڑوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شیر کی کھال کی ٹوپی بنا کر پہنائیں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ جھینگر ایک عدد سے لے کر نصف تک بچے کی عمر کے مطابق کھلائیں۔

دوا۔ مرگی، سوکھا اور مسان کی بیماری کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ مکھی کے سر سات عدد، گو بچی سفید ایک عدد، گو بچی سرخ ایک عدد پانی میں پیس کر مریض پر دورہ کی علامات ظاہر ہونے لگیں اس وقت فوراً پلائیں اور ایک ہفتہ تک صبح روزانہ پلاتے رہیں۔ سوکھا اور مسان کے مریض کو بھی ہر روز صبح پلانے سے ایک دو روز بعد قے ہو گی۔ اس کے بعد مکھی کے سر ایک ایک کر کے کم کریں اور پھر بند کر دیں۔

دوا۔ بچوں کے سوکھا اور مسان کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مکھی کا سر اور پر علیحدہ کر کے ایک مکھی اجوائن باریک پیس کر ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور سات روز تک ایک ایک مکھی زیادہ کریں۔ درمیان میں ایک روز مادہ قے کے ذریعہ خارج ہوگا۔

دوا۔ سوکھا اور مسان کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مرغی کے انڈے کی زردی موٹے کپڑے کی گدی پر رکھ کر بچے کی مقعد پر رکھ کر باندھیں جب زردی جذب ہو جائے کھول ڈالیں اور ہفتہ دو ہفتہ تک یہی عمل کریں۔

دوا۔ بچوں کی مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مشک خالص لے کر کیکر کا کوئلہ ہم وزن لے کر باریک پیس کر جب بچہ پیدا ہوا اور اس کا نال کاٹا جائے اس وقت اس پر دو

ماشہ تک اس دوا کے چھڑ کنے سے بچہ کو کبھی مرگی کا دورہ نہیں ہوگا۔

دھونی۔ مرگی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مریض کو ہوش میں لاتی اور مرض کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ص۔ بیر بہوٹی چار پانچ لے کر ذرا سا پانی ڈال کر پیس کر کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لیپ کر کے فتیلہ بنا کر جلا کر اس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔

دھونی۔ مرگی کے دورہ کو زائل کرتی مریض کو ہوش میں لاتی ہے۔ص۔ بکری کا سینگ جلا کر اس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔

دھونی۔ مرگی کے دورہ کو آرام کرتی اور مریض کی بے ہوشی کو دور کرتی ہے۔ ص۔ بھینس کا سُم جلا کر اس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔

دھونی۔ مرگی کے دورہ کو زائل کر کے مریض کو ہوش میں لاتی ہے۔ص۔ کھٹمل مار کر روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر اس کا دھواں ناک کے اندر پہنچائیں۔ ناک میں کئی بار کرنے سے مرگی کو ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے۔

سعوط۔ مرگی کے دورہ کی حالت کو دور کر کے مریض کو ہوش میں لاتا ہے۔ ص۔ مکھی کے سر سات عدد پانی میں پیس کر ناک کے اندر ٹپکائیں۔

سعوط۔ مرگی کے دورہ کو رفع کرتا، مریض کو ہوش میں لاتا اور اس کے بعد کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے یہ مرض ہمیشہ کے لئے اچھا ہوتا ہے۔ص۔ ہرن کے پیشاب پانچ تولہ میں ہل ہل بوٹی ایک تولہ پیس کر ناک کے اندر دورہ کی حالت میں تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ٹپکائیں۔

سعوط۔مرگی کے دورہ کو کھوتا ہے۔ص۔ ہاتھی کی مستی کے چار پانچ قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط۔ مرگی کے دورہ کو زائل کرتا اور کچھ عرصہ تک اس کا استعمال مرض سے نجات دلاتا ہے۔ص۔ گیدڑ کے پتّے میں جس قدر سیاہ مرچیں آسکیں بھر کر خشک کریں، ضرورت کے وقت اس میں سے تین چار کالی مرچیں لے کر پانی میں پیس کر ناک کے

اندر ٹپکائیں۔

سُرمہ۔ مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ نیلکنٹھ کی بیٹ خشک کر کے خوب باریک پیس کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

قطور۔ مرگی کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ گائے کے گھی ایک تولہ میں ادرک کا تازہ رس ایک تولہ ملا کر کان کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ مرگی کو آرام کرتا ہے۔ دورہ کو رفع کرتا ہے۔ص۔ نر بکرے سیاہ رنگ کے کا پیشاب ایک چھٹانک لے کر اس میں ہینگ ۶ ماشہ ڈال کر شیشی میں بند کر کے چالیس روز تک شیشی کو دفن کر دیں۔ اس کے بعد نکال کر مریض کی ناک میں بقدر ضرورت ٹپکائیں۔

نفوخ۔ مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بھیڑیئے کا پائخانہ خشک کر کے باریک پیس کر بقدر حاجت دورہ کی حالت میں نلکی کے ذریعہ ناک کے اندر پھونکیں (نفوخ اکثر دورہ کی حالت میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ مگر دورہ کے بعد بھی اگر یہی دوائیں ہلاس کے طور پر سونگھی جائیں تو مرض کا ازالہ ہوسکتا ہے)۔

نفوخ۔ بچوں اور بڑوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کنکھجورا کلاں ایک عدد، کوڑیاں زرد رنگ ۲ عدد مٹی کے آبخورے میں بند اور گل حکمت کر کے چھ سات سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں، سرد ہونے پر پیس کر بقدر ضرورت نلکی کے ذریعہ ناک کے اندر پھونکیں۔

نفوخ۔ بچوں اور بڑوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گھونس کے پتے میں جس قدر کالی مرچیں آجائیں بھر کر خشک کریں۔ ضرورت کے وقت چار پانچ کالی مرچیں پیس کر نلکی کے ذریعہ ناک کے اندر پھونکیں۔

نفوخ۔ بچوں اور بڑوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ چوہے کا بھیجا خشک ۴ عدد، ٹڈے مدار کے درخت کے موسم گرما میں لے کر خشک کئے ہوئے ۱۰ عدد، مرچ سیاہ

۱۰ اعدد، باریک پیس کر بقدر ضرورت نلکی کے ذریعہ ناک کے اندر پھونکیں۔ دورہ کے بعد اس دوا کو بطور ہلاس کچھ عرصہ تک سونگھنے سے مرض کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

نفوخ۔ بڑوں اور بچوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ چھچھوندر مار کر اس کا پیٹ چیر کر اس کے اندر جس قدر کالی مرچیں آسکیں بھر کر خشک کر کے ضرورت کے وقت اس میں سے دو تین کالی مرچیں باریک پیس کر ناک کے اندر نلکی کے ذریعہ سے پھونکیں۔

نفوخ۔ بچوں اور بڑوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کنکھجورا کلاں ایک عدد، مرچ سیاہ ٦ ماشہ شیشی میں بند کر کے چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ضرورت کے وقت باریک پیس کر بقدر حاجت نلکی کے ذریعہ ناک کے اندر پھونکیں۔

نفوخ۔ بچوں اور بڑوں کی مرگی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ آکھ کے درخت کا ٹڈا خشک اُونٹ کی ناک کا کیڑا خشک، جنگلی اُپلے سفید (یہ اُپلے برساتی پانی کے اثر سے جنگل میں پڑے پڑے سفید ہو جاتے ہیں، تینوں چیزیں ہم وزن لے کر باریک پیس کر بقدر ضرورت نلکی کے ذریعہ ناک کے اندر پھونکیں۔

کرم دماغ

قطور۔ کرم دماغ کو خارج کرتا اور اس دردسر کو جوان کی وجہ سے ہوتا ہے اس کو آرام کرتا ہے، دورانِ سر کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ گدھے کا پیشاب تازہ کے چند قطرے تھوڑے وقفہ سے ناک کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ کرم دماغ کو خارج کرتا اور ان کے باعث جو دردسر ہو اس کو آرام کرتا ہے۔ص۔ ایسی بچھیا کا پیشاب تازہ جس نے ابھی بچہ نہ جنا ہو، اس کے چند قطرے تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ناک کے اندر ٹپکائیں۔

نفوخ۔ دماغ کے کیڑوں کو خارج کرتا اور اس کے باعث جو دردسر ہو اس کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کنکھجورا مار کر خشک کر کے تھوڑا تھوڑا ہلاس کے طور پر سنگھائیں۔

نفوخ۔ دماغ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ص۔ کتے کی ہڈی جلا کر اس کی راکھ بطور نسوار کے سنگھائیں۔

فالج، لقوہ، رعشہ (پٹھوں کی بیماریاں)

دوا۔ فالج، لقوہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ٹسری کا کیڑا جو اکثر بیر کے درخت پر مثل انڈا کو یہ بھورے اور سیاہ رنگ بنا کر رہتا ہے ایک عدد گڑھ میں لپیٹ کر کھائیں۔

دوا۔ فالج، لقوہ، رعشہ اور پٹھوں کی بیماریوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کینچوا ایک عدد اگر تازہ مل جائے بہتر ہے ورنہ خشک دو عدد لے کر پان .... ایک عدد ملا کر پیس کر شہد ۲ تولہ ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ رعشہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بھیڑ کے دودھ کا پنیرا تولہ میں ہلدی ۳ ماشہ پیس کر ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ فالج، لقوہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ آدھے ماشہ تک ایسے دودھ سے جس میں گھی کا بگھار لونگوں سے لگایا گیا ہو کھلائیں۔

دوا۔ فالج کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بیر بہوٹی تازہ ہاتھ پیر علیحدہ کر کے پان میں رکھ کر ایک ہفتہ یا اس سے کچھ زائد عرصہ تک کھلائیں۔

دوا۔ فالج کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مشک خالص ایک رتی سے دو رتی تک پان میں رکھ کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) فالج کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بگلہ ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے اس کے ہم وزن گھی اور چاول لے کر اچھی طرح مصالحہ وغیرہ ڈال کر پلاؤ پکا کر کم از کم ایک ہفتہ تک کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) فالج، لقوہ، رعشہ اور پٹھوں کی تمام بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ خرگوش کا بھیجا گھی مصالحہ ڈال کر اچھی طرح بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) فالج، لقوہ اور پٹھوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ص۔ جنگلی کبوتر کے گوشت کی یخنی پلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) فالج، لقوہ اور پٹھوں کی بیماریوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چڑوں کے گوشت کی یخنی پلائیں۔

دوا۔ فالج، لقوہ کے مریض کو بجائے پانی کے یہ پلانا چاہئے۔ص۔ شہد خالص ایک حصہ، پانی یا عرق گاؤزبان یا عرق بادیان دو یا تین حصے میں ملا کر جوش دے کر چھان کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

دوا۔ فالج کو آرام کرتی ہے۔ص۔ اود بلاؤ کی کھال شانے (مونڈھ) سے لے کر پہونچے تک لپیٹ دیں اور اگر پیر تک مرض کا اثر ہو تو پنڈلی سے لے کر ران تک لپیٹ دیں۔

دوا۔ لقوہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ دنبہ کی کھال کا وہ ٹکڑا جس کھال میں ہینگ بھر کر آتی ہے لے کر چہرہ پر باندھیں، پسینہ آئے گا۔

دوا۔ لقوہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گدھی پر جونکیں لگوائیں۔

روغن۔ (تیل) فالج، لقوہ، جھولہ، رعشہ اور پٹھوں کی تمام بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کوا سیاہ رنگ کا مار کر تل کے تیل دو سیر میں معہ پر اور آلائش کے ڈال کر پکائیں، جب کوا جل کر کوئلہ ہو جائے تیل چھان کر رکھیں، بقدر ضرورت مالش کریں۔

روغن۔ فالج لقوہ اور پٹھوں کی تمام بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ جنگلی کبوتر کا خون ۵ تولہ، کالے تیتر کا خون ۵ تولہ، سرسوں کے تیل ایک سیر میں ملا کر اس قدر پکائیں کہ خون جل کر کوئلہ ہو جائے، چھان کر بقدر ضرورت مالش کریں۔

شربت۔ فالج، لقوہ، رعشہ اور بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ص۔ شہد خالص ۳۴ تولہ، مشک دو ماشہ، عنبر اشہب ۲ ماشہ، مصطگی رومی ایک تولہ، عاقر قرحا ا تولہ،

پانی ۶۸ تولہ سب دواؤں کو پوٹلی میں باندھ کر شہد اور پانی ملا کر پوٹلی اس میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں، جب شربت کا قوام تیار ہو جائے مل کر پوٹلی علیحدہ کر دیں۔ دو تولہ سے چار تولہ تک پلائیں۔

طلا۔ فالج ،لقوہ، جھولہ، استرخا اور سُن بہری کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ تیندوے کی چربی، شیر کی چربی، مگر کی چربی، بام مچھلی کی چربی، سب ہم وزن لے کر گرم کر کے ملا کر بقدر ضرورت مالش کریں۔

آنکھوں اور پلکوں کی بیماریاں

ضعف بینائی (نگاہ کی کمزوری)

دوا۔ آنکھوں کی بینائی کو بڑھاتی ہے اور قائم رکھتی ہے۔ ص۔ ابابیل کا بھیجا ایک عدد، شہد خالص ایک تولہ میں پیس کر زیادہ عرصہ تک آنکھوں کے اندر سلائی سے لگائیں۔

دوا۔ آنکھوں کی بینائی کو بڑھاتی اور آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ اپنے کا باسی لب (وہ تھوک جو صبح کی کلی وغیرہ کرنے سے پہلے کا ہو (اپنی صاف انگلی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ آنکھوں کی روشنی بڑھاتی، دھند اور غبار کو دور کرتی ہے، آنکھوں اور پلکوں کی خارش کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ ایسی بچھیا کا پیشاب کہ جس نے ابھی بچہ نہ جنا ہو دس سیر لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر اس میں نیم کی تازہ کونپلیں دو سیر ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے اس برتن کو دس بارہ روز تک دھوپ میں رکھیں اس کے بعد برتن کا منہ کھول کر برتن کے کناروں سے سفید رنگ کا کھار نکال کر باریک پیس کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا، نگاہ کی تیزی کو قائم رکھتا ہے۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ چیل کے انڈے میں سوراخ کر کے کالی مرچیں جس قدر آسکیں بھر دیں اور انڈے کا منہ بند کر کے سایہ میں رکھ دیں جب خشک ہو جائے تو سرمہ سیاہ اس کے ہم وزن اور سچے موتی ایک ماشہ ملا کر مضبوط پتھر کی کھرل میں پیس کر سرمہ بنا کر جست یا چاندی کی سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے۔ ص۔ کلنگ کے پتہ کے پانی میں سرمہ

سیاہ ایک تولہ کی ڈلی بھگو دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے، گلاب کا عرق ڈال کر کھرل کر کے سرمہ بنا کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے۔ص۔ چیل کی آنکھیں ۴ عدد، سرمہ سیاہ ایک تولہ میں ملا کر اچھی طرح حل کر کے سرمہ بنا کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے۔ص۔ گدھ کا سر مع چونچ کے خشک کر کے باریک پیس کر سلائی سے سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔

آنکھوں کی خارش

سرمہ۔ آنکھوں کی خارش کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ آدمی کے سر کے بال جلا کر، مرغی کے انڈوں کے چھلکے جلا کر دونوں ہم وزن لے کر سرمہ کی طرح باریک پیس کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

رَمد (آنکھوں کا دکھنا)

دوا۔ رمد (آنکھیں دکھنا) (یہ درد اور ورم پردہ ملتحمہ کی سرخی کے ساتھ ہوتا ہے) کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ایسی عورت کا دودھ جو لڑکی کو دودھ پلاتی ہو ۲ تولہ لعاب بہدانہ ۲ ماشے، سبز دھنیے کا پانی ۳ ماشے ملا کر تین تین چار چار گھنٹے کے وقفہ سے آنکھوں میں ٹپکائیں۔

دوا۔ رمد کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مرغی کے انڈے کی سفیدی تازہ لے کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ رمد کو آرام کرتی ہے۔ص۔ دودھ پیتی لڑکی کے پیشاب میں روئی تر کر کے آنکھوں کے اوپر باندھیں۔

علاج۔ رمد کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مریض کی گدی پر جونکیں لگائیں (مریض

کی عمر اور حالت کا اندازہ کرتے ہوئے جونکوں کی تعداد مقرر کرنی چاہئے)۔

روزکوری (دنوندی)

دوا۔ روزکوری (دنوندی) کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کبوتر سفید رنگ کی کلیاں نوچ کرتازہ خون آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) دنوندی کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ بکرے کے کلّے پائے گھی مصالحہ ڈال کر کھلائیں۔

شبکوری (رتوندی)

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ جگنو ایک عدد لے کر پان میں رکھ کر کھلائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکری کے تازہ خون کے دوتین قطرے آنکھوں کے اندر ٹپکائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ روہو مچھلی کے پتہ کا پانی آنکھوں کے اندر ٹپکائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ اُلو کا خون آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گدھے کا تازہ خون آنکھوں میں لگائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بیل کے پتّے کا پانی صاف شیشی میں بھر کر تین دن تک دھوپ میں رکھ کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ آدمی کا تھوک، دہی کا توڑ ہم وزن لے کر آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چڑیا کی بیٹ تازہ سلائی سے آنکھوں کے اندر

لگائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بکری کے پیشاب میں سمندر پھل چار رتی گھس کر آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ مگر خفیف سوزش کرتی ہے۔ ص۔ آدمی کے کان کا میل ایک رتی عورت کے دودھ ایک تولہ میں گھول کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ رتوندی کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بکری کی تلّی میں تین چار فلفل دراز چبھو کر گرم توے پر رکھیں۔ اس میں سے جو رطوبت خارج ہو اس کو آنکھوں کے اندر لگائیں۔

کاجل۔ رتوندی کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گھوڑے کے منہ کا جھاگ، گائے کا گھی، لونگ، مرچ سیاہ، سب ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ رتوندی کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ حمار الوحشی کا سُم جلا کر سرمہ بنائیں۔ اس کے استعمال سے تاریکی اور رتوندی سے نجات مل جائے گی۔

پڑبال

دوا۔ پربال کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ پربال پہلے مونچنے سے اکھاڑ کر اس جگہ خاردار چوہے کا تازہ خون لگائیں۔ (اس چوہے کو خارپشت بھی کہتے ہیں)

دوا۔ پربال کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ پہلے مونچنے سے پربال اکھاڑیں، اس کے اوپر چیونٹی کے انڈے پیس کر لگائیں۔

دوا۔ پربال کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مونچنے سے پربال اکھاڑ کر اس پر کھٹمل کا تازہ خون لگائیں۔

دوا۔ پربال کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مونچنے سے پربال اکھاڑ کر کتے کی چچڑی کا تازہ خون لگائیں۔

سرمہ۔ پڑ بال کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بکری کے پتے کا پانی تین تولہ لے کر اس میں نوشادر ایک تولہ کھرل کر کے پڑ بال مونچنے سے اکھاڑ کر اس کو سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

موتیا بند

دوا۔ ابتدائی موتیا بند اور اس تکلیف کو جو آنکھوں کے سامنے جھائیاں، مچھر، بھنگے اڑتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں آرام کرتی ہے۔ص۔ کوے کے پتے کا پانی، شہد دونوں ہم وزن ملا کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ موتیا بند کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شہد ایک تولہ، عرق پیاز تازہ ا ماشہ دونوں اچھی طرح ملا کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ ابتدائی موتیا بند کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ایسی عورت کا دودھ جو لڑکے کو پلاتی ہو ۲ تولہ لے کر اس میں کافور اصلی ۲ ماشہ خوب کھرل کر کے سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ ابتدائی موتیا بند اور ڈھلکہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گھوڑے کی کُھچلی اوپر کے رخ کی لے کر تھوری سی پانی میں گھس کر آنکھوں کے اندر سلائی سے لگائیں۔

دوا۔ موتیا بند کو آرام کرتی ہے۔ص۔ آدمی کے کان کا میل، شہد، ہینگ، تینوں ہم وزن لے کر اچھی طرح حل کر کے سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ موتیا بند کو آرام کرتی ہے۔ص۔ سانپ سیاہ نر پٹھا مار کر گائے کے دودھ ۵ سیر میں جوش دیں۔ جب دودھ میں اچھی طرح جوش آ جائے دودھ چھان کر ضامن ملا کر دہی جما کر گھی نکالیں۔ ضرورت کے وقت اس گھی میں سے سلائی بھر کر آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ ابتدائی موتیا بند کو آرام کرتی ہے۔ص۔ لنگور کا دانت پانی کے ذریعہ تین چار رتی گھس کر سلائی سے آنکھ کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ ابتدائی موتیا بند کو آرام کرتا۔ آنکھوں کی روشنی بڑھاتا، عینک کی عادت کو چھڑاتا ہے۔ص۔ سیاہ سانپ کا زہر ۲ قطرہ، سرمہ سیاہ ایک تولہ، سونف تازہ کچل کر اس کا رس ایک بوتل ڈال کر کھرل کر کے سرمہ تیار کریں۔ سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

کاجل۔ موتیا بند کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گائے کا مکھن تازہ پانچ تولہ میں لیموں کاغذی ایک عدد کا عرق نچوڑ کر دونوں کو کھرل میں ڈال کر اس قدر رگڑیں کہ عرق جذب ہو جائے۔ اس کے بعد کھرل میں پانی بھر کر دو دن ایک رات اسی طرح پڑا رہنے دیں پھر اس پانی کو نکال دیں اور دوسرا صاف پانی ڈال کر مکھن کو خوب دھوئیں اور اب دو لیموں کاغذی کا رس اس میں ڈال کر کھرل کر کے جذب کریں اور پھر اسی طرح دو دن ایک رات پانی بھر کر رکھ دیں اس پانی کو نکال کر دوسرے صاف پانی سے مکھن کو اچھی طرح دھو کر چوڑے منہ کی شیشی میں رکھ کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھیں، ضرورت کے وقت اس میں سے بہت تھوڑا سا لے کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

پھولہ، جالا

دوا۔ پھولہ (پھلی) اور جالے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کوے کے پتے کا پانی چاندی کی سلائی سے رات کو آنکھ کے اندر لگائیں۔

دوا۔ پھولہ اور جالے کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ بکری کے پتے کا پانی، شہد دونوں ہم وزن ملا کر آنکھ کے اندر لگائیں۔

دوا۔ پھولہ، جالا، اگر چیچک کی وجہ سے پھولا ہوا ہو اس کو بھی آرام کرتی ہے۔ ص۔ ہاتھی کا ناخن سرس کے پتوں کے رس میں ایک ہفتہ تک بھگو کر خشک کریں۔ ضرورت کے وقت تھوڑا سا پانی ڈال کر گھس کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ پھولا اور جالا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مرغی کی بیٹ ایک تولہ، شہد ۲ تولہ حل کر کے بقدر ضرورت آنکھ کے اندر لگائیں۔

دوا۔ پھولہ اور جالا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مرغی کی بیٹ ایک تولہ، شہد ۲ تولہ حل کر کے بقدر ضرورت آنکھ کے اندر لگائیں۔

دوا۔ پھولہ اور جالا کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ ایسی عورت کا دودھ جولڑکی کو دودھ پلاتی ہو اس میں مصری حل کر کے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ پھولہ اور جالا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گدھے کی داڑھ پانی میں پتلی پتلی گھس کے آنکھ کے اندر لگائیں۔

دوا۔ پھولہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چڑیا کی تازہ بیٹ آنکھ کے اندر لگائیں۔

دوا۔ پھولہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کبوتر کی بیٹ ایک تولہ، لیموں کا عرق تازہ ۲ تولہ، ملا کر تانبے کے برتن میں خوب حل کر کے بقدر ضرورت آنکھ کے اندر لگائیں۔ (ذرا لگتی ہے)

دوا۔ جالا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ابابیل کی بیٹ ایک تولہ، شہد ۲ تولہ حل کر کے بقدر ضرورت آنکھ کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ پھولہ اور جالا کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گدھے کا سُم جلا کر سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھ کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ پھولہ اور جالا کو آرام کرتا ہے۔ص۔ ہاتھی کا ناخن ایک تولہ، سرس کی پتیوں کا پانی ڈال کر بارہ سنگے کے سینگ کے دستے سے (بارہ سنگے کے سینگ کی موصلی بنائیں) خوب کھرل کر کے سرمہ بنا کر آنکھ کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ جالا کو آرام کرتا اور بینائی کو بڑھاتا ہے۔ص۔ بکری سیاہ رنگ کے پتہ میں جس قدر سیاہ مرچیں آسکیں بھر کر منہ بند کر کے کسی محفوظ جگہ لٹکا دیں۔ جب پتے کا پانی خشک ہو جائے تو اُن کالی مرچوں کے ہم وزن سرمہ سیاہ ملا کر کھرل کر کے سرمہ بنا کر آنکھوں کے اندر لگائیں۔

سرمہ۔ جالا اور پھولہ کو آرام کرتا ہے۔ص۔ پھٹکری سفید ۲ تولہ کو سفید گدھے

کے پیشاب ۱۰ تولہ میں اس قدر کھرل کریں کہ باریک اور خشک ہو جائے سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

شیاف (بتی) جالا کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ ایک تولہ پہلے تین دن تک پانی ڈال کر کھرل کر کے باریک کریں اس کے بعد لیموں کا عرق تازہ چار تولہ ڈال کر اس قدر رگڑیں کہ عرق جذب ہو جائے۔ بتیاں بنا کر ضرورت کے وقت بیل کے پیشاب یا پانی میں گھس کر آنکھ کے اندر لگائیں۔

طرفہ (چوب) (چھل)

دوا۔طرفہ (چوب) یہ ایک خون کا نقطہ ہے جو پردۂ ملتحمہ پر جمع ہوتا ہے۔اس کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کبوتر کے بچے کی تازہ کلی اکھاڑ کر اس کلی کا خون آنکھ کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ طرفہ کو آرام کرتا ہے۔ص۔ عورت کے دودھ ایک تولہ میں زعفران چار رتی حل کر کے آنکھوں کے اندر ٹپکائیں۔

آنکھ کا ناصور (یہ آنکھ کے کوئے کے اندر ہوتا ہے)

دوا۔ آنکھ کے ناصور کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کتے کی زبان جلا کر باریک پیس کر اس میں سے بقدر ضرورت لے کر آدمی کے لعاب دہن میں حل کر کے آنکھ کے اندر کوئے کی طرف لگائیں۔

دوا۔ آنکھ کے ناصور کو آرام کرتی ہے۔ص۔ سچی سیپ جلا کر کاسنی سبز کے پانی میں حل کر کے آنکھ کے اندر کوئے کی طرف لگائیں۔

آنکھوں کا میل (چپڑ کی زیادتی)

دوا۔ آنکھوں کے چپڑ کی زیادتی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ عورت کے دودھ میں زرد بڑ کی گٹھلی گھس کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

آنکھوں کی کرنجی رنگ کی پتلی

تدبیر۔ کرنجہ پن کی شکایت کو دور کرتی ہے۔ص۔ کرنجی آنکھ کے بچہ کو پیدا ہوتے ہی کالے رنگ کی دایہ کا دودھ پلائیں۔

آنکھوں کا دُبلا ہونا

دوا۔ آنکھوں کے دبلے پن کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ایسی عورت کا دودھ جو لڑکی کو پلاتی ہو۔ صبح شام آنکھوں کے اندر ڈالیں۔

گُہانجنی

دوا۔ گہانجنی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مکھیاں تین چار لے کر سر علیحدہ کر دیں۔ اس کے بعد پیس کر گہانجنی پر لگا کر اس کے اوپر موم گرم کر کے سینکیں اور باندھیں۔
کاجل۔ گہانجنی کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ عورت کے سر کے بال مٹی کے آبخورے میں بند اور گل حکمت کر کے پھونکیں۔ اس کی راکھ ٦ ماشہ، مکھیاں ٨ عدد، گائے کا گھی ایک تولہ ملا کر جست کے برتن میں رگڑ کر گہانجنی پر لگائیں۔

شعیرہ

دوا۔ شعیرہ (پلک کے کنارے پر ایک ورم ہوتا ہے اس کی شکل مثل جو کے ہوتی ہے) کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شہد خالص بقدر ضرورت دن میں دو تین مرتبہ لگائیں۔

سَلاق (باھنی)

دوا۔ (آنکھوں اور پلکوں کی خارش ہو کر پلکیں گر جاتی ہیں) کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چھچھوندر کی مینگنیاں اَدھ جلی (نیم سوختہ) ایک ماشہ باریک پیس کر شہد بقدر

ضرورت ملا کر پلکوں کی جگہ لگائیں (اگر یہ دوا آنکھوں کے اندر چلی جائے تو کچھ مضائقہ نہیں)۔

دوا۔ سلاق اور آنکھوں کی سوزش اور خارش کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ جوتی کے پرانے تلے پر سیسہ گھس کر تلے پر جو سیاہی جمع ہو جائے اس کو پلکوں اور آنکھوں کے اندر لگائیں۔

دوا۔ سلاق کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مکھیاں دو تین لے کر اس کا سر علیحدہ کر کے پیس کر پلکوں پر لگائیں۔

دوا۔ سلاق کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ سچی سیپ بہت باریک پیس کر آنکھوں کی پلکوں اور آنکھوں کے اندر لگائیں۔

طلا۔ سلاق کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گدھے کی تازہ لید کا پانی نچوڑ کر پلکوں پر طلا کریں۔

کاجل۔ سلاق کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ آدمی کے سر کے بال جلا کر، جونک جلا کر، کشتہ جست [1] (کشتہ جست اس طرح تیار کریں کہ جست کو لوہے کی کڑھائی میں ڈال کر اس کے نیچے آگ جلائیں اور لودہ پٹھانی باریک پیس کر جست پر چٹکی سے چھڑکتے رہیں، تھوڑے عرصہ میں جست کشتہ ہو جائے گا)۔ تینوں ہم وزن اور اس سے پانچ گنا گائے کا گھی لے کر سب کو ملا کر کانسی کی تھالی میں ایسے نیم کے ڈنڈے سے جس میں پیسہ لگا ہو رگڑ کر کاجل بنا کر بقدر ضرورت پلکوں کی جگہ اور آنکھ کے اندر لگائیں۔

کاجل۔ سلاق کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ چمڑے کا پرانا ڈول جلا کر اس کی راکھ روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر گائے کے گھی کے چراغ میں جلا کر کاجل تیار کر کے پلکوں کی جگہ اور آنکھوں کے اندر لگائیں۔

کاجل۔ سلاق کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ سانپ کی کیچلی روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر سرسوں کے تیل کے چراغ میں جلا کر کاجل بنا کر پلکوں کی جگہ اور آنکھوں کے اندر لگائیں۔

۱۔ کتاب اکسیر ماہر مصنفہ احقر میں ہر قسم کے کشتہ بنانے اور کھانے کی صدہا ترکیبیں ہیں۔ ماہر

پلکوں کا پتھر کی طرح سخت ہو جانا

مرہم۔پلکیں پتھر کی طرح سخت ہو جاتی ہیں ان کو آرام کرتا ہے۔ص۔بیل کی نلی کا گودہ ایک تولہ، موم روغن ایک تولہ، روغن بنفشہ، ایک تولہ سب کو ملا کر بقدر ضرورت لگائیں۔

آنکھوں سے آنسو یا پانی بکثرت جاری ہونا

دوا۔آنکھوں سے آنسو یا پانی بکثرت جاری ہونے کو آرام کرتی ہے۔ص۔مرغی کے انڈوں کے چھلکے صاف کر کے اچھی طرح باریک پیس کر شہد میں ملا کر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں۔

کانوں کی بیماریاں

کان کا درد اور ورم

بھپارہ۔ کان کے درد اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بکری کی مینگنیاں ۲۵ عدد، اجوائن دیسی ۶ ماشہ، مرزنجوش ۶ ماشہ، آدمی کے پیشاب ایک پاؤ میں جوش دے کر اس کا بھپارہ کان کو دیں۔

دوا۔ کان کے درد اور ورم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مرغی کے انڈے کی سفیدی تازہ کان کے اندر ٹپکائیں۔

دوا۔ کان کے درد کو آرام کرتی، میل کو صاف کرتی، کان کی پھنسی کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ کوڑیاں زرد جلا کر سمندر جھاگ جلا کر ہم وزن لے کر باریک پیس کر ضرورت کے وقت چار رتی تک کان کے اندر ڈال کر اوپر سے لیموں کا تازہ عرق کے چند قطرے کان کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے درد اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بچھیا کا پیشاب جس نے ابھی بچہ نہ جنا ہو ۲ تولہ، مرکی ۲ ماشہ حل کر کے نیم گرم کان کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے درد ......کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کواری (ناکتخدا) لڑکی کا پیشاب ۲ تولہ میں ہلدی ۲ ماشہ باریک پیس کر گرم کر کے کان کے اندر ڈالیں۔

قطور۔ کان کے درد کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مکھیوں کا پیخانہ بقدر ضرورت حل کر کے نیم گرم کان کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے درد کو آرام کرتا ہے۔ص۔ آدمی کے سر کے بال جلا کر دودھ پیتے بچے کے پیشاب میں حل کر کے بقدر ضرورت نیم گرم کان کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے درد کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بیل کے پتے کا پانی گرم کر کے چند

قطرے کان کے اندر ٹپکائیں۔(خچر کی لید کے پانی کی بھی یہی تاثیر ہے)

قطور۔کان کے درد کو آرام کرتا ہے۔گھوڑے کی تازہ لید نچوڑ کر گرم کر کے کان کے اند ٹپکائیں۔

قطور۔کان کے درد اور کانوں کی خشکی کو آرام کرتا ہے۔ص۔تیتر کی چربی مچھلی کی چربی ہم وزن لے کر دو چار قطرے کان کے اندر ٹپکائیں۔

کان کی کُھجلی

قطور۔کانوں کے اندر کی کھجلی کو آرام کرتا ہے۔ص۔عورت کے دودھ ۲ تولہ میں میتھی ایک ماشہ حل کر کے ٹپکائیں۔

کان کا زخم

دوا۔کان کے اندر کے زخم کو اچھا کرتی ہے۔ص۔کوڑی زرد رنگ کی جلا کر اس کی راکھ بقدر ضرورت نلکی کے ذریعہ اندر پھونکیں۔

روغن۔کان کے اندر کے زخم کو آرام کرتا ہے۔ص۔گھونگے بہتے ہوئے پانی کے چھوٹے چھوٹے تین تولہ لے کر سرسوں کے تیل آدھ پاؤ میں ڈال کر پکائیں۔جب جل جائیں تیل صاف کر کے بقدر ضرورت کان کے اندر ٹپکائیں۔

روغن۔کان کے اندر کے زخم کو آرام کرتا ہے۔ص۔مور کے دونوں پیر معہ بنڈلی کے لے کر تل کے تیل ایک پاؤ میں ڈال کر پکائیں۔جب جل کر کوئلہ ہو جائیں تیل چھان کر بقدر ضرورت کان کے اندر ٹپکائیں۔

فتیلہ۔کان کے اندر کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔ص۔روئی کی بتی شہد میں آلودہ کر کے پھٹکری تھوڑی سی پیس کر اس پر چھڑک کر بتی کان کے اندر داخل کریں۔

فتیلہ۔کان کے اندر کے زخم کو آرام کرتا ہے۔ص۔بیل کے پتے کا پانی ۲ تولہ میں شہد ایک تولہ ملا کر روئی کی بتی اس میں آلودہ کر کے کان کے اندر داخل کریں۔

قطور۔ کان کے اندر کے زخم کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مرغی کے انڈے کی سفیدی شہد، پیاز کا عرق تینوں برابر لے کر ملا کر بقدر ضرورت کان کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے اندر کے زخم کو آرام کرتا ہے۔ص۔ جگنو دس عدد، روغن گل ۳ تولہ میں پیس کر بقدر ضرورت کان کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے اندر نئے پرانے زخم کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کوّے کا بھیجا ایک عدد، کوّے کا پتہ ایک عدد عورت کے دودھ میں حل کر کے کان کے اندر ٹپکائیں۔

مرہم۔ کان کے اندر کے زخموں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ شہد ۲ تولہ، سرکہ ایک تولہ دونوں کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پکنے لگے تو زنگار ۶ ماشہ باریک پیس کر ملا کر پکاتے اور رگڑتے جائیں۔ مرہم بن جائے گا۔ اس میں سے بقدر ضرورت مرغی کے پَر سے کان کے اندر لگائیں۔

کان کے کیڑے

دوا۔ کان کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتی اور کیڑوں کی وجہ سے کان میں جو درد ہو اس کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بیل کی ران کا گوشت سیخ پر لگا کر کوئلوں کی آگ پر سینکیں۔ جو رطوبت اس میں سے سینکتے وقت خارج ہو اس کو گرم گرم کان کے اندر ٹپکائیں۔

دوا۔ کان کے کیڑوں کو ناک کے راستہ خارج کرتی ہے۔ص۔ پرانا جوتا (چمڑے کا) جلا کر اس کی راکھ بطور ہلاس کے سنگھائیں۔ ناک سے پانی اور کیڑے خارج ہوں گے۔

کان میں پانی اور کیڑے کا داخل ہونا

دوا۔ کان میں پانی اور کیڑا داخل ہو گیا ہو اس کو خارج کرتی ہے۔ص۔ عورت کا دودھ گرم کر کے کان کے اندر ٹپکائیں۔

بہرا پن اور کانوں کے اندر کی خشکی، کانوں میں آوازیں پیدا ہونا

روغن ۔ بہرے پن کو آرام کرتا اور کانوں کی خشکی کو دور کرتا ہے ۔ص ۔ بیل کے پتہ کا پانی ایک تولہ، روغن گل ایک تولہ، آڑو کی گٹھلی کا تیل ایک تولہ ملا کر بقدر ضرورت گرم کر کے کان کے اندر ٹپکائیں ۔

روغن :۔ بہرے پن کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ چیونٹی سیاہ رنگ کی ۱۰۰ ۔ ایک سو عدد، زیتون کا تیل ۵ تولہ دونوں کو شیشی میں مضبوط بند کر کے بیس اکیس روز تک دھوپ میں رکھیں، اس کے بعد تیل چھان کر صاف کر کے اس کے چار پانچ قطرے نیم گرم کان کے اندر ٹپکائیں ۔

قطور ۔ بہرے پن کو آرام کرتا اور کانوں کی خشکی کو دور کرتا ہے ۔ص ۔ گدھے کی چربی گرم کر کے پانچ چار قطرے کانوں کے اندر ٹپکائیں ۔

قطور ۔ بہرے پن کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ جگنو آٹھ عدد، روغن گل چار تولہ، دونوں کو شیشی میں ڈال کر ڈاٹ لگا کر چالیس روز تک کسی محفوظ جگہ رکھیں ۔ اس کے بعد تیل صاف کر کے تین چار قطرے گرم کر کے کانوں کے اندر ٹپکائیں ۔

قطور ۔ بہرے پن کو آرام کرتا اور کانوں میں آوازیں پیدا ہونے کی شکایت کو رفع کرتا ہے ۔ص ۔ اونٹ کے بچے کا پیشاب، بکری کے بچہ کے پتہ کا پانی ہم وزن ملا کر بقدر ضرورت گرم کر کے کانوں کے اندر دن میں کئی بار ٹپکائیں ۔

ہدایت: عام طور پر کانوں کے اندر دوا گرم کر کے ڈالنی چاہئے ۔ ماہر

ناک کی بیماریاں

چھینک

قطور۔چھینکوں کی زیادتی کو رفع کرتا ہے۔ص۔ نر بکرے کا گلّہ آگ پر بھونیں جو رطوبت اس سے ٹپکے ناک کے اندر ٹپکائیں۔

نکسیر (ناک سے خون جاری ہونا)

سعوط۔نکسیر کو آرام کرتا ہے۔ص۔ایسی عورت کا دودھ جو لڑکی کو پلاتی ہو اس میں انار کے پھول کی تازہ پنکھڑیاں پیس کر ناک کے اندر ڈالیں۔

نفوخ۔نکسیر کو اچھا کرتا ہے۔ص۔اونٹ کے بال جلا کر اس کی راکھ ناک کے اندر پھونکیں۔

نفوخ۔نکسیر کو آرام کرتا ہے۔ص۔انڈے کا چھلکا جلا کر، کاغذ جلا کر، ماز و جلا کر، سب ہم وزن لے کر باریک پیس کر بقدر ضرورت ناک کے اندر پھونکیں۔

نفوخ۔نکسیر کو اچھا کرتا ہے۔ص۔گائے کا سینگ جلا کر، گائے کا گوبر خشک جلا کر بکری کا سینگ جلا کر گھونگا جلا کر سب کو ہم وزن لے کر باریک پیس کر ناک کے اندر پھونکیں۔

خشم (ناک میں بدبو اور خوشبو کا نہ آنا)

سعوط۔خشم کو آرام کرتا ہے۔(یہ مرض ناک میں گوشت زائد یا اس راستہ میں جو ناک سے دماغ کی طرف جاتا ہے سدّے پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔اس کی وجہ سے بدبو اور خوشبو کا احساس باقی نہیں رہتا) ص۔ کلنگ کا پتہ ٦ ماشہ، اندرائن کے

پر دے ۶ ماشہ، کلونجی ۶ ماشہ، تینوں کو پیس کر چینی کے برتن میں رکھ کر اوپر سے اونٹ کا پیشاب (اونٹ عربی ہو تو بہتر ہے) اس قدر ڈالیں کہ دوائیں اچھی طرح تر ہو جائیں۔ تین دن تک دھوپ میں رکھ کر خوب کھرل کر کے چنے سے ذرا چھوٹی گولیاں بنا کر ضرورت کے وقت ایک گولی روزانہ روغن مرزنجوش میں حل کر کے ناک کے اندر ٹپکائیں (اگر جلن معلوم ہو تو روغن مرزنجوش ناک کے اندر اور ڈالیں)۔

ناک کی بدبو

قطور۔ ناک کی بدبو دفع کرتا ہے۔ ص۔ سفید گدھے کا پیشاب تازہ ۲ تولہ، مشک خالص آدھی رتی حل کر کے ناک کے اندر تھوڑا تھوڑا ٹپکائیں۔ (صرف گدھے کا پیشاب بھی فائدہ کرتا ہے)۔

ناک کے کیڑے اور سپش

سعوط۔ ناک کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا اور نکسیر کو بھی بند کرتا ہے۔ ص۔ گدھے کی لید تازہ کا پانی نچوڑ کر ناک کے اندر ڈالیں۔

نفوخ۔ ناک کے کیڑے خارج کرتا اور سپش کی شکایت کو رفع کرتا ہے۔ ص۔ کتے کے سر کی ہڈی جلا کر باریک پیس کر ایک ماشہ تک دونوں وقت بطور ہلاس کے سونگھیں۔ کیڑے بھی خارج ہوں گے اور مرض سپش کو بھی آرام ہوگا۔

ہلاس۔ ناک کے کیڑے خارج کرتی ہے۔ ص۔ بھڑ کا چھتہ جلا کر باریک پیس کر بقدر ضرورت بطور ہلاس کے سونگھیں۔

رخسارے، ہونٹ، منہ، زبان، حلق اور گردن کی بیماریاں

ہونٹوں کا پھٹنا اور ورم کرنا

دوا۔ ہونٹوں کے پھٹنے اور ورم کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ گائے کا گھی ۲ تولہ، نمک لاہوری ۶ ماشہ باریک پیس کر ملا کر چپڑ دیں۔

مرہم۔ ہونٹوں کے پھٹنے اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ مرغابی کی چربی ۲ تولہ، موم زرد ۳ تولہ، روغن گل ۶ تولہ، کتیرا ۱۔۶۱ ماشہ، پہلی تینوں چیزوں کو آگ پر گرم کریں اور کتیرا پیس کر چھان کر ملا دیں مرہم تیار ہو جائے گا۔ اس میں سے بقدر ضرورت لے کر ہونٹوں پر چپڑیں (یہی مرہم رخساروں کے ورم اور پھٹنے کو آرام کرتا ہے)۔

زبان کا سُن اور بھاری پَن

دوا۔ زبان کے سن اور بھاری پن کو جو اکثر فالج اور اعصابی بیماریوں کی شکایت کی وجہ سے ہو آرام کرتی ہے۔ ص۔ شہد خالص ۴ تولہ میں جاوتری ۶ ماشہ باریک پیس کر ملا کر زبان پر ملیں اور چٹائیں۔

منہ اور زبان کی سوزش

مضمضہ۔ (کلی) منہ اور زبان کی جلن کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گائے کا دہی تازہ لے کر اس میں تھوڑا ٹھنڈا پانی ملا کر کلیاں کریں۔

منہ اور زبان کے چھالے (منہ آنا)

دوا۔ منہ اور زبان کے چھالوں کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ شہد ۲ تولہ، سہاگہ بریاں ایک ماشہ باریک پیس کر ملا کر منہ کے اندر لگائیں۔

دوا۔ منہ اور زبان کے چھالوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بیل کی نلی کا گودہ بقدر ضرورت لگائیں۔

ذرور۔ (خشک دوا چھڑکنا) منہ اور زبان کے چھالوں کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ باشہ کی بیٹ (یہ مشہور شکاری جانور ہے) آدمی کے سر کے بال جلا کر دونوں ہم وزن لے کر باریک پیس کر منہ کے اندر چھڑکیں۔ (بکری کے دودھ میں ملا کر بھی لگا سکتے ہیں)

مضمضہ۔ (کلّی) ایسے منہ آنے کو جو رسکپور یا پارہ کھانے کی وجہ سے آ گیا ہو ۔ص۔ بکری کا دودھ ایک پاؤ میں چنبیلی کی تازہ پتیاں ۲ تولہ جوش دے کر چھان کر کلیاں کریں۔

آکلہ

دوا۔ آکلہ (یہ زخم منہ میں ہوتا ہے اور بہت خطرناک پھیلنے والا ہوتا ہے) کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گھوڑے کا سُم جلا کر اس کی راکھ دہی کی بالائی میں ملا کر لگائیں۔

ذرور۔ آکلہ کو آرام کرتا ہے۔ص۔ پہاڑی گائے کا سینگ جلا کر ۶ ماشہ، آدمی کے سر کے بال جلا کر ۶ ماشہ، گل ارمنی ۶ ماشہ باریک پیس کر زخم پر چھڑکیں۔

حلق میں جونک

غرارہ۔ حلق میں لپٹی ہوئی جونک خارج کرتا ہے۔ص۔ کھٹمل پانچ چار لے کر پانی میں جوش دے کر چھان کر غرارہ کریں۔

حلق اور کوّے (لُہاۃ) کا درد اور ورم

دوا۔ کوّے کے ورم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر پھٹکری بھون کر نوشادر سب ہم وزن لے کر باریک پیس کر کوّے پر لگائیں۔

غرارہ۔ حلق کے درد اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بکری کے دودھ ایک پاؤ میں گیہوں کا خمیری آٹا ۲ تولہ ملا کر غرارہ کریں۔

غرارہ۔ حلق کے درد اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گائے کا دودھ ایک پاؤ، املتاس کا گودہ ۵ تولہ جوش دے کر چھان کر غرارہ کریں۔

غرارہ۔ حلق کے درد اور ورم کو آسان کرتا ہے۔ ص۔ شہد خالص ۲ تولہ، مکوہ خشک ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر غرارہ کریں۔

حلق میں دانے

دوا۔ (بطور غذا) حلق کے دانوں کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مرغی کے انڈے کی زردی نیم برشت اس طرح کھلائیں کہ مریض تھوڑی دیر تک اس کو حلق میں روکے رکھے۔

طلا۔ حلق کے دانوں کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ موم روغن دانوں پر لگائیں۔

خناق

دوا۔ خناق کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ زندہ کچھوا مریض کے منہ کے سامنے رکھیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ کچھوے کے منہ سے بھاپ کو اپنے حلق تک پہنچائے۔ (کچھوے کا منہ مریض کے منہ سے ذرا فاصلے پر رکھیں۔ کیونکہ یہ موذی جانور اکثر کاٹ لیتا ہے)۔

دوا۔ خناق کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ مینڈک جنگلی کا پیٹ چاک کر کے تازہ تازہ مریض کے گلے پر باندھ کر اوپر سے روئی گرم کر کے سینکیں اور اسی روئی کو باندھیں۔

دوا۔ خناق کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مرغی کی تازہ بیٹ میں تھوڑا سا شہد ملا کر مرغی کے پر سے حلق کے اندر لگائیں۔

غرارہ۔ خناق کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بھیڑیئے (گرگ) کا پاخانہ ا تولہ،

ابابیل کی بیٹ ایک تولہ، شہد دو تولہ، آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب ڈیڑھ پاؤ رہ جائے صاف کر کے غرارہ کریں۔

غرارہ۔ خناق کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کیکڑا پانی میں جوش دے کر چھان کر غرارہ کریں۔

غرارہ۔ خناق اور حلق کے ہر قسم کے ورم کو آرام کرتا ہے۔ص۔ ابابیل ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب ایک پاؤ پانی رہ جائے صاف کر کے غرارہ کریں۔

گویائی، آواز کا بیٹھنا، ہکلانا

دوا۔ بچوں میں جلد گویائی پیدا کرتی اور ہکلانے کی عادت چھڑاتی ہے۔ص۔ طوطے کی زبان ایک عدد ہر روز کھلائیں۔

دوا۔ بچوں میں جلد گویائی پیدا کرتی اور ہکلانے کی عادت کو دور کرتی ہے۔ص۔ مرغابی کے انڈوں کا تیل نکال کر ہر روز صبح زبان کی جڑ تک نیچے اوپر اچھی طرح مالش کیا کریں۔

دوا۔ بچوں میں جلد گویائی پیدا کرتی ہے۔ص۔ چڑیوں کے جھوٹے پانی کے دس بارہ قطرے بچے کو پلایا کریں۔

دوا۔ بچوں میں جلد گویائی پیدا کرتی ہے۔ص۔ شتر مرغ کی چربی زبان کی جڑ تک نیچے اوپر ملیں اور ایک چنے کے برابر ہر روز کھلائیں۔

دوا۔ بند آواز کو کھولتی ہے۔ص۔ بلبل کا تازہ خون آدھے ماشہ تک شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

سفوف۔ (پھنکی) آواز کشا ہے۔ اگر زیادہ عرصہ سے آواز بیٹھ گئی ہو تو اس کا عرصہ تک استعمال کرانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ص۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ ۲ ماشہ، دانہ الائچی خورد ایک ماشہ باریک پیس کر پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

گھیگا

دوا۔ گھیگے کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ چمرگدھ کی گردن کے پاس جو پوٹلی لٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ تازہ لے کر گھیگے پر باندھیں۔ (زیادہ عرصہ تک یہ تدبیر کرنی چاہئے)

کنٹھ مالا (خنازیر)

حَب۔ کنٹھ مالا کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ چوہا بڑا مار کر ایک عدد، سرسوں کا تیل ایک پاؤ ڈال کر ایک مٹی کی ہانڈی میں اچھی طرح بند اور گل حکمت کر کے بیس بائیس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر اس کی خاکستر کے ہم وزن پرانا گڑ ملا کر عناب کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح شام گھی کے ہمراہ کھلائیں اور اسی خاکستر میں دھویا ہوا گھی ملا کر زخموں پر لگائیں۔

غذا۔ صرف چنے کی پھیکی روٹی گھی کے ہمراہ کھلائیں۔ (گھی زیادہ کھلانا چاہئے)

حَب۔ کنٹھ مالا کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ کنکھجورا مار کر سایہ میں خشک کر کے بقدر ضرورت شہد ملا کر پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کھلائیں۔

دوا۔ کنٹھ مالا کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ چھپکلی مار کر مٹی کے آبخورہ میں بند اور گل حکمت کر کے چھ سات سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر پیس کر ایک رتی تک کھلائیں۔ (گھی زیادہ استعمال کرانا چاہئے)

دوا۔ کنٹھ مالا کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ کچھوے کی پشت کی ہڈی جلا کر چار رتی، سرمہ سیاہ جلا کر دو رتی ملا کر دونوں پیس کر کھلائیں۔

دوا۔ کنٹھ مالا کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ گرگٹ مار کر مٹی کے آبخورے میں بند اور گل حکمت کر کے چھ سات سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں، سرد ہونے پر پیس کر ایک

رتی کھلائیں۔

دوا۔ کنٹھ مالا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ سیاہ سانپ مار کر زمین میں دفن کر دیں۔ جب گوشت سے ہڈیاں علیحدہ ہو جائیں، صاف کر کے ایک مضبوط دھاگہ میں پرو کر مریض کے گلے میں اس طرح ڈالیں کہ سانپ کی ہڈیاں کنٹھ مالا سے مس کرتی رہیں۔

روغن۔ کنٹھ مالا کو آرام کرتا ہے۔ص۔ چمگادڑ مار کر تل کے تیل میں جلا کر لوہے کے دستہ سے رگڑ کر اس تیل کو کنٹھ مالا پر لگائیں۔

سفوف۔ کنٹھ مالا کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ بکرے کے سینگ کا گودہ جلا کر بکرے کے شانہ کی ہڈی جلا کر ہم وزن لے کر پیس کر چھان کر سفوف بنا کر دو ماشہ تک کھلائیں۔

لیپ۔ کنٹھ مالا کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گائے کے کھر جلا کر ایک تولہ۔ گائے کے سینگ جلا کر ایک تولہ، کبوتر کی بیٹ تین ماشہ، سب کو اونٹ کے پیشاب میں حل کر کے لیپ کریں۔

لیپ۔ کنٹھ مالا کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ کتے کے سر کی ہڈی، نوشادر دونوں ہم وزن لے کر پانی میں حل کر کے لیپ کریں۔

مرہم۔ کنٹھ مالا کو اور کنٹھ مالا کے زخموں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر اس کی راکھ گائے کے دھوئے ہوئے گھی میں جلا کر مرہم بنا کر لگائیں۔

مرہم۔ کنٹھ مالا کو اور اس کے زخموں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ سیاہ سانپ کی ہڈیاں دو تولہ بلی کی ہڈیاں دو تولہ، سیندور دو تولہ، نیلا تھوتھا دو تولہ، مردار سنگ دو تولہ، صابن دو تولہ، سانپ اور بلی کی ہڈیاں بہت باریک پیس کر سرسوں کے تیل ۵ تولہ میں لوہے کی کڑہائی میں خوب پکائیں۔ اس کے بعد اور تمام دوائیں سفوف کر کے ملا کر لوہے کے دستے سے خوب کھرل کر کے مرہم بنا کر لگائیں۔

دانتوں اور مسوڑوں کی بیماریاں

دانتوں کی مضبوطی اور جلا، مسوڑوں کا زخم اور پیپ

سنون۔ (منجن) دانتوں کو مضبوط کرتا، آبداری کو قائم رکھتا اور مسوڑوں کی پیپ کو دور کرتا ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر سچی سیپ جلا کر، بکرے کی گودہ کی نلی میں لاہوری نمک بھر کر جلا کر، ریٹھا جلا کر سب ہم وزن لے کر باریک پیس کر منجن بنا کر دانتوں اور مسوڑوں پر لگائیں۔

سنون۔ دانتوں کو مضبوط کرتا، درد کو آرام کرتا، مسوڑوں کے زخموں کو آرام کرتا، مسوڑوں کے پیپ اور خون کو بند کرتا ہے۔ص۔ کوڑیاں زرد جلا کر ایک تولہ، سچی سیپ جلا کر ایک تولہ، بارہ سنگے کا سینگ جلا کر ایک تولہ، پھٹکری بھون کر ۶ ماشہ، نیلا تھوتھا بھون کر تین ماشہ، مصطگی رومی ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ، باریک پیس کر منجن بنا کر دانتوں اور مسوڑوں پر لگائیں۔

سنون۔ دانتوں کی زردی کو دور کرتا، دانتوں میں جلا پیدا کرتا، مسوڑوں کے زخم خون اور پیپ کو آرام کرتا ہے۔ص۔ آدمی کے سر کے بال جلا کر ایک تولہ، سچی سیپ جلا کر ایک تولہ، کف دریا ایک تولہ، بانس کی جڑ جلا کر ایک تولہ، مازو بھون کر ایک تولہ، ریٹھے جلا کر ایک تولہ، سب کو باریک پیس کر منجن بنا کر دانتوں اور مسوڑوں پر لگائیں۔

سنون۔ دانتوں کے درد کو آرام کرتا ہے۔ مسوڑوں کے گوشت کو جماتا ہے۔ ص۔ بکری کا گوشت ایک پاؤ پر کھاری نمک ۵ تولہ چھڑک کر مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر جلا کر باریک پیس کر منجن کی طرح ملیں۔

مضمضہ۔ (کلی) مسوڑوں کے زخم اور ناسور کو آرام کرتا ہے۔ص۔ شہد تین

تولہ پانی ایک پاؤ میں جوش دیں۔ جب پانی آدھارہ جائے اتار کر ٹھنڈا کر کے دن میں دوتین مرتبہ کلّیاں کریں۔

دانتوں کا درد

دوا۔ دانتوں کے اس درد کو جو دانتوں میں کیڑا لگنے کی وجہ سے دانت میں سوراخ ہونے کے سبب ہو آرام کرتی ہے۔ص۔ موم، سہاگہ دونوں ہم وزن لے کر خوب کوٹ کر دانتوں کے سوراخ کے اندر بھر دیں۔

منجن۔ دانتوں کے درد کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ بیل کا سُم جلا کر ایک تولہ نمک لاہوری ایک ماشہ، دونوں کو باریک پیس کر منجن بنا کر دانتوں پر لگائیں۔

مضمضہ۔ (کلّی) دانتوں کے درد کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گدھی کے تازہ دودھ سے کلّیاں کریں۔

دانتوں کی کُندی

دوا۔ دانت اکثر ترشی وغیرہ کے اثر سے کند ہو جاتے ہیں۔ اس کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکری کے گوشت کا کباب گرم گرم دانتوں کے نیچے دبائیں۔

دوا۔ دانتوں کی کندی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شہد ۲ تولہ، نمک لاہوری ۲ ماشے باریک پیس کر ملا کر دانتوں پر لگائیں۔

بچوں کے دانت آسانی سے نکلنا

دوا۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکالتی ہے۔ص۔ مرغی کی چربی پگلا کر بچے کے مسوڑوں پر چپڑیں۔

دوا۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکالتی ہے۔ص۔ بکرے کا حرام مغز ۲ تولہ،

بکرے کا بھیجا ۲ تولہ، مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد، سب کو اچھی طرح حل کر کے مرغی کے پر سے مسوڑوں پر لگائیں۔

دوا۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکالتی ہے۔ ص۔ کتیا کا دودھ بچے کے مسوڑوں پر لگائیں۔

دوا۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکالتی ہے۔ ص۔ خرگوش کا بھیجا گھی میں بھون کر مسوڑوں پر لگائیں۔

دوا۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکالتی ہے۔ ص۔ نہر کی گول سیپ سوراخ کر کے بچے کے گلے میں بطور تعویذ لٹکائیں۔

سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریاں

کھانسی، دَمّہ

دوا۔ نئی، پرانی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ٹیڑھی خشک کر کے اس کے ہم وزن نمک سانبھر ملا کر باریک پیس کر آدھے ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ نئی، پرانی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مرغی کا انڈا ابال کر چھیل کر اس کے اندر ہینگ ایک رتی تک رکھ کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) خشک کھانسی کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ گائے کے دودھ کی ملائی مصری باریک پیس کر چھڑک کر صبح نہار منہ کھلائیں۔

دوا۔ دمہ، بلغمی، نئی، پرانی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کبوتر جنگلی نر جوان ذبح کر کے اس کے پر اور پیٹ کی آلائش صاف کر کے اس کے پیٹ کے اندر نمک طعام ۸ تولہ، سنکھیا سفید ۳ ماشہ، دونوں کو خوب باریک پیس کر بھر دیں اور پیٹ کو ٹانکے لگا کے مٹی کے بڑے آبخورے میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں، سرد ہونے پر پیس کر ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا ملائی میں کھلائیں۔ (گھی زیادہ استعمال کرائیں)۔

دوا۔ دمہ اور بلغمی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ، بیر کی لکڑی کے کوئلوں پر جلا کر باریک پیس کر چار رتی تک مکھن یا ملائی میں کھلائیں۔

دوا۔ دمہ اور پرانی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ جنگلی کبوتر کی ہڈیاں جلا کر اس کی راکھ چار رتی تک پان میں رکھ کر کھلائیں۔

دوا۔ دمہ اور پرانی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ لومڑی کے پھیپھڑے خشک کر کے باریک پیس کر چار ماشہ تک شہد میں ملا کر چٹائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) دمہ اور بلغمی نئی پرانی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مینا زرد چونچ کی، ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے گھی زیادہ اور مصالحہ ڈال کر قورمہ پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) دمہ کے لئے مفید ہے۔ ص۔ لمڈور (ایک لمبوتری شکل کا پرند ہے اس کی چونچ اوپر سے بہت موٹی ہوتی ہے) ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے گھی مصالحہ ڈال کر قورمہ یا یخنی پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ دمہ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مرغ سیاہ رنگ (جس کے پر اور گوشت تک سیاہ ہوں) کی بیٹ ۳ ماشہ تک ایسی گائے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں جس کو بچہ جنے ہوئے پہلا یا دوسرا روز ہو (سیاہ مرغ کو کڑ کناتھ بھی کہتے ہیں)۔

دوا۔ دمہ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مرغ کا سنگدانہ خشک کر کے باریک پیس کر ایک رتی تک پان میں کھلائیں۔ (اگر اصیل مرغ کا سنگدانہ ہو تو بہتر ہے)۔

دوا۔ دمہ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ جھینگر گھی میں بھون کر تین ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ دمہ کے لئے بہت مفید ہے۔ ص۔ مکڑی کا سفید جالا صاف کر کے گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ (یہ دوا موسم سرما میں کھلائیں)

دوا۔ دمہ کے لئے بہت مفید ہے۔ ص۔ لال بیگ ایک عدد پر صاف کر کے گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا۔ دمہ کو آرام کرتی اور بلغم پیپ بن گیا ہو اس کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ مرغی کا انڈا ابال کر چھیل کر اس میں گندھک باریک پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

کالی کھانسی اور بچوں کی ہر قسم کی کھانسی

دوا۔ کالی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بکری کی آنکھ خشک کر کے ایک رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

دوا۔ کالی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مگر کا گوشت خشک کر کے بھون کے دو

تولہ تک کھلائیں۔

دوا۔ بچوں کی کھانسی اور کالی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کوے کی بیٹ باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر بچے کے گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ پوٹلی سینہ پر رہے۔

دوا۔ بچوں کی کالی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ریچھ کا پتہ خشک کر کے دو تین چاول تک ماں کے دودھ یا عرق گاؤزبان میں حل کر کے پلائیں۔

دوا۔ بچوں کی کالی کھانسی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مریض کو ایک رات ایسی جگہ سلائیں جہاں بھیڑوں کا گلہ رہتا ہو۔

ڈبہ اطفال (بچوں کو پسلی کا خلل) سُوکھا (مَسانُ)

دوا۔ بچوں کے پسلی کے خلل کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چڑیا کی بیٹ کی سفیدی، دو تین چاول ماں کے دودھ میں گھول کر یا عرق بادیان میں حل کر کے پلائیں۔

دوا۔ بچوں کے پسلی کے خلل کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ خشکی کی مچھلی (یہ ایک چپٹا تیز دوڑنے والا بھورے رنگ کا کیڑا ہوتا ہے جو اکثر کتابوں کاغذوں یا کپڑوں کی الماریوں میں پایا جاتا ہے)۔ ماں کے دودھ یا شہد میں حل کر کے چٹائیں۔

دوا۔ بچوں کی پسلی کے خلل کو آرام کرتی ہے۔ص۔ لال (مشہور پرندہ ہے) ذبح کر کے اس کا تازہ گرم گرم خون پسلی پر ملیں اور ایک دو قطرے ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

دوا۔ بچوں کی پسلی کے خلل کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ گوٹوچن ایک رتی سے دو رتی تک ماں کے دودھ یا عرق بادیان میں حل کر کے پلائیں۔

دوا۔ بچوں کی پسلی کے خلل کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کینچوا تازہ اگر ملے بہتر ہے ورنہ خشک دو تین رتی کے قریب لے کر تھوڑے سے عرق بادیان میں پیس کر پلائیں۔

دوا۔ بچوں کے مسان یعنی سوکھے کی بیماری کو آرام کرتی ہے۔ (اسمیں بچے دبلے ہو جاتے ہیں) ص۔ مرگھٹ کی وہ راکھ کہ جس جگہ مردہ جلتا ہے لے کر بکرے کی

تازہ نلی جس میں گودا ہو اس قدر بھریں کہ جس قدر اس میں آ سکے پھر اس کو گل حکمت کر کے آگ میں پھونکیں جب خاکستر ہو جائے تو نلی کے اندر کی تمام دوا لے کر شہد میں ملا کر باجرہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی چالیس روز تک کھلائیں۔

سینہ اور پسلی کا درد اور ورم

جوشاندہ۔ سینہ اور پسلی کے نئے پرانے درد اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ شہد ۲ تولہ میتھی ۶ ماشہ، ایک پاؤ پانی میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے چھان کر پلائیں۔

دوا۔ سینہ اور پسلی کے نئے پرانے درد کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بارہ سنگے کا سینگ ایک تولہ باریک پیس کر آکھ کے تازہ دودھ ۲ تولہ میں ملا کر مٹی کے سکوروں میں بند اور گل حکمت کر کے آٹھ دس سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں، سرد ہونے پر دو رتی تک شہد میں یا مکھن میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ سینہ اور پسلی کے نئے پرانے درد کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ موم خالص چار رتی تک گولی بنا کر دن میں تین مرتبہ کھلائیں۔

دوا۔ سینہ اور پسلی کے درد کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد شہد ۲ تولہ دونوں کو ملا کر کھلائیں۔

طلا۔ سینے اور پسلی کے درد کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ موم ۲ تولہ، بکری کا دودھ ۲ تولہ، دونوں ملا کر آگ پر پکائیں اور رائی تین ماشہ باریک پیس کر اس میں ملا کر نیم گرم لگائیں۔

طلا۔ سینہ اور پسلی کے درد کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گائے کا مکھن دو تولہ، شہد ایک تولہ دونوں کو ملا کر گرم کر کے طلا کریں۔

لیپ۔ سینہ اور پسلی کے درد کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد میں ایلوا تین ماشہ باریک پیس کر ملا کر لیپ کریں اور اُوپر سے روئی سے سینکیں۔

لیپ۔ سینہ اور پسلی کے درد کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بارہ سنگے کا سینگ کالی

مرچیں پانچ ڈال کر تھوڑا سا پانی ڈال کر سخت پتھر پر گھس کر گرم کر کے لیپ کریں۔

سِل، نفث الدم (خون تھوکنا)

دوا۔ سل اور خون تھوکنے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ جوان بکری کے پھیپھڑے معہ نرخرے کے لے کر بنسلوچن چار تولہ باریک پیس کر نرخرے کے راستہ سے بھر کر مٹی کی ہانڈی میں بند اور گل حکمت کر کے پندرہ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں سرد ہونے پر خوب باریک پیس کر ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام کو کھلائیں۔

دوا۔ سل اور خون تھوکنے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گھونگے سفید رنگ کے جو اکثر نم دار جگہ پر ملتے ہیں جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ تک بیخ انجبار کے خیساندے کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا۔ سل اور کھانسی کو آرام کرتی اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتی ہے۔ص۔ روہو مچھلی کی چربی ایک ایک ماشہ صبح شام کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) سل کو آرام کرتی اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتی ہے۔ص۔ سریشم ماہی ۲ ماشہ، باریک باریک کتر کر گائے یا بکری کے دودھ میں مثل کھیر کے پکا کر مصری بقدر ضرورت ملا کر کھلائیں۔

سفوف۔ سل اور خون تھوکنے کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ جوان بکری کا پھیپھڑا جلا کر ۲ تولہ، سرطان جلا کر دو تولہ، غری السمک (مچھلی کا سیرش) ۲ تولہ، شکر تیغال دو تولے، سچے موتی تین ماشہ، طباشیر دو تولہ، تخم خشخاش چار تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر تین ماشہ تک گدھی کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا۔ خون تھوکنے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر اس کی راکھ آدھے ماشہ تک کھلائیں۔

سفوف۔ سل اور خون تھوکنے کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بکری کا سینگ جلا کر چار تولے بکری کا چمڑا جلا کر ایک تولہ، گل ارمنی ۶ ماشہ، سنگ جراحت ۶ ماشہ کوٹ چھان کے سفوف بنا کر تین ماشہ تک صبح شام کھلائیں۔

دل کی بیماریاں

دل کی دھڑکن، گھبراہٹ، وحشت

دوا۔ دل کی دھڑکن، گھبراہٹ اور وحشت کو آرام کرتی اور دل کی سردی کو دور کرتی، دل کو فرحت بخشتی ہے۔ص۔ عنبر اشہب دو رتی باریک پیس کر شہد ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ دل کو طاقت دیتی، دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ص۔ موتی سچے گلاب کے عرق میں باریک پیس کر ایک رتی تک آملہ کے مربہ میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ دل کی دھڑکن، وحشت اور گھبراہٹ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ہاتھی دانت کی چھوٹی سی تختی بنوا کر گلے میں بطور تعویذ اس طرح لٹکائیں کہ یہ تختی دل کے قریب رہے اور جسم سے مس کرتی رہے۔

سفوف۔ دل کی دھڑکن، وحشت اور گھبراہٹ کو آرام کرتا ہے۔ص۔ ابریشم مصفیٰ مقرض بھون کر ایک تولہ، مصری دو تولہ کوٹ چھان کر دو ماشہ تک بکری کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

غشی (بیہوشی)

دوا۔ وہ غشی جو ہیضہ کی حالت میں ہو اس کو دور کرتی ہے۔ص۔ مچھلی ایک تولہ مشک خالص چار رتی، ماء اللحم ۸ تولہ میں حل کر کے آہستہ آہستہ پلائیں۔

دوا۔ دل کی عام کمزوری کی وجہ سے جو غشی ہو اس کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ ماء اللحم تنہا یا اس میں مشک یا عنبر حل کر کے آہستہ آہستہ پلائیں۔

دوا۔ فاقہ کی وجہ سے جو غشی ہو اس کو رفع کرتی ہے۔ص۔ مرغ بھنا ہوا یا

گوشت کے کبابوں کی پہلے خوشبو سنگھائیں پھر تھوڑا تھوڑا کھلائیں۔

دل کا درد

دوا۔ دل کے درد کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ چنڈول ذبح کر لے پر اور آلائش صاف کر کے مٹی کے آبخورے میں بند اور گل حکمت کر کے پندرہ سیر اُپلوں کی آگ یا گرم تنور میں رکھ کر پھونکیں، سرد ہونے پر باریک پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

Scanned by CamScanner

معدہ، جگر، تلّی کی بیماریاں

ضعفِ معدہ

دوا۔ ضعفِ معدہ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مرغ کے سنگدانہ کے اندر کی جھلّی خشک کر کے باریک پیس کر ہم وزن شکر سفید ملا کر دو ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ ضعفِ معدہ کو آرام کرتی، بھوک بڑھاتی اور ہاضمہ پیدا کرتی ہے۔ پیٹ کے درد کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ کشتہ سنکھ (۱) (ناقوس) تین ماشہ، کشتہ خرمہرہ (کوڑیوں کا کشتہ) تین ماشہ، گندھک کا جوہر ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، سب کو اچھی طرح کھرل کر کے اس میں سے آدھے ماشہ تک دہی کے ساتھ کھلائیں۔

دوا۔ ضعفِ معدہ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بھٹ تیتر کے سنگدانہ کا اندر کا پوست خشک ایک تولہ، چکور کے سنگدانہ کے اندر کا پوست خشک ایک تولہ، کبوتر کے سنگدانہ کے اندر کا پوست خشک ایک تولہ کوٹ چھان کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) ضعفِ معدہ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بکری کی اوجھڑی صاف کر کے مصالحہ اور کم گھی ڈال کر بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) ضعفِ معدہ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ گائے کے دہی کا پنیر بنا کر دو تولہ تک نہار منہ کھلایا کریں۔

دوا۔ ضعفِ معدہ کو آرام کرتی، بھوک بڑھاتی ہے۔ ص۔ مرغ کے سنگدانہ کے اندر کی جھلی خشک ایک ماشہ، عنبر اشہب ایک رتی، وج ترکی چار رتی، باریک پیس کر چار چاول تک کھلائیں۔

ہیضہ، متلی، قے

دوا۔ ہیضہ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ دودھ پیتے بچے کا تازہ پیشاب تین چار تولے تک

۱۔ ہر قسم کے کشتے بنانے اور کھانے کی ترکیب کتاب اکسیر ماہر میں موجود ہے۔ یہ کتاب بھی دستیاب ہے۔

پلائیں۔

دوا۔ ہیضہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چیونٹی سیاہ رنگ ۸ عدد، مصطگی رومی ایک ماشہ، دونوں کو شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

دوا۔ ہیضہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ موم خالص ایک رتی میں لال مرچ کے چار پانچ بیج باریک پیس کر لپیٹ کر گولی بنا کر ایک ایک گھنٹہ کے فصل سے کھلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو اس سے پہلے بھی دے سکتے ہیں۔

دوا۔ ہیضہ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بھمنی (ایک مشہور کیڑا ہے مکّا کے دانہ کی طرح ہوتا ہے اور اکثر سبز پتوں پر رہتا ہے) خشک کر کے دو رتی سے ۴ رتی تک شہد میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ قے اور متلی کو روکتی ہے۔ص۔ چرک مگس دو رتی سے چار رتی تک گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا۔ قے اور متلی کو روکتی ہے۔ص۔ مور کے پَر کے چاند جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ، شہد دو تولہ میں ملا کر تین ماشہ تک چٹائیں اور ضرورت کے لئے بار بار چٹائیں۔

ہچکی

دوا۔ ہچکی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مور کے پَر کے چاند جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ تک شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

دوا۔ ہچکی کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مور کے پَر، پُرانا چمڑا، ہم وزن لے کر چلم میں بھر کر آگ رکھ کر حقہ پر چلم رکھ کر حقہ پلائیں اور مریض کو تاکید کر دیں کہ دھواں کچھ دیر تک روکے۔

قطور۔ ہچکی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ چرگ مگس دو رتی ایسی عورت کا دودھ جو لڑکی کو پلاتی ہو ایک تولہ ۔ا۔ک۔ دونوں کو ملا کر بقدر ضرورت ناک کے اندر ٹپکائیں۔

بچوں اور بڑوں کی پیاس

دوا۔ بچوں اور بڑوں کی پیاس کی تکلیف کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ اَرنے اُپلے کی راکھ پانچ تولہ لے کر کانسی کے برتن میں ڈال کر پانی میں گھول دیں اور اس برتن کو مریض کی ناف پر آہستہ آہستہ پھرائیں۔

پیٹ کا ورم اور سختی

دوا۔ پیٹ کے ورم اور سختی کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بھیڑیئے کا جگر خشک کر کے باریک پیس کر آدھے ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ پیٹ کی سختی اور ورم کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ موم کی ٹکیہ ورم کے برابر بنا کر پیٹ پر باندھیں۔

طلا۔ پیٹ کے ورم اور پیٹ کے پٹھوں کی سختی کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بطخ کی چربی ۲ تولہ، مرغ کی چربی ۲ تولہ، موم ۲ تولہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ، روغن گل دو تولہ، مصطگی باریک پیس کر ملا کر سب کو آگ پر پکا کر نیم گرم طلا کریں۔

یرقان (کنول باؤ)

دوا۔ یرقان کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بکری سیاہ جس نے ابھی بچہ نہ جنا ہو اس کی تازہ مینگنی ایک صبح ایک شام کھلائیں۔

دوا۔ یرقان کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مکھی زندہ پکڑ کر گڑ میں لپیٹ کر گولی بنا کر کھلائیں۔ جب قے آ جائے پھر اس گولی کے دینے کی ضرورت نہیں۔

دوا۔ (بطور غذا) یرقان کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ ابابیل ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے یخنی پکا کر پلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) یرقان کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ کیکڑے کی یخنی پکا کر

پلائیں۔

سعوط۔ یرقان کو آرام کرتا ہے۔ص۔ ایسی عورت کا دودھ جو لڑکی کو پلاتی ہو، دو تین تولہ لے کر اس میں کلونجی کے آٹھ نو دانے پیس کر چھان کر ناک کے اندر ٹپکائیں۔ اس سے آنکھوں کی زردی بہت جلد دور ہوگی۔

استسقا (جلندر)

دوا۔ استسقا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گائے کا گوبر خشک جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ استسقا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ نیولے کا گوشت خشک کر کے باریک پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ استسقا کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ اُونٹ کا پیشاب تازہ تین تولہ سرخ بکری کا پیشاب تازہ تین تولہ دونوں ملا کر پلائیں۔

دوا۔ استسقا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ آک کے درخت کے ٹڈے آٹھ نو لے کر ان کا پیٹ چیر کر پارہ ایک تولہ ان کے پیٹ میں بھر کر مٹی کے آبخورے میں بند اور گل حکمت کر کے تین سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں، جب سرد ہو جائے پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت دورتی تک منقیٰ میں لپیٹ کر حلق میں ڈال کر اوپر سے اونٹنی کا دودھ پلائیں۔

دوا۔ استسقا اور تلی کے پرانے نئے ورم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شیر کی زبان خشک کر کے زیادہ سے زیادہ مٹر کے برابر گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

لیپ۔ استسقا کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گائے کے تازہ گوبر میں تھوڑا سا نمک ملا کر لیپ کریں۔

لیپ۔ استسقا کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بھیڑ کی تازہ مینگنیاں بقدر ضرورت مکوہ کے تازہ عرق میں حل کر کے لیپ کریں۔

تلّی کا ورم

حَب ۔تلّی کے ورم کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ چمگادڑ بڑی (بڑ باگل) لے کر ذبح کر کے آلائش وغیرہ صاف کر کے مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر اوپر سے سرکہ پانچ تولے ڈال کر ہانڈی کا منہ مضبوط بند کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔سرد ہونے پر سرکہ بقدر ضرورت ملا کر کھرل کر کے جھاڑی کے بیر کے برابر گولیاں بنا کر دو گولی صبح دو گولی شام کھلائیں۔

دوا۔تلّی کے ورم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ دودھ پیتے بچے کا پیشاب تازہ دو تین تولہ صبح دو تین تولہ شام پلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) تلّی کے ورم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ اونٹنی کا دودھ تازہ ایک چھٹانک صبح ایک چھٹانک شام پلائیں۔(یہ دوا استسقا کے مریض کے لئے بھی مفید ہے)۔

دوا۔تلّی کے ورم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بیل کا سُم جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔تلّی کے ورم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مور کا سنگ دانہ خشک کر کے پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔تلّی کے ورم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بگ (یہ مکھی اکثر گھوڑوں، بیل، گائے کے چپکی ہوئی رہتی ہے) کیلے کے ذرا سے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھلا کر اوپر سے باقی کیلا بھی کھلائیں۔

طلا۔تلّی کے ورم کو آرام کرتا ہے۔ص۔کلنگ کی چربی تلّی پر طلا کریں اور ایک چنے کے برابر کلنگ کی چربی کھلائیں۔

عرق۔تلّی کے ورم کو آرام کرتا ہے۔ص۔کوڑیاں زرد رنگ ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، کسیس سبز ایک تولہ، تینوں کو باریک پیس کر چینی کے پیالہ میں رکھ کر اوپر سے لیموں کا تازہ عرق آدھ پاؤ ڈالیں اس میں جھاگ پیدا ہوں گے تین دن کے بعد پانچ

تولہ کے قریب لیموں کا تازہ عرق اور ڈال دیں۔ اسی طرح پھر تین دن کے بعد پانچ تولہ عرق ڈالیں۔ جب جھاگ پیدا ہونے بند ہو جائیں تو اس میں سے تین قطروں سے چھ قطروں تک لے کر سادہ پانی چار پانچ تولہ ملا کر نہار منہ پلائیں۔

تلّی کا فعل باطل ہونا

دوا۔ (بطور غذا) تلّی کے فعل کی خرابی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مرغ کا جوان پٹھا اگر سیاہ رنگ کا ہو تو بہتر ہے ذبح کرنے سے پہلے ایک تولہ سرکہ پلا کر ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے بہت تھوڑا اگھی مصالحہ ڈال کر پکائیں اور پکاتے وقت دو تولہ سرکہ اور ملا کر ٹھنڈا کر کے کھلائیں۔

آنتوں اور مقعد کی بیماریاں

پیچش، سنگرہنی، دست

دوا۔ نئی پرانی پیچش اور سحج الامعا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شیشم کی لکڑی کا گھن ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ پرانی پیچش اور سحج الامعا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گائے کے دودھ کا پنیر ایک تولہ تک روزانہ کھلائیں۔

دوا۔ پرانی پیچش اور سحج کو آرام کرتی ہے۔ص۔ موم خالص کی بڑے چنے کے برابر گولی بنا کر برف کے پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ غذا دہی چاول کھلائیں۔

دوا۔ دستوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ پنیر پُرانا ٹھنڈے پانی سے کئی بار دھو کر بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ پیچش اور دستوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بیل کا سینگ جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ، رال ایک ماشہ، دونوں کو باریک پیس کر کھلائیں۔

دوا۔ دستوں کو جو آنتوں، معدہ اور جگر کی خرابی سے آتے ہوں، ان کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چڑیا کی ہڈی گلاب کے عرق میں ایک ماشہ تک گھس کر پلائیں۔

دوا۔ دستوں کو جو آنتوں، معدہ اور جگر کی خرابی سے آتے ہوں، ان کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کلنگ کے سنگدانہ کی جھلی خشک کر کے باریک پیس کر آدھے ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ ہر قسم کے دستوں کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ گھوڑے کا گوشت جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ دستوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گائے کی چھاچھ (دوغ) لوہے سے بجھا کر ایک پاؤ تک پلائیں۔

سفوف۔ آنتوں، معدہ اور جگر کی خرابی سے جو دست آتے ہوں، ان کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر ا تولہ، ہینگ بریاں ا تولہ، زیرہ سیاہ بریاں ایک تولہ، رال ۶ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر تین ماشہ صبح ۳ ماشہ شام دہی کے ہمراہ کھلائیں۔

سفوف۔ سنگرہنی (پُرانے دست) کو آرام کرتا اور دستوں میں خون آنے کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ص۔ سنکھ دریائی ا تولہ آگ پر گرم کر کے انگوری سرکہ میں بجھائیں، چھلکے علیحدہ ہو کر سرکہ کی تہ میں جمع ہوں گے۔ سنکھ کے ان چھلکوں کو ا تولہ لے کر اندر جو شیریں ۶ ماشہ، گل دہاوا ۶ ماشہ، بالچھڑ ۳ ماشہ، سب کو ملا کر کوٹ چھان کر سفوف بنا کر تین ماشہ تک کھلائیں۔

سفوف۔ سنگرہنی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ تیتر ذبح کر کے آلائش اور پر وغیرہ صاف کر کے انار دانہ پانچ تولہ، اس کے پیٹ میں بھر کر مٹی کی ہانڈی میں بند اور گل حکمت کر کے بارہ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں، سرد ہونے پر نکال کر اس کے ہم وزن گیہوں کی روٹی جلا کر ملا کر کوٹ چھان کر سفوف بنا کر تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک کھلائیں۔

آنتوں کا زخم

دوا۔ آنتوں کے زخم کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کوڑی گلاب کے عرق میں چار رتی تک گھس کر صبح شام پلائیں۔

سفوف۔ آنکھوں کے زخم کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر کتیرا دونوں برابر لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنا کر دو تین ماشہ تک کھلائیں۔

قبض

دوا۔ بچوں کے قبض کو رفع کرتی ہے۔ص۔ گدھی کا دودھ تین تولہ تازہ، چونے کا پانی ایک تولہ دونوں ملا کر پییں۔

دوا۔ (بطور غذا) قبض کی شکایت کو دور کرتی ہے۔ص۔ گائے کا دودھ ایک پاؤ گرم کر کے گائے کا گھی ۲ تولہ ملا کر شکر تین تولہ پئیں۔

دوا۔ (بطور غذا) قبض کو رفع کرتی اور آنتوں کی خشکی کو دور کر دیتی ہے۔ص۔ گائے کا مکھن تین تولہ، مویز منقی سات دانہ پیس کر مکھن میں ملا کر کھلائیں۔

مُسہل (جُلّاب)

دوا۔ (بطور غذا) دستوں کے ذریعہ مادہ کو خارج کرتی ہے۔ص۔ بکری کا گوشت ایک پاؤ، گھی زیادہ اور مصالحہ، مولی اور سنا مکی چھ تولہ پوٹلی میں باندھ کر ڈال کر یخنی پکا کر چھان کر پلائیں۔ (عمر اور مزاج کے مطابق سنا کے وزن میں کمی کرنی چاہئے)۔

قولنج

دوا۔ درد قولنج کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چرک مگس دو چاول سے ذرا سے گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا۔ قولنج کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گائے کی چھاچھ (مٹھا) ایک پاؤ لے کر اس میں سجی دو ماشہ اور زیرہ سیاہ دو ماشہ باریک پیس کر ملا کر پلائیں۔

دوا۔ درد قولنج کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ بلکہ بارہا تجربہ میں آیا ہے کہ اس دوا کو مرض کے دورہ کی حالت میں شروع کر کے دو تین دن تک پلا دینے سے ہمیشہ کے لئے اس موذی مرض سے نجات ملتی ہے۔ص۔ بھیڑیئے کے پتہ کا پانی ایک ماشہ شہد ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

دوا۔ درد قولنج کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ تک لے کر دو تین تولہ شہد میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ قولنج کے درد کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ جھینگر خشک آدھا ماشہ مرچ سیاہ ایک ماشہ دونوں کو پیس کر کھلائیں۔

دوا۔ قولنج کے درد کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ حواصل کی چربی ۲ ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ درد قولنج کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ شہد کا چھتہ لے کر چنے برابر گولی بنا کر گرم پانی سے دو دو گھنٹہ کے فاصلہ سے کھلائیں۔ (ضرورت کے لئے اس سے پہلے بھی)

دوا۔ درد قولنج کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بھیڑیئے کی کھال پر بکثرت بیٹھنے سے درد دوا۔ قولنج کو آرام ہو جاتا ہے۔ ص۔ دوا۔ قولنج کے درد کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ نوزائیدہ بچے کی ناف کا ذرا سا ٹکڑا جو آنول .... ماں کے ساتھ ہوتا ہے لے کر خشک کر کے بطور تعویذ اس جگہ پر باندھیں جہاں درد ہوتا ہے اور کچھ عرصہ تک اس کو بندھا رہنے دیں۔

دوا۔ قولنج کے درد کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بکری کے پتے کا تازہ پانی گرم کر کے تازہ درد کی جگہ اور ناف سے نیچے طلا کریں۔

شافہ۔ درد قولنج کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ موم خالص ایک تولہ، نمک سانبھر ۲ ماشے، دونوں کو حل کر کے بتی سی بنا کر گھی سے چکنی کر کے مقعد میں داخل کریں۔

شافہ۔ قولنج کے درد کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ چوہے کی مینگنیاں ایک تولہ، موم ۶ ماشے، نمک سانبھر تین ماشہ، شکر سرخ ایک تولہ، گھی ۶ ماشے، ملا کر سب کو حل کر کے بتی سی بنا کر مقعد کے اندر داخل کریں۔

لیپ۔ درد قولنج کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ چوہے کی مینگنیاں تین ماشے، بکری کی مینگنیاں دو تولہ، اجوائن دیسی تین ماشے، دودھ پیتے بچے کے پیشاب میں حل کر کے نیم گرم لیپ کریں۔

دیدان (آنتوں کے کیڑے) چرنے (چمنے) مقعد کے کیڑے

دوا۔ کدو دانوں (حب القرع) کو خارج کرتی ہے۔ ص۔ بیل کا کھر جلا کر اس کی راکھ دو ماشہ تک دو تین تولہ شہد میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ کدو دانوں اور ہر قسم کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔ ص۔ جھینگا مچھلی

خشک باریک پیس کر دو تین ماشہ تک شہد بقدر ضرورت ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ ہر قسم کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔ص۔دہی ترش ایک پاؤ میں کمیلا تین ماشہ تک ملا کر کھلائیں۔

دوا۔چمنے (یہ کیڑے بچوں کی پاخانہ کی آنت میں اکثر ہوتے ہیں اور بچوں کی مقعد پر کاٹتے ہیں) کو آرام کرتی ہے۔ص۔لکڑی کا گھن باریک لے کر مقعد کے اندر داخل کریں۔اگر نیم کی لکڑی ہو تو بہتر ہے۔

بواسیر

چھلا۔بواسیر کو آرام کرتا ہے۔ص۔گینڈے کے سینگ کا چھلا بنا کر الٹے ہاتھ کی انگلی میں پہنائیں۔

چھلا۔بواسیر کو اچھا کرتا ہے۔ص۔سلُّو سانپ کے اوپر کے چھلکے جو مثل مچھلی کے ہوتے ہیں۔اس کا چھلا بنا کر الٹے ہاتھ کی انگلی میں پہنائیں۔

حَب۔بواسیر کو آرام کرتی ہے۔ص۔کچھوے کے اوپر کی ہڈی خشک کوٹ چھان کے مولی کے تازہ عرق ایک سیر میں کھرل کر کے مٹی کے آبخورے میں بند اور گل حکمت کر کے بیس سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں، سرد ہونے پر اس کے ہم وزن پرانا گڑ جو کم از کم سال کا ہو ملا کر حل کر کے جھاڑی کے بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی پانی سے کھلائیں۔

حَب۔ہر قسم کی بواسیر کو آرام کرتی ہے۔ص۔سنکھ دریائی سفید ایک تولہ، دانہ سیاہ دو تولہ، لیموں کا عرق آدھ سیر میں کھرل کر کے چنے سے ذرا چھوٹی گولیاں بنا کر ایک گولی سے چار گولی تک کھلائیں۔

حَب۔بواسیر کو آرام کرتی ہے۔ص۔موم خالص تین ماشہ، رسوت تین ماشہ دونوں کو حل کر کے چنے سے ذرا بڑی گولی بنا کر ایک ایک گولی رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

حَب ۔ بادی بواسیر کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ موم خالص پانچ تولہ، انبہ ہلدی ۶ ماشہ، دونوں کو خوب کوٹ کر بڑے چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک گولی شام کھلائیں۔

دوا۔ بواسیر کو آرام کرتی ہے۔ص۔ آدمی کے سر کی ہڈی خشک کوٹ چھان کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ بواسیر کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر باریک پیس کر ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام کو کھلائیں۔

دوا۔ بواسیر کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چوہا خاردار مٹی کی ہانڈی میں بند اور گل حکمت کر کے دس بارہ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ جب سرد ہو جائے باریک پیس کر چار رتی تک کھلائیں۔

دوا۔ بواسیر کے مسوں کو بیکار کرتی اور زائل کرتی ہے۔ص۔ آدمی کے سر کی ہڈی جلا کر ایک تولہ، سچی سیپ جلا کر ایک تولہ کوٹ چھان کر اس میں سے بقدر ضرورت گائے کے دھوئے گھی یا لعاب دہن میں ملا کر مسوں پر کچھ دن لگاتے رہیں مسّے بالکل بیکار ہو جاتے ہیں۔

دوا۔ بواسیر کے مسوں کو بیکار اور زائل کرتی ہے۔ص۔ گھوڑے کا سُم جلا کر اس کی راکھ لعاب دہن میں تر کر کے مسوں پر لگائیں۔

دوا۔ بواسیر کے مسّوں کی سوزش اور تکلیف کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کھٹمل تازہ مار کر اس کا خون مسوں پر لگائیں۔

دوا۔ بواسیر کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شیر کے چمڑے پر زیادہ عرصہ بیٹھنے سے بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔

دوا۔ بواسیر کو آرام کرتی اور بواسیر کے خون کو بند کرتی ہے۔ص۔ بکری کے پتّے کا پانی چینی یا شیشے کے برتن میں رکھ کر خشک کریں، ضرورت کے وقت اس میں سے

چنے کی دال کے برابر لے کر پانی سے کھلائیں۔

دھونی۔ بواسیر کے مسّوں کو زائل کرتی ہے۔ص۔ بیل کے پرانے سینگ جس میں مثل درخت کی لکڑی کے کلّے پھوٹ آتے ہیں وہ کلّے ایک ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک لے کر بیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر ڈال کر مسوں کو دھونی دیں۔

دھونی۔ بواسیر کے مسوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گلہری کا گوشت خشک کر کے چھ سات ماشہ تک لے کر بیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ میں ڈال کر مسوں کو دھونی دیں۔

دھونی۔ بواسیر کے مسوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ لنگور کا براز خشک کر کے آگ پر ڈال کر دھونی دیں۔

دھونی۔ بواسیر کے مسّوں کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ گینڈے کے سینگ کا ٹکڑا دو تین ماشہ کے قریب لے کر بیر یا کیکر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر ڈال کر مسوں کو دھونی دیں۔

دھونی۔ بواسیر کے مسوں کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ سیاہ سانپ کی کینچلی کوئلوں کی آگ پر ڈال کر مسوں کو دھونی دیں (احتیاط رکھیں کہ اس کا دھواں کسی دوسری جگہ نہ لگے ورنہ دانے پیدا ہو جاتے ہیں)۔

دھونی۔ بواسیر کے مسوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کچھوے کی ہڈی خشک ۶ ماشہ کے قریب بیر کی لکڑی کے کوئلہ کی آگ پر ڈال کر مسوں کو دھونی دیں۔

دھونی۔ بواسیر کو آرام کرتی ہے۔ص۔ اونٹ کے کوہان کا ٹکڑا آگ پر جلا کر مسوں کو دھونی دیں۔

دھونی۔ بواسیر کے نافع۔ص۔ اگر خچر کے زنبور کو خشک کر کے کوئلوں پر رکھ کر دھونی دیں صحت ہو جائے گی۔

دھونی۔ بواسیر کے مسوں کو خارج کرتی ہے۔ص۔ بواسیر کے مسّوں کے درد کو رفع کرتی ہے۔ص۔ آدمی کے سر کے بال ایک تولہ کینچوے خشک ایک تولہ، سانپ کی کینچلی

تین ماشہ' ہاتھی کے کان کا میل ایک تولہ، پوست بیضہ مرغ ایک تولہ، بارہ سنگے کا سینگ ایک تولہ، گینڈے کا سینگ ایک تولہ، گائے کا سینگ ایک تولہ، بیخ کبر ایک تولہ، گوگل ایک تولہ، بینگن کی ڈنڈی ایک تولہ، سب کو کوٹ کر دو تین ماشہ تک لے کر اونٹ کی مینگنی کی آگ پر ڈال کر مسوں کو دھونی دیں۔ (اس دھونی کے دھوئیں کی احتیاط رکھیں کہ آنکھوں اور حلق تک نہ پہنچے)۔

روغن۔ بواسیر کے مسوں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بچھو سیاہ پانچ عدد، تل کا تیل آدھ پاؤ، ایک شیشی میں بھر کر مضبوط ڈاٹ لگا کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں، بوقت ضرورت اس تیل کو بقدرِ ضرورت بواسیر کے مسوں پر لگائیں۔

سفوف۔ بواسیر کو آرام کرتا ہے۔ص۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ ایک ماشہ، کیکر کے پھول کی زردی ایک ماشہ دونوں کو باریک پیس کر سفوف بنا کر صبح شام دو ہفتہ تک کھلائیں۔

طلا۔ بواسیر کے مسوں کی جلن کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بیل کے پتے کا پانی دو تولہ' شہد ایک تولہ ملا کر مسوں پر طلا کریں۔

طلا۔ بواسیر کے مسوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ لنگور کا براز تل کے تیل میں حل کر کے گاڑھا گاڑھا مسوں پر لگائیں۔

مرہم۔ بواسیر کے مسوں، اس کے ورم اور مقعد کی جلن و سوزش کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد، بیل کی نلی کا گودہ ایک تولہ، آلو کے بیج ۶ ماشے، گائے کا گھی جس میں پہلے پیاز داغ کی گئی ہو دو تولہ لے کر سب کو ملا کر خوب حل کر کے مرہم بنا کر مسّوں پر لگائیں۔

نواسیر، ورم مقعد، شقاق مقعد، بھگندر

دوا۔ نواسیر کو آرام کرتی ہے۔ص۔ لومڑی کی کھال خشک کر کے جلا کر اس کی راکھ نواسیر کے زخم کے اندر داخل کریں۔

دوا۔ نواسیر کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شیر کا ناخن پانی میں پتلا پتلا گھس کر نواسیر

کے زخم کے اندر ٹپکائیں۔

طلا۔نواسیر کو آرام کرتا ہے۔ص۔بلّی کی پسلی ہڈی پانی میں گھس کر دن میں دو تین مرتبہ بقدرِ ضرورت طلا کریں۔

طلا۔نواسیر بھگندر کو آرام کرتا ہے۔ص۔بھیڑیئے کے سینہ کی ہڈی پانی میں گھِسکر بقدرِ ضرورت دن میں کئی بار طلا کریں۔

طلا۔مقعد کے ورم کو آرام کرتا ہے۔ص۔مرغی کے انڈے کی سفیدی ایک عدد، روغن گل ایک تولہ دونوں کو ملا کر مقعد کے اندر اور باہر طلا کریں۔

لیپ۔مقعد کے ورم کو آرام کرتا ہے۔ص۔موم زرد ایک تولہ آگ پر پگلا کر مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد ملا کر مقعد پر لیپ کریں۔

لیپ۔مقعد کے ورم اور مقعد کے شقاق کو آرام کرتا ہے۔ص۔کتے کی کھوپڑی جلا کر اس کی راکھ کے برابر ایلوا ملا کر پانی میں حل کر کے لیپ کریں۔

مرہم۔مقعد کے ورم، نواسیر، شقاق مقعد اور بواسیر کے مسوں کو آرام کرتا ہے۔ ص۔کچھوا کی ہڈی خشک جلا کر ایک تولہ، موم سفید ایک تولہ، سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد، روغن گل ایک تولہ، موم اور روغن گل کو آگ پر گرم کر کے کچھوا کی ہڈی خوب باریک پیس کر ملائیں اور انڈے کی سفیدی داخل کر کے خوب حل کر کے مرہم بنا کر بقدرِ ضرورت استعمال کریں۔

مرہم۔شقاق مقعد، نواسیر، بواسیر کے مسوں اور مقعد کی جلن اور مقعد کے درد کو آرام کرتا ہے۔ص۔اونٹ کا کوہان دو تولہ، بیل کی نلی کا گودہ دو تولہ، مرغ کی چربی دو تولہ، بطخ کی چربی دو تولہ، مرغی کے انڈے کی سفیدی ایک عدد، روغن گل تین تولہ، گوگل سات ماشہ، افیون ۳ ماشہ نرم آگ پر پکا کر سب کو اچھی طرح حل کر کے مرہم بنا کر بقدرِ ضرورت استعمال کریں۔

خروج مقعد (کانچ نکلنا)

دوا۔کانچ نکلنے کو آرام کرتی ہے۔ص۔آٹا چھاننے کی پرانی چھلنی کا چمڑہ جلا کر اس

کی راکھ چھڑک کر آہستہ آہستہ اندر کو چڑھائیں۔(کانچ کو پہلے پانی سے دھو کر صاف کریں اوراس پر گل روغن وغیرہ چپڑ کر پھر کوئی دوا چھڑک کر اندر کو چڑھا کر لنگوٹ باندھیں)

دوا۔کانچ نکلنے اور مقعد کے زخم کو آرام کرتی ہے۔ص۔بکری کے کھر جلا کر ایک تولہ، بکری کے سینگ جلا کر ایک تولہ، بکری کے بال جلا کر ایک تولہ، پرانی جوتی کا چمڑا جلا کر ایک تولہ، مرغی کے انڈے کا چھلکا جلا کر ایک تولہ، مازو جلا کر ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر پہلے کانچ کو دھو کر صاف کریں اوراس پر روغن گل چپڑ کر اوپر سے یہ دوا چھڑک کر پرانی جوتی کے صاف تلے سے آہستہ آہستہ سہار کر چڑھا دیں اور لنگوٹ باندھیں۔

گردوں، مثانہ اور پیشاب کی نالی کی بیماریاں

دردگردہ، کنکر، ریت

حب۔ گردوں کے درد کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ کنکر اور ریت کو خارج کرتی ہے۔ ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر دو تولہ، حجرالیہود دو تولہ، مولی کا عرق تازہ دس تولہ میں کھرل کر کے چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی ایک گھنٹہ کے وقفہ سے کھلائیں، اگر درد بند ہو جائے تو صبح شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

حب۔ گردوں کے درد کو آرام کرتی، کنکر اور ریت کو خارج کرتی ہے۔ ص۔ بچھو سیاہ ایک تولہ، قند سیاہ دو تولہ دونوں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی سے دو گولی تک کھلائیں۔

حب۔ گردوں کے درد کو آرام کرتی ہے۔ کنکر اور ریت خارج کرتی ہے۔ ص۔ جگنو تازہ ایک تولہ، ہینگ ۶ ماشہ، دونوں کو کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی سے دو گولی تک اور ضرورت کے لئے اس سے بھی زائد کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) گردوں کے درد کو آرام کرتی، چھوٹے کنکر اور ریت کو خارج کرتی ہے۔ ص۔ ممولے دو تین لے کر ذبح کر کے پَر اور آلائش صاف کر کے گھی مصالحہ ڈال کر قورمہ یا یخنی پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) گردوں کے درد کو آرام کرتی، چھوٹے کنکر اور ریت کو خارج کرتی ہے۔ ص۔ فاختہ ذبح کر کے آلائش اور پر صاف کر کے گھی مصالحہ ڈال کر قورمہ پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) گردوں کے درد کو اچھا کرتی، چھوٹے کنکر اور ریت کو خارج کرتی ہے۔ ص۔ بھٹ تیتر ذبح کر کے آلائش اور پر صاف کر کے گھی مصالحہ ڈال کر

تورمہ پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) گردوں کو طاقت دیتی ہے، اگر گردے دبلے ہو گئے ہوں تو ان کو فربہ کرتی ہے۔ص۔ بکری کے گردے گھی مصالحہ ڈال کر بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ گردوں کے درد کو آرام کرتی، پتھری اور کنکر کو خارج کرتی ہے۔ص۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ خشک جلا کر اس کی راکھ پانی میں گھول کر مقطر کریں۔ مقطر شدہ پانی پکا کر نمک (ا) تیار کر کے چار رتی تک کھلائیں۔

دوا۔ گردوں کے درد کو آرام کرتی، پتھری، کنکر اور ریت کو خارج کرتی ہے۔ ص۔ خرگوش نر جنگلی ذبح کر کے اس کے اندر ریوند خطائی پانچ تولہ، شورہ قلمی پانچ تولہ، باریک پیس کر بھر کر مٹی کی ہانڈی میں بند اور گل حکمت کر کے ایک من جنگلی اپلوں کی آگ میں پھونکیں، سرد ہونے پر نکال کر پیس کر دو ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ گردوں کے درد کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکرے کے پتہ کا پانی تازہ ایک تولہ، گائے کا گھی دو تولہ گرم کر کے ملا کر پلائیں۔

دوا۔ گردوں اور مثانہ کے درد کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مرغابی کا خون خشک کر کے باریک پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ گردوں اور مثانہ کے ریاحی درد کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ جھینگر خشک آدھے ماشہ تک پودینے کے عرق کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا۔ گردوں کے درد کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چرخ (لگڑ بھگا) جس کی کھال پر شیر کی سی دھاریاں ہوتی ہیں اور پچھلا دھڑ مثل کتے کے ہوتا ہے اور کتوں کو بہت شوق سے کھاتا ہے۔ چلنے میں اس کی ہڈیاں چڑ چڑ بولتی ہیں۔ اس کے چمڑے کی پیٹی بنا کر جسم پر اس جگہ باندھیں جہاں گردے ہیں۔

روغن۔ مثانہ کی چھوٹی پتھری اور کنکر کو خارج کرتا ہے۔ص۔ بچھو بڑے سیاہ ۵ عدد، تلی کے تیل آدھ پاؤ میں ملا کر شیشی میں بند کر کے چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں،

ضرورت کے وقت اس میں تھوڑا سا پچکاری میں بھر کر احلیل کے اندر داخل کریں۔

سفوف۔ گردوں کے درد کو آرام کرتا، گردوں اور مثانہ کی پتھری، کنکر اور ریت کو خارج کرتا ہے۔ ص۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ کی سپیدی دو تولہ، سنگ سرماہی دو تولہ، نمک مولی ایک تولہ، نمک خربزہ ایک تولہ، کشتہ حجر الیہود دو تولہ، سب کو کھرل کر کے دو ماشے صبح دو ماشے شام کھلائیں۔

سفوف۔ گردوں کے درد کو اچھا کرتا، پتھری، کنکر اور ریت کو خارج کرتا ہے۔ ص۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ دو تولہ لے کر سرخ دو تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ۴ ماشے تک صبح شام اسی کے لعاب کے ہمراہ کھلائیں۔

لیپ۔ گردوں اور مثانہ کے درد کو آرام کرتا، کنکر اور ریت کو خارج کرتا ہے۔ ص۔ کچھوا کا انڈا توڑ کر اس میں بچھو کا تیل ملا کر گرم کر کے لیپ کریں۔

لیپ۔ گردوں اور مثانہ کے درد کو آرام کرتا، کنکر اور ریت کو خارج کرتا ہے۔ ص۔ بچھو جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ، کچھوا کے انڈے ایک عدد کی زردی سفیدی ملا کر گرم کر کے لیپ کریں۔

ذیابیطس (پیشاب جلد جلد آنا اور پیشاب میں شکر آنا) سلسل بول (پیشاب کا بار بار آنا) سوتے میں پیشاب نکل جانا

حب۔ سلسل بول اور سوتے میں پیشاب نکل جانے کی تکلیف کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بھیڑ کا سم جلا کر، گدھے کا سم جلا کر، دونوں ہم وزن لے کر شہد بقدر ضرورت ملا کر بڑے چنے کے برابر گولیاں بنا کر دو تین گولی تک کھلائیں۔

دوا۔ ذیابیطس کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مرغ کے پٹھوں کی کلغی (جس کو تاج کہتے ہیں) کاٹ کر مٹی کے آبخورے میں بند اور گل حکمت کر کے آٹھ نو سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر باریک پیس کر چار رتی تک کھلائیں۔

دوا۔ ذیابیطس کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکری کے دہی کی چھاچھ بنا کر ست گلو دو ماشے کھلا کر اوپر سے پلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) ذیابیطس کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مرغی کا انڈا ایک عدد، انگوری سرکہ میں چوبیس گھنٹہ تک بھگو کر تین روز تک کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) ذیابیطس کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکرے کے لیے تازہ کپے کھلائیں۔

دوا۔ سوتے میں پیشاب نکل جانے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ نر بکرے کا دایاں سینگ جلا کر اس کی راکھ دو ماشہ تک شہد دو تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

مالش۔ سوتے میں پیشاب نکل جانے کی تکلیف کو آرام کرتی ہے۔ص۔ حمار الوحشی کے مغز استخوان کو روغن سیماب میں گھس کر جھائیں پر مالش کریں۔

روغن۔ سلسل بول کو خواہ سردی سے یا عضلے کی خرابی سے ہو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بکری کے دودھ کا گھی دو تولہ، روغن زیتون دو تولہ، مشک خالص ایک ماشہ، سب کو حل کر کے پیڑو اور مثانہ پر اور خصیوں سے نیچے مالش کریں۔

سفوف۔ ذیابیطس اور سلسل بول کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ مرغی کے انڈوں کے وہ چھلکے جس میں سے بچے نکل چکے ہوں، اندر سے صاف کر کے خشک کوٹ چھان کر بکری کے دہی میں خوب کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر مٹی کے سکوروں میں بند اور گل حکمت کر کے پندرہ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں، سرد ہونے پر نکال کر اس کے ہم وزن طباشیر اور دانہ الائچی خورد ملا کر کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ایک ماشے تک کھلائیں۔

طلا۔ سلسل بول سردی سے ہو اس کو آرام کرتا ہے۔ص۔ جند بیدستر، مشک دونوں ہم وزن لے کر روغن نرگس یا روغن بابونہ میں حل کر کے پیڑو پر طلا کریں۔

پیشاب کا بند ہو جانا

دوا۔ بند پیشاب کو کھولتی ہے۔ص۔ جوں زندہ احلیل میں داخل کر دیں۔

دوا۔ بند پیشاب کو کھولتی ہے۔ص۔ بھینس کے کان کا میل پانی میں گھول کر

ناف میں بھر دیں اور پیڑو پر لیپ کریں۔

طلا۔ بند پیشاب کو کھولتا ہے۔ص۔ جنگلی کبوتر ذبح کر کے اس کا تازہ خون مثانہ پر طلا کریں۔

قطور۔ بند پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ص۔ کھٹمل دو تین لے کر عورت کے دودھ میں پیس کر احلیل کے اندر ٹپکائیں۔

قطور۔ اس بند پیشاب کو جو پیشاب کی نالی میں پیپ اور خون کے جمنے سے ہو اس کو جاری کرتا ہے۔ص۔ پنیر مایہ خرگوش آدھے ماشہ تک پانی یا عورت کے دودھ میں گھول کر احلیل کے اندر ٹپکائیں۔

لیپ۔ بند پیشاب کو کھولتا ہے۔ص۔ سیپ نہری یا دریائی زندہ لے کر پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کریں۔

لیپ۔ بند پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ص۔ چوہے کی مینگنیاں پانی میں گھول کر ناف اور پیڑو پر لیپ کریں۔

دردِ مثانہ

دوا۔ دردِ مثانہ کے لیے مفید ہے۔ص۔ بطخ کا خون نمک اور آب شور کے ساتھ پینا دردِ مثانہ کے لیے نافع ہے۔

پیشاب میں خون آنا

دوا۔ پیشاب میں خون آنے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر اس کی راکھ ایک ماشہ تک بکری کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

سوزاک

پچکاری۔ نئے پرانے سوزاک کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ کتے کی زبان جلا کر ایک عدد، نیلا تھوتھا بھون کر تین ماشہ، کتھ سفید ۶ ماشہ، سب کو باریک پیس کر اس میں

سے بقدر ضرورت لے کر بارش کے پانی یا دریا کے پانی میں حل کر کے پچکاری دیں۔

پچکاری۔ سوزاک کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکری کا دودھ تازہ دس تولہ میں کتھ سفید ایک تولہ باریک پیس کر ملا کر پچکاری دیں۔

پچکاری۔ سوزاک کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ گدھی کے دودھ ۵ تولہ میں توتیا بریاں دو رتی ملا کر پچکاری دیں۔

پچکاری۔ سوزاک کو آرام کرتی ہے۔ص۔ سیاہ بکری کا دودھ یا گائے کا دودھ ایک سیر لے کر کتے کو پلائیں۔ جب کتا آدھا دودھ پی لے تو اس دودھ کو کتے کے سامنے سے اٹھا کر کتھ سفید ایک تولہ باریک پیس کر اس سے پچکاری کریں۔

پچکاری۔ سوزاک کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر تین ماشہ، مومیائی چار رتی، گدھی کے دودھ پانچ تولہ میں حل کر کے پچکاری دیں۔ (اگر گدھی کا دودھ دستیاب نہ ہو تو عورت کا دودھ لیں)

پچکاری۔ سوزاک کو آرام کرتی ہے۔ سوزاک کے زخم کے درد کی تکلیف کو رفع کرتی ہے۔ص۔ آدمی کے سر کے بال جلا کر ۷ ماشہ، سانبھر کا چمڑا جلا کر ۷ ماشہ، سفیدہ کاشغری ۱۱ ماشہ، افیون تین ماشے سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ اس میں سے بقدر ضرورت لے کر بکری کے دودھ میں ملا کر پچکاری دیں۔

دوا۔ نئے پرانے سوزاک کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ہرن کو ایسے موسم میں جب چنے پک گئے ہوں، شکار کر کے اس کے پتہ میں جس قدر سیاہ مرچیں آ سکیں بھر کر خشک ہونے کے لئے سایہ میں ٹانگ دیں۔ جب پتہ کا پانی خشک ہو جائے تو ضرورت کے وقت اس میں سے ایک سیاہ مرچ روزانہ کھلائیں۔

دوا۔ سوزاک کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کیکر کا گھن تین ماشہ صبح تین ماشہ شام کو گائے یا بکری کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا۔ سوزاک کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شکر تیغال ۹ ماشہ، روغن صندل ۹ ماشہ،

شنگرف تیغال باریک پیس کر روغن صندل میں ملا کر تین خوراکیں بنا کر ایک صبح ایک شام کھلائیں۔

دوا۔ سوزاک کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ بگلے کی ہڈیاں خشک کر کے کوٹ چھان کر تین ماشہ تک بکری کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا۔ کثرت جماع سے اگر پیشاب کی نالی میں جلن ہو اس کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مرغی کے انڈے کی زردی نیم برشت کھلائیں۔

سفوف۔ سوزاک اور پیشاب کی جلن کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ بارہ سنگے کا سینگ ۵ ماشہ، کاکنج تین ماشہ، کتیرا تین ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنا کر چار خوراکیں بنا کر ایک خوراک صبح ایک خوراک شام کھلائیں۔

سُرمہ۔ سوزاک کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ نیلکنٹھ مار کر مٹی کی ہانڈی میں بند اور گل حکمت کر کے آٹھ دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں، جب سرد ہو جائے باریک پیس کر سرمہ کی طرح سلائی سے مریض کی آنکھوں کے اندر لگائیں۔

شیاف۔ سوزاک کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کتے کی زبان جلا کر بارہ سنگے کا سینگ جلا کر سفیدہ کاشغری تینوں ہم وزن لے کر باریک پیس کر موم روغن بقدر حاجت ملا کر باریک بتیاں بنا کر ضرورت کے وقت ایک بتی بکری کے دودھ میں حل کر کے احلیل میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کثرت جماع سے اگر پیشاب کی نالی میں جلن پیدا ہو تو اس کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مرغی کے انڈے کی سفیدی تازہ احلیل کے اندر ٹپکائیں۔

ہدایت۔ سوزاک کی جو دوائیں مردوں کو فائدہ پہنچاتی ہیں تقریباً وہی دوائیں عورتوں کے سوزاک کو آرام کرتی ہیں۔

مردوں کی بیماریاں (۸)

ضُعفِ باہ، جریان، رقّت، سرعت، امساک، ملذذات

پٹی۔ محرکِ باہ ہے، عضو تناسل کو فربہ اور دراز کرتی ہے۔ ص۔ گھوڑی جس وقت بچہ جنے اس وقت جو رطوبت خارج ہو اس میں کپڑا تر کر کے خشک کر لیں ضرورت کے وقت اس کپڑے میں سے بقدر حاجت پٹی کے لائق لے کر لعاب دہن میں تر کر کے پٹی قضیب پر ملفوف کریں۔ کچھ دیر کے بعد علیحدہ کر کے مشغول ہوں۔

ٹکور۔ (تکمید) دوا کو کپڑے کی پوٹلیوں میں باندھ کر عضو تناسل کو سینکنے سے پٹھوں کی خرابی اور کجی کو جو جلق یا خلاف وضع فطری حرکات سے پیدا ہو گئی ہو اس کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ بیر بہوٹی دو تولہ، کینچوا خشک دو تولہ، ہاتھی دانت کا برادہ دو تولہ، خصیہ مینڈھا ایک عدد، عاقر قرحا سات ماشہ، آنبہ ہلدی دو تولہ، تل سیاہ دو تولہ، تل کا تیل ۶ ماشہ، سب کو کوٹ پیس کر بھیڑ کے دودھ میں پکا کر چار پوٹلیاں بنا کر توا پر گرم کر کے عضو تناسل سے رانوں تک سینکیں۔

حب۔ مقوی اور محرکِ باہ ہے۔ ص۔ بیر بہوٹی ایک تولہ، مشک خالص تین ماشہ، عرق گلاب میں کھرل کر کے چنے کے برابر کی گولیاں بنا کر گائے کے دودھ کے ہمراہ صبح نہار منہ ایک گولی کھلائیں۔

حب۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ مایہ شتر اعرابی ۶ ماشہ، ریگ ماہی ۶ ماشہ، کینچوے خشک مصفی ۶ ماشہ، بیر بہوٹی ۶ ماشہ، بہمن سفید ایک تولہ، شقاقل مصری ایک تولہ، سب کو کوٹ پیس کر شہد خالص بقدر ضرورت ملا کر حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح شام کھلائیں۔

حب۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ جنگلی کبوتر ذبح کر کے آلائش اور پر صاف کر کے

شنگرف ایک تولہ، گوگل دو تولہ، باریک پیس کر کبوتر کے پیٹ میں بھر کر ٹانکے لگا کر گائے کے گھی میں بھون کر سرخ کریں، اس میں عنبر ۳ ماشہ، مشک ۳ ماشہ، زعفران ٦ ماشہ، ملا کر کوٹ پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح شام کھلائیں۔

حَب۔ مقوی باہ ہے۔ امساک (ا) کرتی ہے۔ ص۔ ہرن کے سینگ کا گودہ ایک تولہ، زردی بیضہ مرغ دو عدد، بھنگ کے بیج ایک تولہ، کچلہ مدبر تین ماشہ، شنگرف ٦ ماشے، افیون خالص ایک تولہ اول سب کو خوب باریک پیس کر گائے کا دودھ ایک پاؤ ملا کر کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی دودھ کے ہمراہ کھلائیں، گھی کا استعمال زیادہ کریں۔ (یہ گولیاں گرم مزاج والوں اور نوجوانوں کے لئے مضر ہیں)

حب۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ ص۔ مرغ کے خصیہ لا ہلاری نمک چھڑک کر آگ پر بھون کر خشک کر کے پیس کر بقدر حاجت شہد ملا کر جھاڑی کے بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی سے دو گولی تک کھلائیں۔

حَب۔ مقوی باہ ہے اور امساک کرتی ہے۔ چڑے ذبح کر کے آلائش اور پَر صاف کر کے چڑے کے پیٹ کے اندر وہ جائفل جو دھتورہ کے پتوں کے عرق میں ایک ہفتہ تک بھگوئے گئے ہوں تین چار بھر کر پیٹ میں ٹانکے لگا کر تھوڑے سے گھی میں بھون کر اچھی طرح سرخ کر کے باریک کوٹ پیس کر شہد بقدر ضرورت ملا کر جھاڑی کے بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک گولی شام کو دودھ کے ہمراہ کھلائیں اور امساک کے لئے جماع سے ایک گھنٹہ قبل کھلائیں۔

حب۔ مقوی باہ ہے امساک کرتی ہے۔ ص۔ چڑے کو ذبح کر کے پیٹ کی آلائش اور پَر صاف کر کے افیون ایک تولہ تک اس کے پیٹ کے اندر بھر کر ٹانکے لگا کر مٹی کے آبخورہ میں بند اور گل حکمت کر کے آٹھ نو سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں، سرد ہونے پر اس کے ہم وزن لوبان کوڑیالا ملا کر باریک پیس کر شہد بقدر ضرورت ملا کر چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنا کر ایک گولی سے دو گولی تک کھلائیں۔

حَب۔ جریان، سرعت انزال کو آرام کرتی۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ ص۔ کینچوے خشک ۸ ماشہ، بیر بہوٹی تین ماشہ، موتی سچے تین ماشہ، مشک ۲ ماشہ، مرغی کے انڈے کی زردی ا عدد، زعفران تین ماشہ، چرس تین ماشہ، افیون تین ماشہ سب کو اچھی طرح پیس کر شہد بقدر ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی سے دو گولی تک دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

حَب۔ جماع میں لذت پیدا کرتی ہے۔ ص۔ جنگلی کبوتر کی سفید بیٹ، بیر بہوٹی، کوے کی زبان، عورت کے سر کے بال جلے ہوئے سب ہم وزن لے کر مرغ کے پتہ کا پانی، خرگوش کے پتہ کا پانی ملا کر کھرل کر کے گولیاں بنا کر ضرورت کے وقت ایک گولی لعاب دہن میں حل کر کے طلا کر کے مشغول ہوں۔

دوا۔ (بطور غذا) باہ کو طاقت دیتی، مادہ تولید (منی) بکثرت پیدا کرتی ہے۔ ص۔ جوان بکرے کے اگر نر ہو تو بہتر ہے، کپورے (خصیہ) گھی مصالحہ ڈال کر قورمہ پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) مقوی باہ، مولد منی ہے۔ ص۔ مرغی کے انڈے کی پھیکی ٹکیہ گھی میں تل کر شہد میں ڈال دیں۔ جب یہ ٹکیہ شہد پی لے تو نکال کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) مقوی باہ ہے۔ اور محرک باہ ہے۔ ص۔ سفید مرغ کو دس عدد پیاز اور ایک کف دست تل کے ساتھ پکا کر اس کا شوربہ مع گوشت کھانے سے قوت باہ میں حیرت انگیز اضافہ ہو جاتا ہے۔

دوا۔ (بطور غذا) محرک باہ ہے۔ مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ ص۔ بھینس کے دودھ کی ملائی پانچ تولہ شہد دو تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) مقوی باہ ہے۔ ص۔ ایک سانڈے کا گوشت لے کر باریک قیمہ بنا کر نر بکرے کے قضیب کا قیمہ بنا کر دونوں کو ملا کر گھی مصالحہ ڈال کر اچھی طرح بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ بیر بہوٹی اگر تازہ دستیاب نہ ہو تو خشک دو تین عدد لے کر پان میں رکھ کر کھلائیں۔

دوا۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ نیولے کا گوشت خشک کر کے دو ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ بیحد مقوی باہ ہے۔ ص۔ شیرنی کا دودھ دو تولہ، بھیڑ کا دودھ چار تولہ، بکری کا دودھ چار تولہ، گائے کا دودھ ۴ تولہ، قلعی دار برتن میں ڈال کر پکائیں اور سنکھیا سفید تین ماشہ باریک پیس کر اوپر سے چھڑکتے رہیں۔ جب دودھ کا کھویا تیار ہو جائے تو اس کو اور اچھی طرح بھون کر چینی یا شیشے کے برتن میں رکھ کر منہ مضبوط بند کر کے تین سال تک رکھیں۔ اس کے بعد ایک رتی سے ڈیڑھ رتی تک کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) مقوی باہ ہے۔ ص۔ بکرے کے گردن کے گوشت کے قیمہ ایک پاؤ میں بکرے کی ایک نلی جس میں شنگرف ایک تولہ بھر کر مضبوط ڈاٹ (اگر ممکن ہو تو ہڈی کا ڈاٹ لگائیں) لگایا گیا ہو، قیمہ میں ڈال کر گھی زیادہ اور مصالحہ ملا کر اچھی طرح بھونیں، جب قیمہ تیار ہو جائے تو نلی کو صاف کر کے رکھ لیں اور قیمہ دو وقت کھا لیں اور اسی طرح ہر روز اس نلی کو قیمہ میں ڈال کر گھی مصالحہ ڈال کر پکا کر کھلائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک کریں۔ (بوڑھوں کے لئے اکسیر ہے)

دوا۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ مرغی کے انڈے کی سفیدی نکال دیں اور اس میں بیل کے قضیب کا برادہ جس قدر آ سکے بھر کر انڈے کے چھلکے سے منہ مضبوط بند اور گل حکمت کر کے دس بارہ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں سرد ہونے پر نکال کر خوب باریک ایک ماشہ تک ملائی یا مکھن کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ مرغ کے ایسے جوان پٹھے جس نے ابھی جفتی نہ کھائی ہو۔ اس کو سنکھیا سفید ایک تولہ باریک سرمہ کی طرح پیس کر گیہوں کے آٹے میں گوندکر گولیاں بنا کر کھلا کر مرغ کو کھانچے میں بند کر دیں۔ جب مرغ پر غفلت طاری ہو جائے تو ذبح کر کے سینہ کے اوپر کا گوشت لے کر خشک کر کے باریک پیس کر آدھے ماشہ تک

مکھن یا ملائی یا دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔(بوڑھوں کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

دوا۔مقوی باہ ہے۔ص۔کبوتر کا نر بچہ جس کے کلیاں ابھی پوری طور پر نہ نکلی ہوں۔اس کو پہلے روز تین ماشہ پارہ اور دوسرے روز پارہ سات ماشہ اور تیسرے روز پارہ نو ماشہ اور چوتھے روز ایک تولہ اور پانچویں روز ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کھلا کر ذبح کر کے گلے اور پاخانہ کی جگہ مضبوط سی کر گرم پانی میں غوطہ دے کر کلیاں اکھاڑ لیں۔ان کلیوں کو آتشی شیشی میں بھر کر پتال جنتر کے قاعدہ سے چویہ کشید کریں ضرورت کے وقت اس میں سے ایک قطرہ تک پان پر لگا کر کھلائیں۔(کبوتر کے بچہ کو ذبح کرتے وقت خون نکلے اس کو بطور طلا استعمال کر سکتے ہیں)

دوا۔مقوی باہ ہے۔ص۔مینڈک جس کا وزن قریب دو سیر کے ہو (ایسے مینڈک اکثر دکن کی طرف پائے جاتے ہیں) لے کر اس کا پیٹ چیر کر سنکھیا سفید ۶ تولہ باریک پیس کر اس کے اندر بھر کر ٹانکے لگا کر اس کو تین دن تک دھوپ میں رکھیں۔اس کے بعد چھل کر آتشی شیشی میں بھر کر پتال جنتر کے قاعدہ سے اس کا چویہ کشید کریں۔ایک قطرہ حلوے یا مکھن یا پان میں کھلائیں۔

دوا۔(بطور غذا) مقوی باہ ہے۔ص۔مادہ تولید بکثرت پیدا کرتی ہے۔ص۔مچھلی کے انڈے (یہ ایک تھیلی میں اکثر مچھلی کا پیٹ چیرنے سے برآمد ہوتے ہیں۔گھی مصالحہ ڈال کر بھون کے کھلائیں۔

دوا۔مقوی باہ اور ممسک ہے۔مادہ تولید بکثرت پیدا کرتی ہے۔ص۔جریان، رقت، سرعت کی شکایت کو آرام کرتی ہے۔ص۔گائے کا تازہ دودھ ۱۳ تولہ، شہد خالص ۱۳ تولہ، ریگ ماہی ایک تولہ، مرغی کے انڈوں کی سفیدی ۸ عدد، گوگل ۱۳ تولہ، جوز بویہ ۳ تولہ ۶ ماشہ، جوتری ۳ تولہ ۶ ماشہ، قرنفل ۳ تولہ ۶ ماشہ، دانہ الائچی ۳ تولہ ۶ ماشہ، دار چینی ۳ تولہ ۶ ماشہ، مصطگی رومی ۳ تولہ ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار مصفی ایک تولہ ۹ ماشہ، شنگرف رومی ایک تولہ ۹ ماشہ۔گوگل چھل کر دودھ اور شہد میں ملا کر پکائیں۔جب دودھ

گاڑھا ہونا شروع ہو تو انڈوں کی سفیدی ملا کر پکائیں۔ جب بالکل کھویا بننے لگے تو شنگرف اور گندھک جو پہلے سے کھرل کر کے رکھا ہوا ہے وہ اور باقی کی تمام دوائیں کوٹ چھان کر ملا کر اور پکائیں۔ یہاں تک کہ کھویا بالکل سخت اور پختہ ہو جائے۔ ٹھنڈا کر کے چینی یا شیشی کے برتن میں رکھیں۔ چار ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ جریان، رقت، سرعت کو آرام کرتی ہے۔ مادہ تولید بکثرت پیدا کرتی ہے۔ ص۔ گائے کا دودھ ایک سیر، شہد خالص آدھ پاؤ، دونوں کو ملا کر نرم آگ پر پکانا شروع کریں اور موصلی سفید چار تولہ کوٹ چھان کر تھوڑی تھوڑی ملاتے اور پکاتے جائیں، جب کھوئیہ کی طرح پک جائے اور سخت ہو جائے تو تھوڑا سا گائے کا گھی ڈال کر اچھی طرح بھون کر اتار کر کسی چپلے ہوئے برتن میں پھیلا کر برفیاں تراش لیں، ایک ٹکڑا صبح ایک ٹکڑا شام کو کھلائیں۔

دوا۔ جریان کو آرام کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ مرغی کا تازہ انڈہ لے کر اس میں سوراخ کر کے اسپند سوختنی ایک ماشہ باریک پیس کر اس کے اندر بھر کر انڈے کا منہ بند کر کے انڈے کے اوپر کپڑا اور مٹی لپیٹ کر گرم بھوبھل میں بھون کر نمک اور سیاہ مرچ ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ جریان کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ کیکر کے درخت پر جالا بنا کر ایک کیڑا مثل گنڈار کے رہتا ہے۔ اس کا سر علیحدہ کر کے پان میں رکھ کر ایک کیڑا روزانہ تین چار دن تک کھلائیں۔

دوا۔ امساک کرتی ہے۔ ص۔ نر چھچھوندر کے خصے خشک کر کے چمڑے میں بطور تعویذ سلوا کر اس کو کمر سے باندھ کر مشغول ہوں۔

دوا۔ امساک کرتی ہے۔ ص۔ کتے کی دم منگل کے روز جس وقت کتا جفتی کی حالت میں ہو کاٹ کر چالیس روز تک زمین میں دفن کریں۔ اس کے بعد نکال کر صاف کر کے ہڈیاں ایک مضبوط دھاگے میں باندھ کر مشغول ہوں۔ جب تک اس کو پاؤں

سے علیحدہ نہ کریں گے انزال نہ ہوگا۔

دوا۔ امساک کرتی ہے۔ص۔ اُونٹ کی داہنی آنکھ خشک کر کے بطور تعویذ کمر سے باندھ کر مشغول ہوں۔ جب تک نہ کھولیں انزال نہ ہوگا۔

دوا۔ جماع میں لذت پیدا کرے۔ص۔ عورت کے سر کے بال جو کنگھی کرتے وقت خارج ہوتے ہیں ان کو جلا کر ان کی راکھ احلیل میں داخل کر کے مشغول ہوں۔

دوا۔ جماع میں لذت پیدا کرتی ہے۔ص۔ ریچھ کا قضیب خشک کر کے دو تین رتی کے قریب عطر موتیا میں گھس کر عضو تناسل پر لگا کر مشغول ہوں۔

دوا۔ عورت کو جلد منزل کرے۔ص۔ کا کنج کا کیڑا گز یا پان میں کھلائیں۔

روغن۔ جماع میں لذت پیدا کرتا ہے۔ص۔ کالے بلّے کے خصیوں کے ہم وزن لال بکرے کے گردوں کی چربی لے کر اس کے ہم وزن گائے کا گھی ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ اس میں سے جو تیل بنے اس کو بقدر ضرورت عضو تناسل پر لگا کر مشغول ہوں۔

زیرہ۔ مقوی باہ اور ممسک ہے درازی پیدا کرتا ہے۔ص۔ وہ کینچوا جو گرم مزاج جوان آدمی کی قے سے نکلے ایک عدد مکھی کے سر کافور، افیون سب دوائیں کینچوے کے ہم وزن لے کر کٹیلی خورد کے تازہ رس میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے شیاف مثل زیرہ کے بنائیں۔ ضرورت کے وقت ایک زیرہ احلیل میں داخل کر کے مشغول ہوں۔

سفوف۔ جریان، رقت، سرعت کو آرام کرتا ہے۔ص۔ ہرن کے سینگ کے اندر کا گودہ، املی کے بیج مقشر دونوں ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر دونوں کے ہم وزن شکر ملا کر تین ماشہ صبح تین ماشہ شام کو کھلائیں۔

سفوف۔ جریان، رقت، سرعت کو آرام کرتا ہے۔ص۔ سیپ سچی سوختہ، کوڑی زرد سوختہ دونوں ہم وزن لے کر باریک پیس کر ایک رتی تک مکھن یا ملائی میں کھلائیں۔

سفوف۔ جریان اور ذیابیطس کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بکری کے پتے ۲۰ تولہ

خشک لے کر کیکر کی کچی پھلیاں سایہ میں خشک کر کے ۱۰ تولہ چھان کر مصری ۱۵ تولہ ملا کر چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام کو کھلائیں۔ (اگر ذیابیطس کے مریض کو اس سفوف کا استعمال کرا دیا جائے تو اس میں مصری شامل کرنے کی ضرورت نہیں)

ہدایت۔ جو دوائیں مردوں کے جریان کو اچھا کرتی ہیں۔ اکثر وہی عورتوں کے جریان کے لئے بھی مفید ہوتی ہیں۔

طلا۔ (۱۰) مقوی اور محرک باہ۔ ص۔ نر چھچھوندر کی چربی عضو تناسل پر طلا کر کے اوپر سے پان گرم کر کے باندھیں۔

طلا۔ مقوی اور محرک باہ ہے۔ ص۔ بکرے کی کلیجی پر سنکھیا سفید ۲ تولہ، گندھک آملہ سار دو تولہ باریک پیس کر چھڑک کے سایہ میں رکھیں جب کیڑے پڑ جائیں تو ان کیڑوں کو ایک شیشی میں بند کر کے ارہر کی دال کی کھچڑی میں دم کرتے وقت رکھیں۔ جب یہ کیڑے مثل تیل کے ہو جائیں اس میں سے بقدر ضرورت عضو پر طلا کر کے بنگلہ پان گرم کر کے باندھیں۔

طلا۔ مقوی باہ اور محرک باہ ہے۔ مجلوق کی شکایت کو رفع کرتا ہے۔ درازی اور فربہی پیدا کرتا ہے۔ ص۔ چڑے کا مغز گیارہ عدد، روہو مچھلی کا مغز دو عدد، بام مچھلی کا مغز دو عدد، سانپ سیاہ کا مغز ایک عدد، شیر کی چربی ۲ تولہ، سور کی چربی دو تولہ، مینڈک کی چربی دو تولہ، بڑ باگل (چمگادڑ کلاں) کی چربی دو تولہ، سانڈہ کی چربی دو تولہ، کتے کے پتہ کا پانی ۶ ماشہ، بیل کے پتہ کا پانی ایک تولہ، مرغ کے پتہ کا پانی ۶ ماشہ، کینچوے ۲ تولہ، بیر بہوٹی دو تولہ، جونک خشک دو تولہ، بچھو سیاہ دو تولہ، سرطان نہری دو تولہ، ہاتھی کی مستی دو تولہ، مشکی گھوڑے کے سُم دو تولہ، ریگ ماہی دو تولہ، ماہی روبیاں دو تولہ، جند بیدستر دو تولہ، کچلہ ایک تولہ، اجوائن خراسانی ۲ تولہ، لوبان دو تولہ، مشک خالص ایک تولہ، گھی چار تولے، عرق ادرک ۴ تولہ، شراب دو آتشہ ۸ تولہ، سب کو اچھی طرح کھرل کر کے گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بھر کر پتال جنتر کے قاعدہ سے روغن کشید

کر کے ضرورت کے وقت۔ سرسیون بچا کر دو تین رتی تک اکا کر بنگلہ پان گرم کر کے باندھیں۔

طلا۔ مقوی اور محرک باہ ہے۔ ص۔ نر بندر کلاں کے ہاتھ پاؤں کی ہڈیاں چکل کر پتال جنتر کے قاعدہ سے روغن کشید کریں۔ بقدر ضرورت طلا کر کے بنگلہ پان گرم کر کے باندھیں۔

طلا۔ مقوی اور ممسک ہے۔ ص۔ مرغ کا خون شہد میں جوش دے کر قضیب پر مالش کریں۔ مقوی اور ممسک ہے۔

طلا۔ مقوی اور محرک باہ ہے۔ ص۔ فربہی اور درازی پیدا کرتا ہے۔ ص۔ بھڑ سرخ رنگ (تتیا) دس عدد، چیونٹے بڑے (مورچہ کلاں) جو قبرستان سے لئے گئے ہوں ۲۰ عدد، جونک خشک تین ماشہ، بیر بہوٹی تین ماشہ، بطخ کی چربی ۶ ماشہ، مچھلی ماہی شیر کی چربی ۶ ماشہ، نر بکری کے پتہ کا پانی ایک عدد، چنبیلی کا تیل دو تولہ، بنولہ (پنبہ دانہ) کا تیل دو تولہ، چربیوں کے علاوہ سب کو پہلے چنبیلی کے تیل میں اچھی طرح حل کریں۔ اس کے بعد چربیوں کو بنولے کے تیل میں پگلا کر سب کو ایک جگہ ملا کر خوب کھرل کر کے بقدر ضرورت طلا کر کے اوپر سے بنگلہ پان گرم کر کے باندھیں۔

طلا۔ امساک اور جماع میں لذت پیدا کرتا ہے۔ ص۔ سیپ نہری زندہ ایک عدد (جس کے اندر کیڑا ہو) چڑیا کی بیٹ تین ماشہ، عاقرقرحا ۳ ماشہ، پوست ریٹھا تین ماشہ، بکرے کے پتہ کا پانی ۵ تولہ، سب کو کھرل کر کے بقدر حاجت اعضاء تناسل پر طلا کر کے مشغول ہوں۔

طلا۔ باہ کو طاقت دیتا ہے۔ جلق (مشت زنی) کی وجہ سے جو خرابی پیدا ہو گئی ہو اس کو دور کرتا ہے۔ فربہی اور درازی پیدا کرتا ہے۔ ص۔ ریگ ماہی دو تولہ، بیر بہوٹی دو تولہ، کینچوے صاف دو تولہ، سیاہ سانپ پھن والے نر چھے سانپ کا پھن ہونا چاہئے جس نے ابھی جفتی نہ کھائی ہو ایک عدد، بچھو سیاہ کلاں ۲ عدد، گرگٹ کا بھیجا دو تولہ، ہاتھی دانت

کا برادہ دو تولہ، خنزیر کی چربی تین تولہ، شیر کی چربی تین تولہ، بڑ یا گل کا خون ۵ تولہ، سنکھیا سیاہ ایک تولہ، سنکھیا سفید ایک تولہ، سب کو کھرل کر کے گولیاں بنا کر آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ سر سیون بچا کر بقدر ضرورت طلا کر کے بنگلہ پان گرم کر کے اوپر سے باندھیں۔

طلا۔ مقوی باہ ہے۔ درازی اور فربہی پیدا کرتا ہے۔ ص۔ سیہی کا گوشت (مشہور جانور ہے اس پر کانٹے ہوتے ہیں) ایک تولہ، چڑے کا بھیجا ایک عدد، گرگٹ کا خون تازہ دس قطرے، ہاتھی کی مستی ایک تولہ، سانڈے کی چربی ایک تولہ، مرغ کی چربی ایک تولہ، نر بکرے کے پتہ کا پانی بقدر ضرورت لے کر سب کو کھرل کر کے اس میں سے بقدر حاجت لے کر سر سیون بچا کر طلا کر کے اوپر سے بنگلہ پان گرم کر کے باندھیں۔

طلا۔ مقوی اور محرک باہ ہے۔ ص۔ شاہ دیمک ایک عدد، روغن زیتون ایک تولہ، روغن بلسان ایک تولہ، سب کو کھرل کر کے بقدر حاجت سر سیون بچا کر طلا کر کے اوپر سے بنگلہ پان گرم کر کے باندھیں۔

معجون۔ مقوی باہ ہے۔ مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ ص۔ چڑے کا مغز (اگر ممکن ہو تو ہیجان کی حالت میں لینا چاہئے) تین عدد، جنگلی کبوتر نر کا بھیجا ایک عدد، مرغ کا بھیجا (مرغ کا نر پٹھا جس نے ابھی جفتی نہ کھائی ہو) ایک عدد، مرغ کے خصیے دو عدد، مرغ کا دل ایک عدد، چڑے کا دل تین عدد، بیل نر کا عضو تناسل خشک باریک کوٹ کر ایک عدد، ہرن کے سینگ کے اندر کا گودہ تین تولہ، ریگ ماہی ایک تولہ، مایہ شتر اعرابی ایک تولہ، عنبر تین ماشہ، مشک تین ماشہ، زعفران ۶ ماشہ اول تمام بھیجے روغن بادام میں بھونیں، باقی تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر باریک کر کے شہد کف گرفتہ آدھ سیر میں ملا کر معجون بنا کر ورق نقرہ ۲۵ عدد ملا کر ڈھائی ماشہ سے پانچ ماشہ تک کھلائیں۔

فتق، خصیوں اور عضو تناسل کا درد، ورم اور خارش

دوا۔ فتق کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ اونٹ کی چربی پانچ تولہ گرم کر کے مریض کو

بہتے ہوئے پانی میں کھڑا کر کے پلائیں۔

طلا۔ فتق کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بلی کی چربی نیم گرم طلا کریں۔

لیپ۔ فتق کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ کینچوا ایک تولہ گائے کے گھی دو تولہ میں پیس کر لیپ کریں۔

لیپ۔ فتق اور فوطوں کے درد اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد میں زعفران ۲ رتی باریک پیس کر ملا کر نیم گرم لیپ کریں۔

لیپ۔ خصیوں کے درد اور ورم کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ بکری کی مینگنیاں خشک جلا کر اس کی راکھ ایک تولہ، اجوائن خراسانی ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر انڈے کی زردی ا عدد ملا کر نیم گرم لیپ کریں۔

لیپ۔ خصیوں کے درد اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ چیل کی بیٹ بقدر ضرورت لے کر لیپ کریں۔

لیپ۔ خصیوں کے درد اور ورم کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ اُونٹ کی مینگنیاں دو تولہ ہلدی ایک تولہ، پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں۔

لیپ۔ خصیوں کے ورم اور چوٹ کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد میں ہلدی تین ماشہ باریک پیس کر ملا کر نیم گرم لیپ کریں۔

لیپ۔ خصیوں اور عضو تناسل کی چوٹ اور کچلے جانے سے جو تکلیف ہو اس کو آرام کرتا درد اور ورم کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ بطخ کی چربی ایک تولہ، مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد، بکری کی مینگنیاں تازہ چار تولہ، سب کو اچھی طرح حل کر کے نیم گرم کر کے لیپ کریں۔

لیپ۔ خصیوں اور عضو تناسل کا ورم اور خارش کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ چڑیا کی بیٹ ایک تولہ، مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد ملا کر لیپ کریں۔

عورتوں کی بیماریاں

ورم رحم، رحم کا زخم، رحم کا دنبل، رحم کی چربی، رحم کی گرمی اور خشکی

حمول ۔ رحم کے ورم کو آرام کرتا ہے۔ ص ۔ گائے کا گھی دو تولہ، ہلدی تین ماشے باریک پیس کر ملا کر پرانی اور صاف روئی میں آلودہ کر کے رحم میں داخل کریں۔

حمول ۔ رحم کے ورم، رحم کے زخم کو آرام کرتا ہے۔ ص ۔ مرغ کی چربی ایک تولہ، شہد ۲ تولہ، گوگل ٦ ماشہ، اسی ٦ ماشہ، تخم خطمی ٦ ماشہ، سب کو اچھی طرح حل کر کے روئی میں لپیٹ کر رحم میں داخل کریں۔

حمول ۔ رحم کے ورم اور زخم کو آرام کرتا ہے۔ ص ۔ گائے کا دودھ ایک پاؤ، شہد چار تولہ ملا کر خوب پکائیں، جب خوب گاڑھا ہو جائے بتیاں بنا کر بقدر ضرورت رحم میں داخل کریں۔

حمول ۔ رحم کے زخم کو آلائش سے پاک صاف کرتا ہے۔ ص ۔ شہد خالص بقدر ضرورت لے کر روئی آلودہ کر کے رحم کے اندر داخل کریں۔

حمول ۔ رحم کے ورم اور رحم کی چربی کو دور کرتا ہے۔ ص ۔ گائے کا مکھن تازہ دو تولہ میں پھٹکری سفید تین ماشہ باریک پیس کر ملا کر روئی میں لپیٹ کر رحم میں داخل کریں۔

حمول ۔ رحم کی گرمی اور خشکی کو دور کرتا ہے۔ ص ۔ بطخ کی چربی ایک تولہ، گائے کا گھی ایک تولہ، روغن مغز کدو ایک تولہ، تینوں کو ملا کر گرم کر کے روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر رحم میں داخل کریں۔

حمول ۔ رحم کے دنبل کو آرام کرتا اور عورتوں کے سوزاک کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔ ص ۔ جھاڑ کا کام بھی دیتا ہے۔ ص ۔ موم خالص دو تولہ، گڑ (قند سیاہ) ڈیڑھ تولہ میں اچھی طرح حل کر کے دو انگل کے قریب بتیاں بنا کر رحم میں داخل کریں۔

عورتوں کا جریان

دوا۔ عورتوں کے جریان کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چپی سیپ جلا کر باریک پیس کر آدھے ماشہ تک مکھن یا ملائی میں کھلائیں۔

دوا۔ عورتوں کے جریان کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ انڈوں کا چھلکا اندر سے جھلی صاف کر کے کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں بھون کر سرخ کریں۔ ایک رتی تک مکھن یا ملائی میں کھلائیں۔

ہدایت۔ جو دوائیں مردوں کے جریان کے لئے مفید ہوتی ہیں وہی عورتوں کے لئے بھی مفید ہیں۔

بند حیض جاری کرنا

تمول۔ بند حیض کو جاری کرتا، مردہ بچہ کو خارج کرتا ہے۔ص۔ نیل کے پتہ کے پانی میں ابہل ٦ ماشہ، مرمکی ٦ ماشہ، سراب ٦ ماشہ، خدبق سیاہ تین ماشہ، باریک پیس کر ملا کر روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر دائی کے ذریعہ رحم میں داخل کرائیں۔

دوا۔ حیض کو جاری کرتی ہے۔ص۔ سنکھ کا گوشت خشک کر کے کوٹ چھان کر دو ماشے تک کھلائیں۔

حیض کی زیادتی کو روکنا

پچکاری۔ حیض کی زیادتی کو روکتی ہے۔ص۔ گدھے کی تازہ لید کا پانی آدھ سیر تک پچکاری کے ذریعہ داخل کریں۔

حمول۔ حیض کی زیادتی کو روکتا ہے۔ص۔ گدھے کی لید خشک، بکری کی مینگنیاں خشک، گیرو، سنگجراحت ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر جھرجھرے کپڑے میں پوٹلیاں رحم اور حوالی رحم میں رکھیں۔

حمول۔ حیض کے خون کو روکتا ہے۔ ص۔ بکری کے بال جلا کر، اونٹ کے بال جلا کر، ناریل کے بال جلا کر تینوں ہم وزن لے کر جھر جھرے کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر رحم اور حوائی رحم میں رکھیں۔

حمول۔ حیض کی زیادتی کو روکتا ہے۔ ص۔ گدھے کی لید خشک کر کے جھر جھرے کپڑے کی پوٹلیاں باندھ کر رحم میں رکھیں۔

دوا۔ حیض کی زیادتی کو روکتی ہے۔ ص۔ پُرانا چمڑہ (اگر ڈول کا ہو بہتر ہے) جلا کر اس کی راکھ دو تین ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ حیض کی زیادتی کو روکتی ہے۔ ص۔ چوہے کی مینگنی ایک ایک رتی چار چار گھنٹہ کے فرق سے شکر میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ حیض کی زیادتی کو روکتی ہے۔ ص۔ سچی سیپ جلا کر اس کی راکھ آدھے ماشہ تک مکھن میں ملا کر کھلائیں۔

اختناق الرحم

دوا۔ اختناق الرحم (عورتوں کو بیہوشی کا دورہ پڑتا ہے، ہاتھ پاؤں کی انگلیاں، اینٹھتی اور ٹیڑھی ہو جاتی ہیں) کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ گھوڑے کے بچہ کا چُستہ خشک کر کے ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ اختناق الرحم کے دورہ کو دفع کرتی ہے۔ ص۔ کھٹمل دو تین چٹکی میں مل کر فوراً سنگھائیں۔

نفوخ۔ اختناق الرحم کے دورہ کو فوراً دفع کرتا ہے۔ ص۔ جند بیدستر باریک پیس کر ایک رتی تک ناک میں پھونکیں۔

معین حمل (حمل قائم رکھنے والی)

دوا۔ اسقاط حمل کی بدعادات کو دور کرتی ہے۔ ص۔ بڑیا گل (بڑی چمگادڑ)

اتوار کے دن مار کر پیٹ صاف کر کے مٹی کی روغنی ہانڈی میں بند کر کے پتال جنتر کے قاعدہ سے اس کا تیل نکال کر حمل قائم ہونے پر پہلے اتوار کو حاملہ کے ہاتھوں اور پیروں کے ناخنوں پر اور سر پر مانگ کی جگہ تھوڑا تھوڑا چپڑیں۔ اسی طرح ہر مہینے کے پہلے اتوار کو یہی عمل کریں۔

بچہ آسانی سے پیدا ہو

دھونی۔ بچہ آسانی سے پیدا ہو۔ص۔ گھوڑے کے سم کا ٹکڑا آگ پر جلا کر دھونی دیں۔

لیپ۔ بچہ آسانی سے پیدا ہو۔ص۔ اونٹ کے مغز استخوان کو گندنا کے ساتھ حاملہ کے شکم پر ملیں فوراً بچہ پیدا ہو۔

آنول نال وغیرہ خارج کرنا

دوا۔ انول، نال یا ولادت کے بعد جو گندگی وغیرہ رہ جائے اس کو خارج کرتی ہے۔ص۔ گدھے کا پیشاب تازہ ایک چھٹانک تک پلائیں۔

مُردہ بچہ خارج کرنا

دوا۔ مردہ بچہ کو جو حاملہ کے پیٹ کے اندر مر گیا ہو خارج کرتی ہے۔ص۔ بھڑ زرد رنگ کا چھتہ جلا کر اس کی راکھ ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک کھلائیں۔

دھونی۔ مردہ بچہ کو خارج کرتی ہے۔ص۔ سانپ کی کینچلی آگ پر جلا کر دھونی دیں۔

پرسُوت

حَب۔ پرسوت کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گئولوچن ایک ماشہ، فادزہر حیوانی ایک ماشہ، جند بیدستر ایک ماشہ، درونج عقربی ایک ماشہ، مصطگی رومی ایک ماشہ، بالچھڑ ایک ماشہ، زعفران ایک ماشہ، عودغرقی ایک ماشہ، سب کوکوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر دو تین گولی تک کھلائیں۔

ضیق قُبل (اندام نہانی کو تنگ کرنا)

دوا۔ اندام نہانی کو تنگ کرتی ہے۔ ص۔ کینچوے باریک پیس کر پیشاب گاہ کے اندر باہر استعمال کرائیں۔

دوا۔ اندام نہانی کو تنگ کرتی ہے۔ ص۔ انڈے کا پوست جلا کر تین ماشہ، بیر بہوٹی تین ماشہ، دونوں کو باریک پیس کر ذرا سا گھی ملا کر پیشاب گاہ کے اندر باہر استعمال کرائیں۔

دوا۔ اندام نہانی کو تنگ کرتی ہے۔ ص۔ مرغ کی صاف ہڈیاں جلا کر باریک پیس کر بقدر ضرورت پیشاب گاہ کے اندر اور باہر استعمال کریں۔

دوا۔ اندام نہانی کو تنگ کرتی ہے۔ ص۔ کبوتر ذبح کر کے اس کا خون اس کی آنتوں کے اندر بھر کر خشک کر کے اس کے ہم وزن مازو ملا کر خوب باریک پیس کر بقدر ضرورت اندر استعمال کریں۔

دوا۔ اندام نہانی کو تنگ کرتی ہے۔ ص۔ گینڈے کا چمڑا جلا کر اس کی راکھ بقدر ضرورت اندر باہر لگائیں۔

بانجھ پن (عقم)

حَب۔ بانجھ پن کو دور کرتی ہے۔ ص۔ مشک خالص تین ماشہ، جوز بویہ تین ماشہ، لونگ تین ماشہ، دھتورے کے بیج تین ماشہ، نرگر کے پتے کے پانی میں حل کر کے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی نہار منہ صبح گائے کے دودھ کے ہمراہ کچھ عرصہ تک کھلائیں۔

حمول۔ بانجھ پن کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ باز کی بیٹ جھر جھرے کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر حیض سے فارغ ہونے کے بعد دائی کے ذریعہ استعمال کرائیں۔

حمول۔ بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ ص۔ پنیر مایہ خرگوش، خرگوش کی مینگنیاں

دونوں ہم وزن لے کر باریک پیس کر شہد بقدر ضرورت ملا کر روئی میں لپیٹ کر دائی کے ذریعہ استعمال کرائیں اور اس دوا کو تین دن تک رہنے دیں، اگر خارج ہو جائے تو پھر استعمال کرائیں۔

دوا۔ بانجھ پن کو دور کر کے حمل قائم کرتی ہے۔ص۔ ہتھنی کا پیشاب دو تین تولہ تک جماع سے قبل عورت کو پلائیں۔

دوا۔ بانجھ پن کو دور کرتی، حمل قائم کرتی ہے۔ص۔ ہاتھی دانت کا برادہ خوب باریک پیس کر ۹ ماشہ تک حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہفتہ تک روزانہ صبح کو کھلائیں۔

دوا۔ بانجھ پن کو دور کرتی ہے۔ص۔ خرگوش کی مادہ کا رحم ایک عدد، نمک لاہوری ۶ ماشہ، بسباسہ ۳ ماشہ، باریک پیس کر چار رتی تک کھلائیں۔

مانعات حمل (حمل کو روکنے والی)

دوا۔ حمل قائم نہ ہونے دے۔ص۔ بچہ کا پہلا دانت جو قدرتی طور پر اکھڑ جائے (اس دانت کو دودھ کا دانت کہتے ہیں اور بچوں کے یہ دانت اکھڑ کر نئے پیدا ہوتے ہیں) اس کو اتوار کے دن چاندی میں بطور تعویذ درست کرا کر عورت کے گلے میں ڈالیں۔۔

دوا۔ حمل قائم نہ دے۔ص۔ اگر خچر کا نرمہ گوش عورت کھائے تو بانجھ ہو جائے اور یہی خاصیت اس کے کان کے میل میں ہے۔

دوا۔ حمل قائم نہ ہونے دے۔ص۔ شیر کے خون کو گلاب میں گھس کر مرد نوش کرے تو اس سے کوئی عورت حاملہ نہ ہوگی۔

دوا۔ حمل قائم نہ ہونے دے۔ص۔ مینڈک کی خشک ہڈی تعویذ بنا کر عورت کی کمر سے باندھیں۔

دوا۔ حمل قائم نہ ہونے دے۔ص۔ حیض سے فارغ ہو کر خچر کا پیشاب دو تین

تولہ، ہر مہینے پلا دیا کریں۔

دوا۔حمل قائم نہ ہونے دے۔ص۔آدمی کے سر کی ہڈی خشک کر کے کوٹ چھان کر دو ماشہ تک حیض سے فارغ ہونے پر دو تین روز تک کھلایا کریں۔

دوا۔حمل قائم نہ ہونے دے۔ص۔ہاتھی کا گوبر تین ماشہ،شہد دو تولہ ملا کر کچھ عرصہ تک کھلائیں۔

پستان کی بیماریاں

پستان کو سخت کرنا

طلا۔ ڈھیلے پستان کو سخت کرتا ہے۔ص۔ چمگادڑ کا خون تازہ پستان پر اور اس کے گرد طلا کریں۔

لیپ۔ ڈھیلے پستان کو سخت کرتا ہے۔ص۔ گجائی (کان سلائی) (برسات میں عام طور پر ملتی ہے) ملتانی کے پانی میں پیس کر پستان پر اور اس کے ارد گرد لیپ کریں۔

دودھ بڑھانا

دوا۔ (بطور غذا) دودھ بڑھاتی ہے۔ص۔ بکری کی کھیری گھی اور مصالحہ ڈال کر مزیدار پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) دودھ بڑھاتی ہے۔ص۔ گائے کے دہی کا پنیر دو تولہ تک نہار منہ کھلایا کریں۔

دوا۔ (بطور غذا) دودھ بڑھاتی ہے۔ص۔ بکری کے پھیپھڑے گھی مصالحہ ڈال کر پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ دودھ بڑھاتی ہے۔ص۔ گدھے کی تلی بھون کر کھلائیں۔

لیپ۔ دودھ بڑھاتا ہے۔ص۔ گدھے کی تلی خشک کر کے عورت کی چھاتی پر لیپ کریں۔ دودھ بکثرت پیدا ہوگا۔

دودھ کا جمنا

لیپ۔ پستان میں دودھ جمنے کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ص۔ بکری کا حرام مغز

شراب میں پکا کر پستان پر لیپ کریں۔

پستان کا ورم

لیپ۔ پستان کے ورم خواہ دودھ کے جمنے سے ہو آرام کرتا ہے۔ مں۔
کینچوے تازہ بقدر ضرورت پیس کر لیپ کریں۔

جوڑوں، جلد، بال، ورم، دنبل، پھوڑے، پھنسیاں

جوڑوں کا درد اور ورم (گٹھیا، نقرس، وجع الورک، عرق النساو غیرہ)

دوا۔ (بطور غذا) جوڑوں کے درد کو آرام کرتی ہے۔ص۔ سورنی کا گوشت گھی مصالحہ ڈال کر بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) جوڑوں کے درد، عرق النساء کو آرام کرتی ہے۔ص۔ اونٹ کی پنڈلی کے گوشت کی یخنی پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) جوڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔ص۔ بھیڑ کے دہی کا پنیر دو تولہ تک نہار منہ کھلائیں۔ (بھیڑ کے دودھ کا عرصہ تک استعمال کرنا بھی جوڑوں کو مضبوط کرتا ہے)

دوا۔ جوڑوں اور پٹھوں کے درد کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ گھونس کا گوشت خشک کر کے باریک پیس کر آدھے ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ جوڑوں کے درد اور نقرس کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بلی کا گوشت خشک کر کے باریک پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ ریڑھ اور کمر کے درد کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکرے کے گوشت کا پسندہ گرم کر کے باندھیں۔

دوا۔ پیشاب گاہ کے اوپر کے حصہ کے درد کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ہرن کا سینگ جلا کر اس کی راکھ چھ رتی تک کھلائیں۔

روغن۔ جوڑوں کے درد اور پٹھوں کی بیماریوں مثلاً فالج وغیرہ کو آرام کرتا ہے۔ص۔ حواصل کی چربی گرم کر کے مالش کریں۔

روغن۔ جوڑوں کے درد اور پٹھوں کی بیماریوں کو آرام کرتا، جوڑوں اور

پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ ص۔ گیدڑ کی چربی گرم کر کے مالش کریں۔

روغن۔ جوڑوں کے درد اور پٹھوں کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ حواصل کی چربی اور مگر کی چربی دونوں ہم وزن لے کر گرم کر کے مالش کریں۔

لیپ۔ جوڑوں کے درد کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بکری کی مینگنیاں پانچ تولہ، بچھیا کا گوبر پانچ تولہ، سرکہ خالص پانچ تولہ میں حل کر کے اچھی طرح گرم کریں۔ جب برداشت کے قابل ہو لیپ کریں۔

لیپ۔ جوڑوں کے درد اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ جھینگا مچھلی خشک پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں۔

لیپ۔ جوڑوں کے ورم کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گھونگے کا گوشت پیس کر لیپ کریں۔

چوٹ اور موچ

دوا۔ ہڈی کی چوٹ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ دُنبے کی چکتی کے ٹکڑے پر ذرا سا نمک چھڑک کر گرم کر کے باندھیں۔

دوا۔ چوٹ اور کچلے جانے کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ گھوڑے کی لید کا تازہ پانی نچوڑ کر لگائیں۔

دوا۔ کچلنے اور موچ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ عورت کے سر کے بال جو کنگھی کرنے سے ٹوٹتے ہیں، ان کی ایک گدی سی بنا کر سرسوں کے تیل میں ڈال کر گرم کر کے باندھیں۔

لیپ۔ چوٹ اور کچلے جانے کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ کینچوے تازہ بقدر حاجت پیس کر لیپ کریں۔

لیپ۔ چوٹ کو آرام کرے۔ ص۔ بکری کی پرانی ہڈی ایک تولہ، سچی سیپ جلی ہوئی ایک تولہ، کف دریا ایک تولہ، بارہ سنگے کا سینگ جلا ہوا ایک تولہ، پھٹکری زرد ایک تولہ، سب کو پانی میں حل کر کے نیم گرم لگائیں۔

لیپ۔ چوٹ اور کچلے جانے کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ گھوڑے کی لید تازہ لے کر گائے کے پیشاب میں پکا کر گرم گرم لیپ کریں۔ اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

مٹاپا اور دُبلا پن

دوا۔ (بطور غذا) جسم کو فربہ کرتی ہے۔ص۔ گائے کے دودھ آدھ سیر میں ایک پختہ کیلا ملا کر اس کو بطور کھیر پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) جسم کو فربہ کرتی ہے۔ص۔ بگلہ سفید ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے گھی مصالحہ ڈال کر اس کا قورمہ پکا کر کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) جسم کو فربہ کرتی ہے۔ص۔ بھینس کے دہی کا پنیر دو تولہ تک کھلائیں۔

دوا۔ بچوں، بوڑھوں، مردوں، عورتوں کو موٹا کرتی ہے۔ص۔ گئو لوچن ایک رتی، شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ (اس کا وزن مزاج اور عمر کے مطابق بڑھا اور گھٹا سکتے ہیں)

دوا۔ دُبلا کرتی ہے۔ص۔ ارنے اُپلے کو جلا کر اس کی راکھ تین ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ دُبلا کرتی ہے۔ص۔ اُونٹ کی مینگنی جلا کر اس کی راکھ دو ماشہ تک کھلائیں۔

روغن۔ بچوں اور بوڑھوں کے دُبلے پن کو دور کرتا اور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ص۔ کینچوے اگر تازہ ہوں تو آدھ پاؤ اور اگر خشک ہوں تو پانچ تولہ لے کر تل کے تیل ایک سیر میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب جل کر کوئلہ ہو جائیں تیل چھان کر بقدر ضرورت جسم پر ملیں۔

فیل پا

دوا۔ فیل پا کو آرام کرتی ہے۔ص۔ شہد خالص پانچ تولہ میں پتھر چٹے کی جڑ خشک دو تولہ کوٹ چھان کر ملا کر تین ماشہ صبح تین ماشہ شام کھلائیں۔

دوا۔ فیل پا کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ شہد خالص پانچ تولہ میں تر پھلا دو تولہ کوٹ چھان کر ملا کر پانچ ماشہ صبح پانچ ماشہ شام کھلائیں۔

لیپ۔ فیل پا کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بکری کا پیشاب، اونٹ کا پیشاب دونوں ہم وزن لے کر اس میں زنجبیل ۵ ماشہ، سوہانجنہ کی جڑ ۵ ماشہ، سرسوں ۵ ماشہ، دیودار کی لکڑی ۵ ماشہ کوٹ چھان کر ملا کر لیپ کریں۔

جلد کی بیماریاں

برص، بہق (سفید داغ، سیاہ داغ)

خب ۔ سفید داغوں کو آرام کرتی ہے ۔ ص ۔ باپچی ۱۵ تولہ دودھ پیتے بچے کے پیشاب اور گائے کی سرخ رنگ بچھیا کے پیشاب میں اکیس روز تک بھگو دیں ۔ اس کے بعد نکال کر سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر شہد خالص بقدر ضرورت ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر تین گولی صبح تین گولی شام کو کھلائیں ۔

دوا ۔ برص اور بہق کو آرام کرتی ہے ۔ ص ۔ مردہ گدھے کے چاروں پیر کونچوں تک کاٹ کر بیر کے کوئلوں کی آگ پر سینکیں، اس میں سے جو رطوبت نکلے وہ داغوں پر لگائیں ۔ خدا نے چاہا تو پہلی مرتبہ کے لگانے سے آرام ہوگا ۔

دوا ۔ برص کو آرام کرتی ہے ۔ ص ۔ شیر کا خون ہینگ میں ملا کر برص پر لگائیں تو برص زائل ہو جائے ۔

دوا ۔ برص کو اچھا کرتی ہے ۔ ص ۔ کینچوے شیشی میں بند کر کے رکھیں، کچھ عرصہ کے بعد ان کی مٹی سی ہو جائے گی ۔ اس کو پانی میں گھول کر داغوں پر لگائیں ۔

دوا ۔ سفید داغوں کو آرام کرتی ہے ۔ ص ۔ سیاہ بکری کے گردوں کے ٹکڑوں پر تھوڑی سی گندھک باریک پیس کر چھڑک کر توے پر رکھ کر اس کے نیچے نرم آگ جلائیں ۔ جو رطوبت نکلے اس کو داغوں پر لگائیں ۔

روغن ۔ برص کو آرام کرتا ہے ۔ ص ۔ گھونس مار کر پیٹ کی آلائش صاف کر کے تل کے تیل آدھ سیر میں ڈال کر پکائیں ۔ جب جل کر کوئلہ ہو جائے تیل چھان کر بقدر ضرورت داغوں پر لگائیں ۔

روغن ۔ برص اور بہق کو اچھا کرتا ہے ۔ ص ۔ سیاہ سانپ، باپچی، تخم پنواڑ،

تینوں ہم وزن لے کر کچل کر گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بھر کر پتال جنتر کے قاعدہ سے روغن کشید کر کے بقدرِ ضرورت دن میں دو دو وقت داغوں پر لگائیں۔

طلا۔ برص کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بکری کا تازہ خون ۵ تولہ، رسوت ایک تولہ، رائی ایک تولہ، کلونجی ایک تولہ، سب کو باریک پیس کر داغوں پر طلا کریں۔

لیپ۔ سفید داغوں کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ سانپ سیاہ مار کر اس کا پیٹ چیر کر آلائش صاف کر کے اس کے پیٹ میں شاہترہ تازہ جس قدر آ سکے بھر کر ٹانکے لگا دیں۔ اس کو کوئلوں پر کبابوں کی طرح سینکیں، جب اچھی طرح پک جائے، پیٹ سے شاہترہ نکال کر بقدرضرورت لے کر تازہ شاہترہ کے عرق میں حل کر کے داغوں پر لیپ کریں۔

لیپ۔ برص کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ مور کی ہڈیاں جلا کر، مچھلی کی ہڈیاں جلا کر رائی اور بابچی سب ہم وزن لے کر باریک پیس کر دہی کے توڑ میں ملا کر داغوں پر لیپ کریں۔

جسم، ہاتھوں اور پیروں کی جلد کا پھٹنا اور کھردرہ پن

روغن۔ جلد کو نرم کرتا ہے۔ اگر موسمی اثرات سے جلد پھٹ گئی اور کھردری ہو گئی ہو اس کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ موم خالص چار تولہ آگ پر پگھلا کر چنبیلی کے تیل ۵ تولہ میں ملا کر بقدرضرورت جسم پر چپڑیں۔

طلا۔ ہاتھوں اور پیروں اور ایڑی کی جلد پھٹنے کو آرام کرتا اور جلد کے کھردرہ پن کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ گائے کا گھی تازہ ۵ تولہ، بکری کا دودھ تازہ ۵ تولہ، نمک لاہوری ۶ ماشہ باریک پیس کر سب کو ملا کر طلا کریں۔

طلا۔ ہاتھوں اور پیروں کے پھٹنے اور جلد کے کھردرہ پن کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بکری کی نلی کا گودہ دو تولہ، بطخ کی چربی دو تولہ، مرغ کی چربی دو تولہ، گائے کا گھی دو تولہ، موم خالص دو تولہ، سب کو گرم کر کے ملا کر نیم گرم طلا کریں۔

خارِش (کھُجلی)

روغن ۔ خارش خشک اور تر دونوں کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ گائے کا مکھن ۵ تولہ میں کافور تین ماشہ باریک پیس کر ملا کر مالش کریں ۔

روغن ۔ کھجلی خشک اور تر دونوں کو اچھا کرتا ہے ۔ص ۔ سُرخ رنگ کی گائے کے دودھ ایک سیر میں گھی گائے کا ایک پاؤ ملا کر اس میں گندھک چار ماشہ، تخم پنواڑ ایک سیر ملا کر اس قدر پکائیں کہ یہ سب جل کر صرف روغن رہ جائے صاف کر کے بقدر ضرورت مالش کریں ۔

چھاجن

روغن ۔ چھاجن کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ سانپ سیاہ مار کر مٹی کی ہانڈی میں بند اور گل حکمت کر کے دس بارہ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ سرد ہونے پر اس کی راکھ بقدر ضرورت تل کے تیل میں حل کر کے لگائیں ۔

طلا ۔ چھاجن کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ شیر کی ہڈی پانی میں گھس کر طلا کریں ۔

داد، چنبل

روغن ۔ چنبل اور داد کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ سیاہ بکری کا سینگ آدھ پاؤ، تل کے تیل ایک سیر میں ملا کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ جل کر کوئلہ ہو جائے ۔ اس کے بعد حل کر کے بقدر ضرورت لگائیں ۔

طلا ۔ داد چنبل، پھنسیاں داد کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ سیاہ سانپ مار کر مٹی کی ہانڈی میں بند اور گل حکمت کر کے دس بارہ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ سرد ہونے پر بقدر ضرورت لے کر دھوئے ہوئے گھی میں طلا کریں ۔

لیپ ۔ داد کو اچھا کرتا ہے ۔ص ۔ سچی سیپ جلا کر، مردار سنگ دونوں ہم وزن

لے کر باریک پیس کر حسبِ ضرورت پانی میں گھول کر لیپ کریں۔

مرہم۔ ہر قسم کے داد کو آرام کرتا ہے۔ص۔ سانپ کی کینچلی دو تولہ، گھوڑے کا سُم دو تولہ، گائے کے گھی ۵ تولہ میں ملا کر کسی برتن میں رکھ کر آگ پر جلائیں۔ جب جل جائے تو رگڑ کر نیچے اُتاریں اور گرم گرم موم خالص ایک تولہ ملا کر چھان کر مرہم تیار کر کے بقدر ضرورت لگائیں۔

چھیپ، کلف، چیچک کے داغ

روغن۔ چیچک کے تازہ نشانوں کو دور کرتا اور جلد کے داغ دھبوں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ سچی سیپ سرمہ کی طرح باریک پیس کر چنبیلی کا تیل بقدر ضرورت ملا کر اچھی طرح حل کر کے جلد پر چپڑیں۔

طلا۔ چھیپ، کلف اور چہرہ کی چھائیوں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بلبل کی بیٹ گلاب کے عرق میں حل کر کے طلا کریں۔

طلا۔ چھیپ اور کلف کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ اُونٹ کے پتہ کا پانی طلا کریں۔

طلا۔ چھیپ اور کلف کو آرام کرتا ہے۔ص۔ پیڑا گوہ (سوسمار) کی بیٹ پانی میں حل کر کے طلا کریں۔

بال

بال پیدا کرنا[1]، بال بڑھانا، بالوں کو مضبوط کرنا، بالوں کی سیاہی قائم رکھنا، بالوں کو نرم کرنا

تیل۔ بال پیدا کرتا، بال بڑھاتا، بالوں کو مضبوط اور نرم کرتا ہے۔ص۔مرغی کے انڈوں کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ زردی کچھ کچی رہ جائے۔اس کے بعد زردی کسی لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر اس میں تھوڑا سا ہاتھی دانت کا برادہ ملا کر کڑاہی کو ذرا ترچھا کر کے اس کے نیچے نرم آگ جلائیں اور زردی پر کوئی معمولی وزن رکھیں اس میں سے روغن نکل کر ایک طرف جمع ہوگا۔ بقدر ضرورت اس کو چپڑیں۔

تیل۔ بال پیدا کرتا اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔ص۔مکھیاں ۵ تولہ تل کے تیل بیس تولہ میں ملا کر شیشی بھر کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں، اس کے بعد اس تیل کو چھان کر بقدر ضرورت چپڑیں۔

دوا۔ بال پیدا کرتی ہے۔ص۔جونک چھوٹی ایک عدد لے کر روئی میں لپیٹ کر تل کے تیل کے چراغ میں رکھ کر جلا کر بچے ہوئے تیل میں رگڑ کر مثل کاجل کے بنا کر بقدر ضرورت لگائیں۔

لیپ۔ بال بڑھاتا اور بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔ص۔گھوڑے کے سُم (نعلبندی کے وقت جو ورق تراشے جاتے ہیں) جلا کر اس کی راکھ گائے کے مکھن میں ملا کر بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگائیں اور دو تین گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں۔

لیپ۔ بالوں کو بڑھاتا ہے۔ص۔ اونٹ کے لعاب کو سر پر لگانے سے بال اگ آئیں۔ لمبے اور سیاہ ہوں۔

مالش ۔ بالوں کو لمبا کرنے کے لیے مفید ہے ۔ س ۔ گدھے کی ہڈی کا گودا روغن زیتون میں جوش دے کر سر میں مالش کرنے سے بال لمبے ہو جاتے ہیں ۔

لیپ ۔ بال بڑھاتا اور بالوں کو مضبوط کرتا ہے ۔ س ۔ ہاتھی دانت کا برادہ جلا کر رسوت دونوں ہم وزن لے کر پانی میں گھول کر بالوں کی جڑوں میں پتلا پتلا لیپ کر کے دو تین گھنٹہ کے بعد دھوئیں ۔

ہلاس ۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے ۔ اور عمر سے قبل اگر سفید ہو جائیں ان کو سیاہ کرتی ہے ۔ ص ۔ کوا جنگلی کا پتہ اور اس کے برابر روغن بادام ملا کر حل کر کے بقدر ضرورت ناک کے اندر سونگھیں ۔ ناس لینا (ہلاس لینا)

نوٹ ۔ بال پیدا کرنے والی دوائیں ایسی جگہ ہی بال پیدا کر سکتی ہیں جو جگہ قدرت نے بال پیدا کرنے کے لیے مخصوص کی ہیں ۔

بالوں کے پیدا ہونے کو روکنا

دوا ۔ (۱۲) بالوں کے پیدا ہونے کو روکتی ہے ۔ ص ۔ بالوں کو اکھاڑ کر اوپر سے بندر کا تازہ خون لگائیں ۔

دوا ۔ بالوں کے پیدا ہونے کو روکتی ہے ۔ ص ۔ بالوں کو اکھاڑ کر اوپر سے کچھوے کا تازہ خون لگائیں ۔ (اکثر تجربہ میں آیا ہے کہ یہ دوا پہلی ہی مرتبہ اپنا کام کرتی ہے)

دوا ۔ بالوں کے پیدا ہونے کو روکتی ہے ۔ ص ۔ بال اکھاڑ کر اوپر سے چمگادڑ کا خون ۶ ماشہ ، بیل کے پتہ کا پانی ۶ ماشہ ، مرغ کے پتہ کا پانی ۶ ماشہ ، مینڈک کا خون ۶ ماشہ سب کو ملا کر لگائیں ۔

ہدایت ۔ بعض مزاجوں میں بال زیادہ پیدا کرنے کا مادہ ہوتا ہے ۔ ایسے آدمیوں کو اوپر لکھی تدابیر پر دو تین مرتبہ عمل کرنا چاہیے ۔

نوٹ ۔ بالوں کے اکھاڑنے سے پہلے بالوں کو کمزور اور جگہ کو سن کرنے کے

لیے اپلوں کی راکھ چھان کر اس جگہ جہاں سے بال اکھاڑنے منظور ہوں اچھی طرح ملیں۔ بعض آدمی بال مونچنے سے بھی اکھاڑتے ہیں۔

بال خوردہ (بالچر)

دوا۔ بال خورہ (بالچر) کی شکایت کو دور کرتی ہے۔ص۔ بلی کی کھال خشک جلا کر اس کی راکھ سرسوں کے دگنے تیل میں حل کر کے مرغی کے پر سے بقدرِ ضرورت لگائیں۔

دوا۔ بال خوردہ کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ مچھلی کے پتہ کا پانی لگائیں۔ (اگر روہو ہو تو بہتر ہے)

طلا۔ بال خورہ کو آرام کرتا ہے۔ص۔ ہاتھی دانت کا برادہ، گدھے کے سُم کا برادہ، کندش تینوں ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر مرغ کی چربی بقدرضرورت لے کر اس میں ملا کر طلا کریں۔

طلا۔ بال خورہ کو آرام کرتا ہے۔ص۔ آدمی کی پسلی کی ہڈی جلا کر تین ماشہ (مردہ آدمی کی پسلیاں اکثر دریا کے کنارے جہاں مردے ڈالے جاتے ہیں ملتی ہیں) آدمی کے سر کے بال تین ماشہ، مرغی کے انڈوں کی زردی کے تیل میں ملا کر طلا کریں۔

طلا۔ بال خورہ کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ گدھے کے سُم جلا کر ایک تولہ، بکری سیاہ کے کھر جلا کر ایک تولہ، مکھی کے سر ٦ ماشہ، سب کو سرسوں کے تیل میں حل کر کے بقدر ضرورت طلا کریں۔

طلا۔ بال خورہ کو آرام کرتا ہے۔ص۔ چرک مگس (مکھی کا پیخانہ) ایک تولہ، ہاتھی دانت کا برادہ جلا کر ایک تولہ، بکری کے بال جلا کر ایک تولہ، گندھک ایک تولہ، سرسوں کا تیل، مرغی کے انڈوں کا تیل سب کو ملا کر خوب حل کر کے بقدر ضرورت طلا کریں۔

سبوس سر (بفا)

طلا۔ سبوس سر (بفا) یعنی سر کی خشکی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ اُونٹ کا پیشاب سر پر مل کر ایک گھنٹہ کے بعد نہا کر

جوئیں اور لیکھیں

دوا۔ جوؤں اور لیکھوں کو مار کر خارج کرتی ہے۔ ص۔ نیل کے پتے کا پانی بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا کر ایک گھنٹہ کے بعد چنے کے آٹے میں تھوڑا سا شہد اور سرکہ ملا کر بالوں میں مل کر پانی سے دھوئیں اور اس کے بعد بالوں کو سینگ کی کنگھی سے صاف کریں۔

سر کی گنج

مرہم۔ سر کی گنج کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گھوڑے کا سُم جلا کر ایک تولہ، پُرانے جوتے کا تلا جلا کر ایک تولہ۔ گائے کا گھی پانی سے دھو کر سب کو ملا کر اچھی طرح حل کر کے مرہم بنا کر بقدر ضرورت گنج پر ملیں۔

مرہم۔ سر کی گنج کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ خچر کے سم کو پانچ درم روغن آس ملا کر کے سر کے گنج میں لگا دیں تو بال نکل آئیں گے۔

دُنبل، پھوڑے، پھنسیاں، زخم، ناصُور وغیرہ

دوا۔ دنبل اور پھوڑے کو پکاتی ہے۔ ص۔ کبوتر کی بیٹ ایک تولہ، مرغ کی بیٹ ایک تولہ، خمیری روٹی کا گودہ تین تولہ، نمک سانبھر چار ماشہ، گھی ۶ ماشہ، سب کو ملا کر گرم کر کے لیپ کریں یا ٹکیہ سی بنا کر پھوڑے پر رکھ کر باندھیں۔ اکثر اس دوا سے (پلٹس یُونانی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی لیپ کے ہیں) مادہ بغیر شگاف دیئے ہوئے بھی خارج ہو جاتا ہے ورنہ شگاف کے لئے مادہ تیار کر دیتی ہے۔

دوا۔ ہر قسم کے دنبل اور پھوڑہ کو فائدہ کرتی ہے۔ ص۔ چرک مگس، صابن دیسی دونوں ہم وزن لے کر پانی میں حل کر کے کپڑے کے پھاہیہ پر لگا کر لگائیں۔

دوا۔ زخم کو مندمل کریں۔ ص۔ کبوتر کا انڈا اگر زخم پر رکھیں تو زخم مندمل ہو۔

نیز چوٹ ضرب اور کہنہ زخم کو زائل کرتا ہے۔

ذرور۔ (خشک دوا چھڑکنا) ہر قسم کے زخموں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ باز کے پر جلا کر اس کی راکھ چھڑکیں۔

ذرور۔ (نئے پرانے زخموں کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ گدھے کا گوشت مع پوست خشک کر کے جلا کر اس کی راکھ چھڑکیں۔

ذرور۔ نئے پرانے زخموں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ مرغی کے بازوؤں کے پر جلا کر اس کی راکھ چھڑکیں۔

ذرور۔ نئے پرانے زخموں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کچھوے کی ہڈی جلا کر، سنگجراحت دونوں ہم وزن لے کر بہت باریک پیس کر چھڑکیں۔

ذرور۔ ہر قسم کے زخموں نئے ہوں یا پرانے بلکہ خبیث زخموں کو بھی آرام کرتا ہے۔ص۔ آدمی کے سر کی ہڈی ایک ماشہ، کتھ سفید ایک ماشہ، نیلا تھوتھا بریاں ایک ماشہ پیس کر چھان کر بقدر حاجت زخم پر چھڑکیں۔

روغن۔ خبیث زخموں نئے پرانے ہر قسم کے زخموں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کتے کی زبان سایہ میں خشک کر کے نیم کے تیل ڈیڑھ پاؤ میں جلا کر کوئلہ کریں۔ اس کے بعد لوہے کے دستہ سے حل کر کے بقدر ضرورت زخم پر لگائیں۔

مرہم۔ پھوڑے پھنسیوں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ موم پگلا کر دو تولہ برگد کے درخت کے خشک پتے جلا کر اس کی راکھ ۶ ماشہ ملا کر حل کر کے مرہم بنا کر بقدر ضرورت لگائیں۔

مرہم۔ پھوڑے کے ورم اور سختی کو دور کرتا اور زخم کو آرام کرتا ہے۔ص۔ بکری کی نلی کا گودہ ایک تولہ، بکری کے گردوں کی چربی ایک تولہ، موم زرد ایک تولہ، مرغی کے انڈے کی زردی ایک عدد آگ پر پکا کر حل کرتے رہیں اور اوپر سے یہ دوائیں باریک پیس کر تھوڑی تھوڑی ملائیں، کمیلا تین ماشہ، مردار سنگ تین ماشہ، سفیدہ کاشغری تین ماشہ کتھ سفید تین ماشہ جب مرہم تیار ہو جائے بقدر ضرورت لگائیں۔

مرہم۔ پھوڑوں کے درد کو دور کرے اور پکا کر آلائش کو صاف کرتے ہیں۔
شہد دو تولہ آگ پر پکائیں، جب گاڑھا ہو جائے پھٹکری سفید ۸ ماشہ پیس کر ملا کر حل کریں، بقدر ضرورت لگائیں۔
(مرہم کپڑے کے پھایہ پر بھی لگاتے ہیں)

ناسُور

دوا۔ ناصور کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ کنکھجورا جلا کر اس کی راکھ روئی کی بتی میں لپیٹ کر ناصور کے اندر داخل کریں۔
دوا۔ ناصور کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ اونٹ کی داڑھ گھس کر لگائیں۔
دوا۔ ناصور کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کتے کی چچڑی کلاں دو عدد، گھونگھی سفید تین دانہ پانی میں پیس کر کپڑے کی بتی پر لگا کر ناصور کے اندر داخل کریں اوپر سے جامن کی تازہ پتیاں تھوڑی لے کر کچل کر تھوپ دیں۔ جب زخم اندر سے بھرنا شروع ہو اور بتی کی حاجت نہ رہے تو دوا پھایہ پر لگا کر ناصور پر لگائیں اور جامن کی پتیاں نہ لگائیں۔
دوا۔ ناصور کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ خنزیر کا گوشت مع پوست خشک کر کے جلا کر اس کی راکھ ناصور کے اندر داخل کریں۔
دھونی۔ ناصور کو آرام کرتی ہے۔ص۔ اونٹ کا کوہان دو تولہ، مچھلی کی ہڈی دو تولہ کوٹ کر بقدر ضرورت کوئلوں کی آگ پر ڈال کر ناصور کو دھونی دیں۔
روغن۔ ناصور کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گھوڑے کا سم جلا کر اس کی راکھ تین ماشہ لے کر اسی کا تیل ایک تولہ میں حل کر کے ناصور کے اندر ٹپکائیں۔
قطور۔ ناسور کو آرام کرتا ہے۔ص۔ ہاتھی کا ناخن نیم کے پتوں کے پانی میں؛ لوہے کے برتن میں گھس کر ناصور کے اندر ٹپکائیں اور اوپر لگائیں۔
مرہم۔ ناصور کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ مرغی کا پر جلا کر اس کی راکھ گائے کے گھی کو پانی سے دھو کر ملا کر بقدر ضرورت لگائیں۔

مرہم ۔ ناصور کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ سانپ کی کینچلی جلا کر اس کی راکھ میں بڑ کا دودھ اس قدر ملائیں کہ مرہم بن جائے ۔ پھایہ پر لگا کر یا کپڑے کی بتی بنا کر ناصور کے اندر داخل کریں ۔

مرہم ۔ ناصور کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ کتے کا ایسا بچہ کہ جس کی آنکھیں کھلی نہ ہوں ۔ایک ہانڈی میں بند کر کے تین چار من اُپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔اس کی راکھ گائے کے گھی کو دھو کر ملا کر مرہم بنا کر کام میں لائیں ۔

بد اور ککرالی

دوا ۔بد اور ککرالی کو آرام کرتی ہے ۔ص ۔ مینڈک زندہ چھوٹا پکڑ کر باندھیں ۔

دوا ۔ بد اور ککرالی کو اچھا کرتی ہے ۔ص ۔ چرک مگس ، سہاگہ ، گڑ تینوں ہم وزن لے کر تھوڑا سا پانی ڈال کر حل کر کے کپڑے کے پھایہ پر لگا کر لگائیں ۔

نہرو (رشتہ)

دوا ۔نہرو کو اچھا کرتی ہے ۔ص ۔مور کے پر کی اشرفی گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں ۔

دوا ۔ نہرو کو اچھا کرتی ہے ۔ص ۔ گھونگے چھوٹے نہر یا تالاب یا دریا کے ۹ ماشہ ، گڑ ۹ ماشہ ، دونوں کو کھرل کر کے تین حصے کریں ۔ایک حصہ روزانہ صبح کھلائیں ۔

دوا ۔نہرو کو آرام کرتی ہے ۔ص ۔ سچی سیپ ادھ جلی باریک پیس کر دو ماشہ تک دہی میں ملا کر کھلائیں ۔

لیپ ۔نہرو کو اچھا کرتا ہے ۔ص ۔مرغی کی بیٹ تازہ تازہ لیپ کریں ۔

بسہری (بسیلا)

دوا ۔ بسہری کو آرام کرتی ہے (یہ انگلی کی کور سے شروع ہوتا ہے اس میں جلن درد اور مواد پیدا ہوتا ہے) ۔ص ۔بکری کا پتہ تازہ انگلی پر چڑھائیں ۔

دوا۔ بسہری کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ سیاہ سانپ کی کینچلی کا ٹکڑا بقدر ضرورت لے کر مدار کے تازہ دودھ میں تر کر کے انگلی پر باندھیں۔

آگ سے جلنا

دوا۔ جلے ہوئے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بھیڑیا دنبے کا تازہ خون لگائیں۔

دوا۔ جلے ہوئے کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ دہی ایک چھٹانک میں کتھ سفید باریک پیس کر ملا کر لگائیں۔

طلا۔ جلے ہوئے کو آرام کرتا ہے۔ص۔ سچی سیپ، سرمہ کی طرح باریک پیس کر مرغی کے انڈے کی سفیدی میں پتلی پتلی لگائیں۔

طلا۔ جلے ہوئے کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ انڈے کی سفیدی، روغن گل دونوں ہم وزن ملا کر لگائیں۔

طلا۔ جلے ہوئے کو آرام کرتا ہے۔ص۔ آدمی کے سر کے بال جلا کر اس کی راکھ مرغی کے انڈے کی زردی میں ملا کر طلا کریں۔

سوئی، کانٹا اور پھانس وغیرہ چبنا

دوا۔ سوئی یا کانٹا یا پھانس وغیرہ جسم میں چُب جائے اس کو باہر نکالتی ہے۔ ص۔ سیپ کے اندر کا گوشت کوٹ، کر باندھیں۔

لیپ۔ سوئی، کانٹا، پھانس وغیرہ کو جسم سے خارج کرتا ہے۔ص۔ شہد خالص، زراوند، مدحرج، تینوں ہم وزن لے کر باریک پیس کر لیپ کریں۔

مرہم۔ سوئی اور کانٹا وغیرہ خارج کرتا ہے۔ص۔ شہد ایک تولہ، اشق دو تولہ دونوں کو ملا کر خوب کوٹیں مرہم سا تیار ہوگا بقدر ضرورت لگائیں۔

کٹ جانا

دوا۔ چاقو یا کسی دھاردار آلہ سے کٹ جائے اور خون بند نہ ہو اس کے بند کرنے کے لئے۔ص۔ مکڑی کا سفید جالا پانی سے دھو کر کٹے ہوئے زخم پر رکھ کر پٹی باندھیں۔

ذرور۔ کٹے ہوئے زخم کا خون بند کرے۔ص۔ مرغی کے انڈے کے چھلکے خشک کر کے سرمہ کی طرح باریک پیس کر زخم پر چھڑک کر پٹی باندھیں۔

ذرور۔ کٹے ہوئے زخم کا خون بند کرتا ہے۔ص۔ بکری کا پھیپھڑہ جلا کر اس کی راکھ باریک پیس کر زخم پر چھڑک کر پٹی باندھیں۔

ذرور۔ کٹے ہوئے زخم سے خون بند کرے اور اس کو آرام کرے۔ص۔ اسفنج جلا کر اس کی راکھ باریک پیس کر زخم پر چھڑک کر پٹی باندھیں۔

ذرور۔ کٹے ہوئے زخم یا جوتے کے کاٹنے سے زخم ہو اس کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ پرانی جوتی کا چمڑہ جلا کر اس کی راکھ چھڑک کر پٹی باندھیں۔

دوا۔ جوتی کے کاٹنے سے جو زخم ہو اس کو آرام کرتی ہے۔ص۔ موم خالص کی ٹکیہ بنا کر گرم کر کے زخم پر باندھیں۔

آتشک

حب۔ آتشک کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مینڈک کی ران کا گوشت خشک کر کے باریک پیس کر اس کے ہم وزن پرانا گڑ اچھی طرح حل کر کے جھاڑی کے بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح شام پانی کے ہمراہ کھلائیں اور یہی گولی لعاب دہن میں گھس کر زخموں پر لگائیں۔

حب۔ آتشک کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ بکری کے پتہ کا پانی ۶ ماشہ، شہد ۶ ماشہ، برگ نکچھکنی ۶ ماشہ، اچھی طرح حل کر کے چھ گولیاں بنا کر ایک گولی روزانہ صبح کھلائیں۔

حب۔ آتشک کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مینڈک بڑا زرد رنگ کا لے کر اس کے

اندر گل ارمنی ملا کر کوٹ پیس کر جھاڑی کے بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک شام دودھ کے ہمراہ گیارہ روز تک کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) آتشک کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ ایک مینڈک اوسط درجہ کا لے کر اور جھرجھرے کپڑے میں باندھ کر مونگ کی دال کی کھچڑی جس میں دال چاول گھی ہم وزن مینڈک کی پوٹلی رکھ کر دم کریں۔ جب کھچڑی دم ہو کر تیار ہو جائے پوٹلی نکال دیں۔ بعد سب کھچڑی مریض کو ایک ہی دن میں کھلا دیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اگر آرام نہ ہو پھر ایک بار یہی عمل اور کریں۔

ذرور۔ آتشک کے زخموں اور ہر قسم کے خراب زخموں کو آرام کرتا ہے۔ص۔ کوڑیاں زرد رنگ کی جلا کر تین ماشہ، کیمخت (یہ چمڑا دیسی جوتوں میں لگایا جاتا ہے) اگر پرانا ہو تو بہتر ہے جلا کر تین ماشہ، نیلا تھوتھا بریاں تین ماشہ سب کو پیس چھان کر زخموں پر چھڑکیں۔

جذام (کوڑھ)

حب۔ کوڑھ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ کالے سانپ کا گوشت (نر اور پٹھا ہونا چاہئے) ۲ تولہ، سنکھیا سفید ایک تولہ ایک ہفتہ تک کھرل کر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کھلائیں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو ایک گولی صبح ایک گولی شام بھی کھلا سکتے ہیں۔ گھی زیادہ کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) کوڑھ کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ سیاہ سانپ کو مار کر زمین میں دفن کر کے اس کے اوپر گنے بودیں جب گنے پک جائیں تو صبح نہار منہ ایک گنا روزانہ سات روز تک کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) کوڑھ کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ارہر کی دال میں چاول کم اور گھی زیادہ ڈال کر اس قدر کھچڑی پکائیں جس کو مریض ایک ہی دفعہ میں کھا سکے۔ جب کھچڑی کو دم پر رکھیں تو اس میں ایک چھپکلی مار کر جھرجھرے کپڑے کی پوٹلی میں

باندھ کر رکھیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ چھپکلی کو مارتے وقت اس کا کوئی عضو ضائع نہ ہو۔ جب کھچڑی دم ہو جائے تو پوٹلی نکال کر زمین میں دفن کر دیں اور کھچڑی مریض کو کھلائیں۔ مگر یہ عمل ایک ایک روز کے فرق سے تین دن تک کرنا چاہئے۔

دوا۔ (بطور غذا) کوڑھ کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ سانپ سیاہ نر پٹھا جس نے ابھی جفتی نہ کھائی ہو مار کر مٹی کی ہانڈی میں نیچے اوپر ایک سیر چاول بچھا کر رکھیں اور ہانڈی کا منہ مضبوط بند کر کے چالیس روز تک زمین میں دفن کریں۔ اکتالیسویں روز ہانڈی کے چاول ایسے مرغ کے پٹھے کو جس نے ابھی جفتی نہ کھائی ہو پانچ چھ روز میں کھلا کر ختم کر دیں۔ جس روز چاول ختم ہو جائیں اس روز مرغ کو ذبح کر کے اس کے پر اور آلائش صاف کر کے گھی مصالحہ ڈال کر قورمہ پکائیں اور یہ قورمہ مریض کو تین دن تک کھلا کر ختم کریں۔

دوا۔ (بطور غذا) کوڑھ کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مینڈک کا قیمہ بنا کر گھی مصالحہ ڈال کر بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ کوڑھ کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ بکری کی ہڈی جلا کر اس کی سفید راکھ ایک تولہ لے کر اس میں ہڑتال طبقی ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کر کے آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کا منہ اچھی طرح بند کر کے بالو جنتر کے طریقہ سے تیل کے چراغ کی چار پہر تک آگ دیں۔ دوا چرخ کھا کر بیٹھ جائے گی۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ مگر ہر مرتبہ بکری کی ہڈی کی ایک تولہ سفید راکھ ملا کر حل کیا کریں۔ جب دوا تیار ہو جائے ایک رتی تک پان میں رکھ کر صبح کھلائیں۔ غذا صرف بیسن کی روٹی مگر گھی زیادہ کھلائیں۔

دوا۔ کوڑھ اور برص کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ بام مچھلی کا پیٹ چیر کر آلائش صاف کر کے پنواڑ کے بیج بیس ماشہ بھر کر ٹانکے لگا کر تین دن تک شہد میں ڈال کر چوتھے روز گائے کے گھی میں تل کر سرخ کریں پھر چار حصہ کر کے ایک حصہ صبح ایک حصہ دوپہر ایک شام اور ایک حصہ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ ایک ہفتہ تک یہی عمل کریں۔ (گویا سات عدد بام مچھلیاں پہلے سے تیار کریں)۔

بخار (تپ)

باری کے بخار اور جاڑا بخار وغیرہ

دوا۔ باری کے بخار اور جاڑا بخار کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مکڑی کا سفید جالا آدھی رتی تک لے کر اچھی طرح صاف کر کے گڑ میں لپیٹ کر بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر کھلائیں۔

دوا۔ باری کے بخار اور جاڑا بخار کو آرام کرتی ہے۔ص۔ سیہہ کا گوشت خشک کر کے جلا کر باریک پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ باری کے بخار اور جاڑا بخار کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مکھی ایک عدد پر صاف کر کے گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ (یہ دوا موتی جھرہ کے دانوں کو بھی ابھارتی ہے)

دوا۔ صفرادی اور باری کے بخار کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ مرغ کے پتہ کے پانی کے پانچ قطرہ تک بتاشہ یا شکر میں ملا کر کھلائیں۔

دوا۔ تپ لرزہ، جاڑا بخار کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مکھی ایک، کالی مرچ آدھی، بھنگ کی پتی ایک، سب کو باریک پیس کر سلائی سے دونوں آنکھوں کے اندر بخار آنے سے پہلے لگائیں۔

دوا۔ باری کے بخار کو آرام کرتی ہے۔ حمار الوحشی کا پتہ باری کے بخار والا اگر اپنے بدن پر ملے تو صحت پائے۔

بخار کی تمام قسمیں

دوا۔ (بطور غذا) تپ دق کے سوا اور ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ص۔ بیل کے کلّے کے گوشت کی مصالحہ اور گھی مناسب ڈال کر یخنی پکا کر بقدر ضرورت پلائیں۔

دوا۔ تپ دق کے علاوہ اور تمام قسم کے بخاروں خصوصاً ملیریا بخار کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ ایک عدد زندہ جھینگر گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا۔ سوائے تپ دق کے اور تمام قسم کے نئے پرانے بخاروں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بجو کا گوشت خشک کر کے باریک پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دق (تپ دق) پُرانا بخار (تپ کہنہ)

حب۔ تپ دق اور سل کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ سُرخ بکری کی ران کا گوشت دو سیر قیمہ بنا کر مٹی کی ہانڈی میں بند اور گل حکمت کر کے دو من اُپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر اس کے چوتھائی وزن گڑ ملا کر کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک گولی شام کھلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) دق اور پرانے بخاروں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ دو تین سیاہ سانپ مار کر زمین میں دفن کر کے اوپر سے گنے بو دیں۔ جب گنے پک کر تیار ہو جائیں تو ایک گنے کے تین حصے کر کے ایک روزانہ نہار منہ کھلائیں۔ یہ عمل سات یا چودہ روز کرنا چاہئے۔ اکثر پہلے اور دوسرے روز بخار زیادہ بڑھتا ہے اور مریض کو گرمی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ پھل وغیرہ کا استعمال زیادہ کرائیں۔

دوا۔ دق اور پرانے بخاروں کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ گیدڑ کا براز خشک کر کے باریک پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ دق کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مچھلی ایک سیر وزن لے کر اس کا پیٹ چیر کر صاف کر کے اجوائن سوا پاؤ بھر کر لوہے کی کڑاہی میں اس کے نیچے بیر کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ جب مچھلی جل کر کوئلہ ہو جائے باریک پیس کر ایک ماشہ صبح ایک شام کو کھلائیں۔

دوا۔ دق، پُرانے بخاروں اور سل کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مگر سفید (اس قسم کے مگر سمندر میں پائے جاتے ہیں) کا گوشت اگر تازہ دستیاب ہو بہتر ہے ورنہ خشک کر کے پیس کر دو تین تولہ تک کھلائیں۔

دوا۔ دق اور سل کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ مچھلی کا تیل بقدر مناسب (یہ تیل ولایتی صاف شدہ شیشوں میں بند ہوکر آتا ہے) پلائیں۔

دوا۔ دق اور پرانے بخاروں کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ گدھی کا دودھ تازہ اور بقدر مناسب پلائیں۔

دوا۔ دق اور پرانے بخاروں کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ عورت کا دودھ بقدر مناسب پلائیں۔

دوا۔ دق، پرانے بخاروں اور سل کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ بکرے کے شانے کی ہڈیاں ایک سیر، سرطان تازہ ایک سیر، ہڈیاں کچل کر اور سرطان کا قیمہ بنا کر دونوں کو ملا کر مٹی کی ہانڈی جس کے پیندے میں باریک سوراخ کر کے جھاڑو کی سیکیں لگائی گئی ہوں اس طرح رکھیں کہ پیا بانسہ کے پھول تازہ آدھ سیر گلاب کے پھول تازہ آدھ سیر دونوں کو ملا کر فرش لحاف بنائیں اور اس کے درمیان میں دوا ند کو رکھ کر ہانڈی کا منہ بند کر کے پتال جنتر کے قاعدہ سے چویہ کشید کریں۔ اس چویہ کے آٹھ قطرہ گدھی کے تازہ دودھ تین تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

سفوف۔ ابتدائی تپ دق اور پُرانے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ ص۔ جنگلی کبوتر کی ہڈیاں جلا کر ۶ ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، جواکھار تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر اٹھارہ خوراکیں بنا کر ایک ایک خوراک کھلائیں۔

سفوف۔ شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی دق اور سوکھہ مسان وغیرہ کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ کچھوے کی ہڈی ایک تولہ (ہڈی اوپر کے رُخ کی لینی چاہئے)۔ جدوار تین ماشہ، عود صلیب تین ماشہ، طباشیر تین ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر دو رتی سے چار رتی تک دودھ پیتے بچوں کو ماں کے دودھ میں حل کر کے یا شربت بنفشہ میں حل کر کے یا گدھی کے دودھ میں ملا کر دیں۔

بخار میں پسینہ لانے کی تدبیر

دھونی۔ پسینہ لا کر بخار کو اُتارتی ہے۔ص۔ موم خالص دو ماشہ تک کوئلوں کی آگ پر ڈال کر دھونی دیں۔

بخار اتارنا اور بخار کی گھبراہٹ دور کرنا

مالش۔ ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیوں اور تلوؤں پر مالش کرنے سے بخار اترتا اور بخار کی گھبراہٹ دور ہوتی ہے۔ص۔ گھی میں ذرا سا نمک باریک پیس کر ملا کر مالش کریں۔

مالش۔ ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیوں اور تلوؤں پر ملنے سے بخار کی گرمی اور گھبراہٹ دور ہوتی ہے۔ص۔ بکری کا تازہ دودھ (اگر ممکن ہو سیاہ بکری کا دودھ) کی مالش کریں۔

چیچک، خسرہ، موتی جھرہ

دوا۔ چیچک، خسرہ اگر نکلتے نکلتے رک جائے تو اس کو اُبھارتی ہے۔ص۔ کچھوے کی ہڈی چار رتی سے آٹھ رتی تک پانی میں گھس کر دن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔

دوا۔ موتی جھرہ، چیچک اور خسرہ کے دانے اُبھارتی ہے اور اس کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مکھی ایک پیس کر منقیٰ میں لپیٹ کر گرم پانی سے کھلائیں۔ تین دن میں فائدہ ہوتا ہے۔

دوا۔ موتی جھرہ، چیچک اور خسرہ کو ابھارتی اور آرام کرتی ہے۔ص۔ سچے موتی ایک دو دانہ روزانہ صبح کھلائیں۔

دوا۔ چیچک نکلنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ص۔ سرخ رنگ کی گھوڑی کا دودھ پلانے سے چیچک نہیں نکلتی۔

دوا۔ چیچک نکلنے سے ہمیشہ محفوظ رکھتی ہے۔ص۔ جب بچہ پیدا ہو تو اس کا نال کاٹنے کے وقت نال کا خون باہر سونت کر نکال کر اس میں دس بارہ سچے موتی بھر کر نال کو

باندھیں اور بچہ کے دودھ پلانے والی کو ایک ایک سچا موتی روزانہ بارہ روز تک کھلائیں۔

دوا۔ چیچک کے مریض کی آنکھوں کی حفاظت کے لئے۔ص۔ سیب تازہ لے کر چیر کر اس کے گودے کا پانی آنکھوں کے اندر نچوڑیں۔

دوا۔ چیچک کی ابتدائی وبا پھیلنے کے زمانہ میں اگر بچوں کو دو تین دن کھلائیں تو چیچک سے محفوظ رکھتی ہے۔ص۔ طوطے کا گوشت تھوڑا سا کھلائیں (شیر خوار بچوں کو چار رتی تک ماں کے دودھ میں گھول کر پلائیں)۔

دوا۔ چیچک کے داغوں کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گدھے کی چربی لگائیں۔

دوا۔ چیچک کے نشانوں کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ اونٹ کے پیروں کی تلی آگ پر رکھیں جو رطوبت اس سے نکلے اسے نشانوں پر لگائیں۔

دھونی۔ چیچک اور خسرہ کے دانوں کو آسانی سے نکالتی اور اس کی خارش کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گدھے کی لید خشک جلا کر اس کی دھونی دیں۔

ذرور۔ چیچک کے زخموں کو اچھا کرتا ہے۔ص۔ گائے کا گوبر خشک جلا کر اس کی راکھ چھان کر زخموں پر چھڑکیں۔

طاعون

طلا۔ طاعون کی گلٹی کو آرام کرتا ہے۔ص۔ گائے کا پیشاب چار تولہ، سنکھیا سفید ایک ماشہ باریک پیس کر طلا کریں۔

تریاق (زہروں کا اثر دور کرنا)

سانپ کے کاٹے کا علاج

حب۔ سانپ کے کاٹے کے زہر کو فوراً دفع کرتی اور مریض کو ہوش میں لاتی ہے۔ص۔ چھچھوندر مار کر پیٹ کی آلائش صاف کریں کوٹ چھان کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ضرورت کے وقت ایک گولی کھلائیں اور جب تک ہوش نہ آئے آدھے آدھے گھنٹہ کے وقفہ سے کھلاتے رہیں۔ اس کے بعد دو تین دن تک ایک گولی روزانہ صبح کھلایا کریں۔

دوا۔ سانپ کے کاٹے کے زہر کو دور کرتی ہے۔ص۔ مور کے تازہ انڈے میں سوراخ کر کے جس قدر کالی مرچیں آسکیں بھر دیں اور سوراخ کو موم سے بند کر کے انڈے کو سایہ میں رکھیں۔ جب انڈے کا مادہ کالی مرچیں جذب کر لیں اور خشک ہو جائیں باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ ضرورت کے وقت ایک ماشہ تک کھلائیں۔ اگر مریض بیہوش ہو تو یہی دوا بطور ہلاس کے سنگھائیں۔

دوا۔ سانپ کے کاٹے کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ بارہ سنگے کے آنکھوں کے نیچے گڑھے ہوتے ہیں اس میں ایک قسم کا نرم مادہ جمع ہوتا ہے۔ اس کو لے کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت دو تین رتی تک کھلائیں۔

دوا۔ سانپ کے کاٹے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ ایک بڑے مینڈک کی یخنی پکا کر پلائیں۔

دوا۔ سانپ کے کاٹے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ زندہ مرغی کی مقعد کے قریب کے پر نوچ کر صاف کریں اور سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر مرغی کی مقعد کو رکھیں اور مرغی کو ہاتھ سے سنبھالے رہیں۔ مرغی مقعد کے راستہ تمام زہر چوسنا شروع کرے گی۔

جب مرغی بے ہوش ہو جائے علیحدہ کر کے اسی طرح دوسری مرغی رکھیں۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں جب تک زہر کا اثر بالکل زائل نہ ہو جائے۔

دوا۔ سانپ کے کاٹے کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ سانپ جس جگہ کاٹے اس جگہ زندہ چڑیا چیر کر باندھیں۔

دوا۔ سانپ کے کاٹے کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ زندہ مینڈک پانی کا چیر کر جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو باندھیں۔

دوا۔ سانپ کے کاٹے کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ زندہ چوہا چیر کر جس جگہ سانپ نے کٹا ہو باندھیں۔

دوا۔ سانپ کے کاٹے کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ مارمہرہ (یہ اکثر بڑے مینڈک میں نکلتا ہے) سانپ نے جس جگہ کاٹا ہو اس جگہ چپکائیں۔

دوا۔ افعی سانپ کے کاٹے کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ نیولے کا معدہ صاف کر کے اس کے ہم وزن دھنیا خشک پیس کر ملا کر بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ سانپ کے کاٹے کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ زندہ کھٹمل دو تین لے کر گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

لیپ۔ سانپ کے کاٹے کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ افعی کا گوشت تازہ، مینڈک کا گوشت تازہ دونوں ہم وزن لے کر پیس کر لیپ کریں۔

لیپ۔ سانپ کے کاٹے کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ گائے کا گوبر تازہ لیپ کریں۔

لیپ۔ سانپ کے کاٹے کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ بارہ سنگے کا کھر شراب میں پیس کر لیپ کریں۔

سانپ بھگانے کے لیے

اونٹ کی چربی ایسی جگہ رکھیں جہاں سانپ ہوں، فوراً بھاگ جائیں گے۔

کتے کے کاٹے کا علاج

دوا۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ جس کتے نے کاٹا ہو اس کا کلیجہ بھون کر کھلائیں۔

دوا۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ سرطان جلا کر چار تولہ، کندر ایک تولہ کوٹ چھان کر سات ماشہ صبح سات ماشہ شام کھلائیں۔

دوا۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ چیل سفید رنگ کی مار کر مٹی کی ہانڈی میں بند اور گل حکمت کر کے ایک من اُپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر باریک پیس کر چھ ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ سیاہ جھینگر ایک لے کر گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ مریض کو جب پیشاب ہو تو اس کو کسی صاف برتن میں کرائیں اور پیشاب کو غور سے دیکھیں اس میں بال بال سے نظر آئیں گے یہ دوا کم سے کم سات روز تک اسی طرح کھلائیں۔

دوا۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ گدھے کے کان کا میل آدھے ماشہ تک گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ مگر کا دانت پانی میں گھس کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

دوا۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو آرام کرتی ہے اور مریض اس طریقہ سے پانی بھی پی لیتا ہے۔ص۔ چرخ جس کو لگڑ بھگا بھی کہتے ہیں اسکی کچلی پانی میں گھس کر پلائیں۔

دوا۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مشک آدھی رتی روزانہ چھ مہینہ تک کھلائیں۔

ذرور۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کے زخم کو آرام کرتا ہے۔ص۔ جس کتے نے کاٹا ہو اس کی زبان جلا کر اس کی راکھ زخم پر چھڑکیں۔

سفوف۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ سرطان جلا کر دو تولے، کندر ایک تولہ، شکر ایک تولہ ملا کر باریک پیس کر سفوف بنا کر تین ماشہ صبح تین ماشہ شام کو کھلائیں۔

ہدایت۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جو دوائیں دیوانہ کتے کے کاٹے مریض کے لئے مفید ہوتی ہیں وہی دوائیں دیوانہ گیدڑ اور دیوانی لومڑی کے کاٹے کے لئے بھی مفید ہوتی ہیں۔

بچھو کے ڈنک کی تکلیف دور کرنا

دھونی۔ بچھو کے ڈنک کی تکلیف کو رفع کرتی ہے۔ ص۔ موم خالص آگ پر ڈال کر جس جگہ بچھو نے ڈنگ مارا ہو اس جگہ دھونی دیں۔

لیپ۔ بچھو کے ڈنک کی سوزش اور تکلیف کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ مکھیاں تازہ پیس کر جس جگہ بچھو نے ڈنک مارا ہو لیپ کریں۔

لیپ۔ بچھو کے ڈنک کی تکلیف کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ سیاہ گھوڑے کا سُم شہد میں حل کر کے لیپ کریں۔

بھڑ (تتیا) شہد کی مکھی کے ڈنک کی تکلیف دور کرنا

دوا۔ بھڑ اور شہد کی مکھی کے ڈنک کی سوزش کو دور کرتی ہے۔ ص۔ تین چار مکھیاں ڈنک کی جگہ پر ملیں۔

طلا۔ بھڑ اور شہد کی مکھی کے ڈنک کی سوزش اور تکلیف کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ گائے کا دودھ اور گائے کا گھی ہم وزن لے کر ملا کر طلا کریں۔

لیپ۔ بھڑ اور شہد کی مکھی کے ڈنک کی سوزش اور تکلیف کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گائے کا گوبر تازہ لیپ کریں۔

مکڑی کے زہر کی تکلیف دور کرنا

لیپ۔ مکڑی کے زہر سے جلن دار دانے اور پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں، اُن کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ کیچوا تازہ پیس کر بقدر ضرورت لیپ کریں۔

شیر کی مونچھ کے بال کے زہر کا علاج

دوا۔ شیر کی مونچھ کے بال کو معدہ سے باہر نکالتی ہے۔ (شیر کی مونچھ کا بال اگر معدہ میں رہ جائے تو مہلک ہوتا ہے) ص۔ چھپکلی کا جگر تازہ مضبوط دھاگے میں باندھ کر مریض کو نگلا دیں۔ جب یہ سمجھ لیں کہ معدہ تک پہنچ گیا ہے تو ایک دو منٹ کے وقفہ سے آہستہ سے دھاگہ کھینچنا شروع کریں۔ شیر کی مونچھ کا بال جگر میں لپٹ کر آ جائے گا۔

دوا۔ شیر کی مونچھ کے بال کو خارج کرتی ہے۔ ص۔ جھینگا مچھلی دو تین ثابت کھلائیں۔

تمام قسم کے زہروں کے لئے تریاق

دوا۔ ہر قسم کے زہروں کو لگانے اور کھانے سے آرام کرتی ہے اور زہر کے اثر کو بہت جلد رفع کرتی ہے۔ ص۔ مور کے پتے کا پانی، پڑہ گوہ کے پتے کا پانی، بچھوہ کے پتے کا پانی، مگر کے پتے کا پانی، بلی کے پتے کا پانی سب ہم وزن اور اس کے ہم وزن شہد خالص ملا کر بیل کے سینگ کے خول میں بھر کر بیل کے سینگ کے ٹکڑے کا مضبوط ڈاٹ لگا کر نیم کے تازہ پتوں میں ایک مہینہ تک چھپا دیں۔ اگر ممکن ہو تو درمیان میں پتیاں بدلا کریں۔ مقصد یہ ہے کہ پتیاں خشک ہونے سے پہلے تبدیل کرنی چاہئیں۔ (یہ دوا عروج ماہ میں تیار کرنی چاہئے)۔ اس میں سے ضرورت کے وقت ایک چنے کے برابر کھلائیں اور بقدر حاجت لگائیں۔

دوا۔ ہر قسم کے زہروں کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ نیولے کا گوشت خشک کر کے باریک پیس کر دو تین ماشہ تک کھلائیں۔

متفرقات

یہ حصہ ان ادویہ کے نسخوں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے جو تجربہ سے کئی بیماریوں کے لئے مفید ثابت ہوئی ہیں۔ محمود

حب۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ پٹھوں کی اور اکثر اعصابی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ باہ اور ممسک ہے۔ ص۔ مرغی کے انڈوں کی زردی ۱۶ عدد، شنگرف ایک تولہ میں زردی ملا کر خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد مشک ۱۰ ماشہ، عنبر چار رتی، زعفران ایک ماشہ ورق طلا ۸ رتی، ورق نقرہ ۱ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، یہ سب ملا کر کم از کم بارہ گھنٹہ کھرل کر کے چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنا کر ایک چڑے کو ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے یہ گولیاں اس کے پیٹ کے اندر بھر کر تا نکے لگا کر قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر اس چڑے کو خوب بھونیں یہاں تک کہ اچھی طرح سرخ ہو جائے۔ نکال کر مع چڑے کے سب کو کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی سے دو گولی تک کھلائیں۔ گھی، مکھن، بالائی، دودھ کا استعمال زیادہ کرائیں۔ (اگر چہ امستی اور نیجان کی حالت میں دستیاب ہو تو بہتر ہے)۔ (دوا اگر ایک چڑے میں نہ آ سکے تو دو چڑوں میں رکھیں)۔

حب۔ منہ کی بدبو کو منہ میں رکھ کر رس چوسنے سے دور کرتی ہے۔ مقوی اعضا رئیسہ، مقوی باہ ہے۔ مادۂ تولید بکثرت پیدا کرتی ہے۔ رقت اور سرعت کو دور کرتی اور ممسک ہے۔ ص۔ عنبر اشہب تین ماشہ، مشک خالص تین ماشہ، مایہ شتر اعرابی ۶ ماشہ، خصیۃ الثعلب ایک تولہ، مصطگی رومی ایک تولہ، لونگ تین ماشے، خولنجاں ۶ ماشہ، سب کو خوب باریک پیس کر شہد خالص بقدر ضرورت ملا کر حل کر کے بڑے چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی سے دو گولی تک کھلائیں۔

حلوا۔ خون بکثرت پیدا کرتا، مقوی باہ، مقوی اعضاء رئیسہ، بدن کو فربہ کرتا ہے۔
ص۔ مرغی کے انڈے (اگر کڑ کناتھ کے ہوں تو بہتر ہے) ۱۱ عدد، گائے کا گھی آدھ سیر، قند سفید آدھ سیر، مشک خالص دو ماشہ، زعفران تین ماشہ۔ انڈوں کی زردی سفیدی گھی اور قند ملا کر پہلے خوب آمیز کریں۔ اس کے بعد قلعی دار پتیلی میں رکھ کر نرم آگ پر پکائیں مگر کفگیر سے برابر چلاتے رہیں۔ جب پکنے کے قریب ہوگا تو پکنے کی خوشبو پیدا ہوگی اور گھی چھوڑنا شروع کرے گا۔ اس وقت مشک اور زعفران عرق کیوڑہ میں باریک پیس کر ملا کر تھوڑی دیر اور پکا کر اتار کر چینی کے برتن میں رکھیں اور صبح دو تین تولہ تک کھلائیں۔

خضاب خوردنی۔ اس کے کھانے سے بال سیاہ نکلتے ہیں۔ بیحد مقوی باہ ہے۔ ص۔ سیاہ سانپ کا نر پٹھا جس نے ابھی جفتی نہ کھائی ہو۔ مار کر مٹی کی ہانڈی میں اس طرح رکھیں کہ سانپ کے اوپر نیچے چار سیر سرخ گیہوں کا فرش لحاف بنائیں۔ ہانڈی کا منہ خوب بند کر کے چالیس روز تک زمین میں دفن کریں۔ اس کے بعد باہر نکال کر سانپ کی ہڈیاں علیحدہ کر کے یہ گیہوں سفید مرغ کے پٹھے کو جس نے ابھی جفتی نہ کھائی ہو کھلانا شروع کریں اور اس مرغ کو احتیاط سے کھانچے میں بند کر لیں۔ تقریباً بیس پچیس روز کے بعد اس کے پر جھڑ کر دوسرے پر سیاہی مائل نکلنا شروع ہوں گے۔ اس وقت اس مرغ کو ذبح کر کے اس کا خون، آلائش، پر، پنجے اور چونچ ایک مٹی کی ہانڈی میں بند کر کے بیس اکیس سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مرغ کے گوشت کا قیمہ مع ہڈیوں کے بنا کر یہ راکھ قیمہ پر چھڑکتے جائیں اور اس قیمہ کو گھی ڈال کر پکا کر خوب سرخ کریں۔ جب اچھی طرح بھن جائے تو باریک پیس کر جھاڑی کے بیر کے برابر گولیاں بنا کر خشک کر کے دو گولی صبح دو گولی شام کو کھلائیں۔ کچھ عرصہ کے بعد سفید بال گر جائیں گے اور نئے بال سیاہ نکلنے شروع ہو جائیں گے۔

دوا۔ سل کو آرام کرتی، خون کو روکتی ہے (خون خواہ پھیپھڑوں، دماغ، جگر وغیرہ خواہ کسی اندرونی حصہ سے آتا ہو روکتی ہے)۔ ص۔ موتی سچے ایک تولہ بکری کے

دودھ ایک چھٹانک میں کھرل کر کے دو رتی تک دہی کی بالائی میں کھلائیں۔ موسم گرما ہو تو بکری کے دودھ کی بالائی ورنہ گائے کے دودھ کے دہی کی بالائی میں کھلائیں۔

دوا۔ گلے، سینہ، جگر، معدہ، بواسیر اور پیشاب میں خون آنے کو روکتی ہے اور کثرت حیض کی شکایت کو آرام کرتی ہے۔ص۔ بکری کے پتے کا پانی ایک پاؤ چینی کے صاف اور پھیلے ہوئے برتن میں رکھ کر دم الاخوین تین تولہ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر کھرل کریں اور ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ معدہ، جگر، تلی کے ورم اور درد کو اچھا کرتی ہے۔ص۔ بکری کا دودھ دو سیر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر جوش دیں جب جوش آ جائے تو شورہ قلمی چار تولہ، نوشادر چار تولے، دونوں کو باریک پیس کر دودھ کے اوپر تھوڑا تھوڑا چھڑکتے رہیں اور دودھ کو کفچے سے ہلاتے رہیں۔ جب کھویا تیار ہو جائے تو اس کھویا کو اچھی طرح بھون کر چینی یا شیشے کے پیالہ میں رکھ لیں۔ تین ماشہ صبح تین ماشہ شام کو کھلائیں۔

دوا۔ ہچکی کو آرام کرتی، ریاح خارج کرتی، دمہ اور سانس کی تکلیف کو دور کرتی ہے۔ص۔ گھوڑے کے پر (یہ گھوڑے کے پیروں پر کھپرے سے جمع ہوتے ہیں) بال۔ دونوں ہم وزن لے کر چلم میں بھر کر اوپر سے آگ رکھیں۔ چلم کو حقہ پر رکھ کر پلائیں۔

دوا۔ (بطور غذا) جذام، گٹھیا، آتشک، سوزاک کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مینڈک خشکی کا بڑا ایک لے کر اس کو جھرجھرے کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر مونگ کی دال کی کھچڑی بہت سا گھی ڈال کر پکائیں، جب دم ہونے لگے تو پوٹلی رکھ کر دم کریں۔ کھچڑی دم پخت ہو تو پوٹلی نکال کر پھینک دیں اور یہ کھچڑی مریض کو ایک ہی دن میں کھلائیں۔ ایک ہفتہ تک انتظار کریں اگر آرام نہ ہو تو یہی عمل ایک ہفتہ بعد پھر کریں۔

دوا۔ (بطور غذا) مقوی باہ ہے۔ص۔ آتشک اور پرانے سوزاک کو آرام کرتی ہے۔ص۔ مینڈک پرانا جس کا وزن تقریباً ڈیڑھ پاؤ تک ہو اس کے ہم وزن بکرے کا گوشت ملا کر دونوں کا قیمہ بنا کر گھی زیادہ اور مصالحہ مناسب ڈال کر اچھی

طرح بھون کر ایک ہفتہ تک کھلائیں۔

دوا۔ (کایا پلٹ) (بطور غذا) از سر نو جوان بناتی ہے۔ سفید بالوں کی جگہ نئے سیاہ بال پیدا کرتی ہے۔ ص۔ مرغ کا سفید رنگ پٹھا جس نے ابھی اذان نہ دی ہو اس کو روزانہ ایک بڑ با گل تازہ کا قیمہ بنا کر (بڑ با گل کا قیمہ بناتے وقت خون وغیرہ سب اسی قیمہ میں ملائیں) کھلائیں یہاں تک کہ مرغ کے پٹھے کے پر گر کر جب نئے پر نکلنا شروع ہوں تو اس مرغ کے پٹھے کو ذبح کر کے آلائش اور پر صاف کر کے خوب گھی اور مناسب مصالحہ ڈال کر پکا کر آدھا قورمہ صبح اور آدھا شام کو کھلائیں۔ کھانیوالے کے سب بال گر جائیں گے اور پھر از سر نو سیاہ بال پیدا ہونا شروع ہوں گے اور جسم میں دگنی طاقت پیدا ہو جائے گی۔

دوا۔ (بطور غذا) مقوی باہ ہے جسم کو فربہ کرتی ہے۔ ص۔ دہی ایک چھٹانک، گائے کا گھی دو تولہ، شکر سفید چار تولہ، گائے کا دودھ ایک پاؤ سیر اچھی طرح ملا کر گرم کر کے پلائیں۔

دوا۔ اختناق الرحم کو اچھا کرتی، ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کرتی، رحم کو صاف کرتی، بانجھ پن کی شکایت کو دفع کرتی ہے۔ ص۔ سیہہ کا معدہ خشک پیس کر ایک ماشہ تک کھلائیں۔

دوا۔ اٹھرا کی شکایت کو اچھا کرتی ہے۔ ص۔ اکثر بچے پیدا ہونے کے بعد جلدی مر جاتے ہیں یا سوکھہ مسان کی شکایت میں مبتلا ہوتے ہیں یا دست آنے لگتے ہیں۔ اس قسم کی شکایتوں کو آرام کرتی ہے۔ ص۔ چمگادڑ کا خون آدھ پاؤ لے کر بچہ کو پہلے روز آدھے ماشہ تک چٹائیں، پھر اس میں سے چار تولہ خون لے کر تیل آدھ سیر میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں اور جو بچا ہوا خون ہو اس کو پہلے بچہ کے بدن پر مالش کریں اور اس کے بعد ہر روز اس تیل کی جس میں خون ملا ہو، مالش کیا کریں۔

دوا۔ جسم کی کاہلی، سستی کو دور کرتی، جمائیوں اور انگڑائیوں کو رفع کرتی ہے۔ ص۔ مشک خالص بھر رتی، مصطگی رومی تین ماشہ، شہد دو تولہ سب کو حل کر کے بچہ کو چٹائیں۔

روغن ۔ فالج ،لقوہ ، رعشہ ، جوڑوں کا درد ، بلغمی اور پٹھوں کی بیماریوں کو دور کرتی ہے اور احلیل میں ٹپکانے سے بند پیشاب کو کھولتا ہے ۔ص ۔ بڑا کل ایک عدد ، تل کا تیل ایک سیر میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ بڑا کل جل کر کوئلہ ہو جائے ، تیل چھان کر بوتل میں رکھیں ضرورت کے وقت بقدر حاجت استعمال کریں ۔

روغن ۔ کنٹھ مالا ، ناصور ، پرانے اور خبیث زخموں اور سرطان کو آرام کرتا ہے ۔ ص ۔ بچھو تین عدد مار کر نیم کا تیل ایک سیر ملا کر لوہے کی کڑھائی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں ۔ جب جل جائیں تو گائے کے سینگ کو جلا کر اس کی راکھ ۴ تولہ ملا کر لوہے کے دستہ سے حل کریں ۔ ٹھنڈا کر کے شیشی میں رکھیں ۔ ضرورت کے وقت بقدر حاجت لگائیں ۔

روغن ۔ بچھو کے ڈنک کی تکلیف کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ اگر اس روغن کو ایک ماشہ لے کر روغن زیتون ایک تولہ میں ملا کر بچہ جس وقت پیدا ہو اس کے تالو کے اندر اس میں سے دو تین ماشہ لگائیں تو اس بچہ کو کبھی ڈنک نہیں مارے گا اور اگر اتفاقیہ ڈنک مار بھی دے گا تو اس کو تکلیف نہ ہو گی اور اسی تیل کے چند قطرے احلیل میں ٹپکانے سے کنکر کو توڑ کر خارج کرتا ہے ۔ بند پیشاب کو جاری کرتا ہے ۔ص ۔ بچھو بڑے زندہ دو تین ، تل کا تیل ایک چھٹانک ، لوہے کی کڑھائی میں ڈال کر یہاں تک پکائیں کہ بچھو جل کر راکھ ہو جائیں ، تیل چھان کر رکھ لیں ، ضرورت کے وقت بقدر حاجت ٹپکائیں اور احلیل میں ٹپکائیں ۔

سرمہ ۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں کو آرام کرتا ہے ۔ روشنی کو بڑھاتا ہے ۔ص ۔ سرمہ کی ایک ڈلی لے کر بکرے کے تازہ پتے کے اندر ڈال کر پتے کا منہ باندھ کر لٹکا دیں ۔ جب پتہ کا پانی خشک ہو جائے سرمہ کھرل کر کے صبح اور رات کو سلائی سے لگائیں ۔

شربت ۔ معدہ کے درد ، خفقان ، بلغمی اور پٹھوں کی بیماریوں کو آرام کرتا ہے ۔ص ۔ شہد خالص ایک سیر ، عنبر اشہب ۳ ماشہ ٦ رتی ، زعفران ۳ ماشہ ، پانی ایک پاؤ ، پہلے شہد میں پانی پکائیں اور جھاگ علیحدہ کرتے رہیں ۔ جب شربت کا قوام درست ہونے لگے تو عنبر اور زعفران باریک پیس کر ملا کر چولہے سے نیچے اتار لیں ، سرد ہونے

پر بوتل میں رکھیں دو تولہ تک پلائیں۔

شربت۔ معدہ کو قوت دیتا، مقوی اور مفرح ہے۔ بطوں، باطنی بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ شہد خالص ایک سیر، قند سفید ایک سیر، پانی دو سیر، مشک خالص تین ماشہ ۲ رتی، زعفران ۱۰ ماشہ، اول شہد، قند اور پانی ملا کر قوام پکائیں، جب قوام پک جائے تو مشک وزعفران باریک پیس کر ملا کر ٹھنڈا کر کے بوتل میں رکھیں اور دو تولہ تک پلائیں۔

طلا۔ سینہ، پسلی اور جوڑوں کے درد کو آرام کرتا ہے۔ دانے، پھنسیاں وغیرہ کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ مچھلی کی چربی ایک تولہ، موم خالص ایک تولہ، مرغی کے انڈے کی زردی کا تیل ایک تولہ سب کو ملا کر دردوں کے مقام پر گرم کر کے چپڑیں اور دانہ پھنسیوں پر ٹھنڈا لگائیں۔

قرص۔ سل اور کھانسی کو آرام کرتی، خون کو بند کرتی اور بواسیر کے خون کو بھی بند کرتی ہے۔ ص۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا کر ۹ ماشہ، سرطان نہری جلا کر ۹ ماشہ، گلنار ۹ ماشہ، انجبار ۹ ماشہ، اقاقیا ۹ ماشہ، مازو ۹ ماشہ، سرمہ تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر اسپغول کے لعاب میں ٹکیاں بنا کر تین ماشہ تک گدھی کے دودھ یا بکری یا گائے کے دودھ سے کھلائیں۔

لیپ۔ ہر قسم کے ریاحی درد کو آرام کرتا ہے۔ خواہ پیٹ میں ہو یا رحم میں یا مثانہ میں ہو۔ ص۔ چوہے کی مینگنیاں (اگر پنساری کی دکان کے چوہوں کی مینگنیاں مل سکیں تو بہتر ہے) اس کے ہم وزن سونف لے کر پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کریں۔

ماء اللحم۔ خون بکثرت پیدا کرتا، مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی باہ ہے اور امساک کرتا ہے۔ ص۔ چڑے چالیس عدد (سردی کے موسم میں پکڑیں) ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے بھڑوں کے چھتے کے پاس لٹکا دیں کہ بھڑیں ان کے خوب ڈنک ماریں۔ ایک مرغ جوان پٹھا کہ جس نے ابھی جفتی نہ کھائی ہو ذبح کر کے پر اور آلائش صاف کر کے اس ہانڈی میں کہ جس میں بچھو بند ہو تھوڑی دیر کے لئے رکھیں کہ اس کو بچھو خوب ڈنک ماریں اس کے بعد دونوں کو ایک قلعی دار پتیلی میں ڈال کر لونگ

ایک چھٹانک، دارچینی آدھ پاؤ، بقدر ضرورت پانی ڈال کر نرم آگ پر یخنی پکائیں اور یخنی کو موٹی صافی میں چھان کر عرق بید مشک ایک بوتل، عرق کیوڑہ ایک بوتل، عرق گلاب ایک بوتل، عرق گذر ایک بوتل ملا کر بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ بھبکے کے نیچے میں مشک تین ماشہ، عنبر تین ماشہ، زعفران تین ماشہ پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں۔ ماء اللحم دو تولہ تک مصری یا شربت انار ملا کر پلائیں۔

ماء اللحم۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ مصفی خون ہے۔ ص۔ جوان بکرے کا تازہ گوشت ۷ سیر، کبوتر کا گوشت ۱۰ پر، تیتر کا گوشت ۴۰ پر، بٹیر کا گوشت ۴۰ پر، چڑے کا گوشت ۵۰ پر، کوے کا گوشت ۲۰ پر، گوشت مرغ جوان پٹھا ۲ پر، ہرن کا گوشت ۷ سیر، جانوروں کو ذبح کر کے پر اور آلائش صاف اور چربی صاف کر کے ان کا گوشت لے کر ایک قلعی دار پتیلے میں ڈال کر لونگ ۵ تولہ، دارچینی ۵ تولہ، الائچی سرخ ۵ تولہ، تیج پات ۷ تولہ، پیاز ۲۰ تولہ ملا کر تھوڑا سا پانی ڈالیں اور پتیلے کا منہ بند کر کے نرم آگ پر یخنی پکائیں، جب گوشت گل جائیں تو موٹے کپڑے کی صافی میں چھان کر اس میں انار کا رس تازہ ۵ سیر، انگور کا رس ۵ سیر، سیب کا رس ۵ سیر، سنترہ کا رس ۵ سیر، گائے کا دودھ ۵ سیر ملا کر بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ بھبکے کے نیچے کے منہ پر زعفران ایک تولہ کی پوٹلی باندھ کر لٹکائیں۔ عرق کشید ہونے پر اس میں سے دو تین تولہ عرق مصری یا شربت انار یا انگور ملا کر پلائیں۔

ماء اللحم۔ خون پیدا کرتا ہے۔ عام کمزوریوں کو دور کر کے طاقت بخشتا ہے۔ ص۔ جوان بکرے کا گوشت دو سیر، مرغ کا گوشت آدھ سیر، گوشت تیتر آدھ سیر، آلائش پر اور چربی صاف کر کے قلعی دار پتیلی میں ڈال کر گرم مصالحہ ملا کر بھون کر پھر یخنی پکائیں۔ یخنی موٹے کپڑے کی صافی میں چھان کر بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ اگر خوشبودار کرنا منظور ہو تو مشک دو ماشہ، عنبر دو ماشہ پوٹلی میں باندھ کر بھبکے کے نیچے لٹکائیں، عرق کشید ہونے پر تین چار تولہ تک مصری یا شربت وغیرہ ملا کر پلائیں۔